ترجمہ و مفاہیم
قرآن کریم

تعلیمی نصاب

جلد دوم

ادارہ التنزیل
پاکستان

بسم الله الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ھیں.

ترجمہ ومفاہیم قرآن کریم، جلد دوّم (تعلیمی نصاب)

تالیف:	سید هادی محدث، حمید صفار هرندی، ابوالفضل علامی
مترجم:	محمد باقر رضا
تصحیح:	سید علی عباس نقوی
ناشر:	ادارہ "التنزیل" پاکستان
طبع:	اوّل
سال طبع:	رجب ۱۴۲۹ھ
تعداد:	۵۰۰۰
قیمت:	۲۰۰ روپے

ملنے کا پتہ:

دفتر ادارہ التنزیل

مکان H/283 لال کھوہ، اندرون موچی گیٹ، لاہور

اسلامک سی ڈی اینڈ بک سینٹر، دوکان نمبر 4، زینت ایونیو نزد، پاک محرم ہال پرانی نمائش، کراچی

فون: 0322-4148057,0331-9778305

ای میل: Idaratanzil @ gmail.com

ویب سائٹ: www.altanzil.com

ترجمه ومفاهیم
قرآن کریم
تعلیمی نصاب

فہرست

مقدمہ ۹

حرف مترجم ۱۳

پانچواں حصہ: قیامت

سترھواں سبق: قیامت کی آمد ۲۱

قرآن کی زبان ۲۳

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۷

اٹھارھواں سبق: قیامت کے خصوصیات ۳۵

قرآن کی زبان ۳۷

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۴۱

انیسواں سبق: جنت اور جنت والے ۴۹

قرآن کی زبان ۵۱
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۵۵
بیسواں سبق: دوزخ اور دوزخ والے ۶۳
قرآن کی زبان ۶۵
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۷۱

چھٹا حصہ: ایمان اور مؤمنین

اکیسواں سبق: ایمان کے آثار ۷۹
قرآن کی زبان ۸۱
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۸۵
بائیسواں سبق: مومن کے خصوصیات ۹۳
قرآن کی زبان ۹۵
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۹۹
تیئیسواں سبق: مومن کے انفرادی فرائض ۱۰۷
قرآن کی زبان ۱۰۹
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۱۳
چوبیسواں سبق: مومن کے اجتماعی فرائض ۱۲۱
قرآن کی زبان ۱۲۳
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۲۷

ساتواں حصہ: کفر، شرک اور نفاق

پچیسواں سبق: کفر اور کفار ۱۳۵

قرآن کی زبان ۱۴۵
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۴۷
چھبیسواں سبق: شرک اور مشرکین ۱۵۱
قرآن کی زبان ۱۶۱
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۶۳
ستائیسواں سبق: نفاق اور منافقین ۱۶۷
قرآن کی زبان ۱۷۷
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۷۹

آٹھواں حصہ: تقویٰ

اٹھائیسواں سبق: فسق اور عصیان ۱۸۳
قرآن کی زبان ۱۹۳
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۹۵
انتیسواں سبق: تقویٰ کی دعوت ۲۰۱
قرآن کی زبان ۲۱۱
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۱۳
تیسواں سبق: تقویٰ کے آثار و برکات (۱) ۲۱۷
قرآن کی زبان ۲۲۸
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۳۰
اکتیسواں سبق: تقویٰ کے آثار و برکات (۲) ۲۳۳
قرآن کی زبان ۲۴۴

مفاہیم قرآن سے آشنائی.................................. ۲۴۶

تیسواں سبق: متقین.................................. ۲۵۰

قرآن کی زبان.................................. ۲۵۹

مفاہیم قرآن سے آشنائی.................................. ۲۶۱

فہرست الفاظ معنی.................................. ۲۶۵

مقدمہ

و لقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر (قمر/۱۷)

اور تحقیق ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا

اس مقدمہ کو ہم نے ایسی آیت سے شروع کیا ہے کہ شاید ہمارے لئے اس کا مفہوم پہلے واضح نہیں تھا۔ اب آپ محترم متعلمین قرآن نے پہلی جلد کو کامیابی کے ساتھ اختتام تک پہنچادیا ہے اور قرآن کے تقریبا ۵۹۰۰۰ (یعنی قرآن کے ۶۵ فیصد سے زیادہ) الفاظ سے آشنا ہو چکے ہیں اور انہی الفاظ کے ذریعہ قرآن کی بہت سی آسان آیتوں کے معنی اور پیغام کو سمجھتے ہیں۔ لہٰذا کئی گنا اطمینان اور اعتمادِ نفس کو لے کر مذکورہ آیت کی تلاوت کے ساتھ ساتھ کلام الٰہی کے سمجھنے کی سہولت و آسانی کو بخوبی محسوس کر سکتے ہیں۔

اس قابل فخر توفیق پر خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہوئے اس سے نعمتوں کے دوام کی دعا کرتے ہیں۔

آپ کی مخلصانہ کوشش کی قدردانی کے ساتھ آپ سب متعلمین قرآن کو خوشخبری دیتے ہیں کہ اگر گزشتہ جلد کی طرح اس جلد کو بھی آپ نے محنت کے ساتھ پڑھا تو آپ کے لئے قرآن کے تقریبا ۶۱ ہزار الفاظ کا ترجمہ ممکن ہو جائے گا۔ یعنی آسمانی کتاب کے تقریبا ۷۸ فیصد الفاظ کو سمجھ سکتے ہیں اور یوں قرآن کی بہت سی سادہ آیتوں کا سمجھنا آپ کے لئے آسان ہو جائے گا۔

سترہواں سبق، قیامت کی آمد

اٹھارواں سبق، قیامت کی خصوصیات

انیسواں سبق، جنت اور جنت والے

بیسواں سبق، دوزخ اور دوزخ والے

قیامت کی آمد

محترم متعلمین قرآن!

گزشتہ اسباق کی طرح مندرجہ ذیل آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے :

۱. وَاتَّقُوْا[۱] يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ

.... (بقرہ/ ۲۸۱)

۲. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

.... (نساء/ ۸۷)

۳. كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ
اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

.... (انعام/ ۱۲)

۴. اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ
لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

.... (یونس/ ۵۵و۵۶)

۵. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ

.... (حج/ ۱)

۱۔ اس جگہ دھیان رکھنے اور پروا کرنے کے معنی میں ہے۔

۶. يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ تُرَابٍ

.... (حج/۵)

۷. مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

.... (لقمان/۲۸)

۸. قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

.... (زمر/۴۴)

۹. قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

.... (جاثیہ/۲۶)

۱۰. وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا

.... (جاثیہ/۳۲)

خدا کا شکر

خدا کا شکر ہے کہ ہم اب قرآن مجید کے تقریباً ۴۹۰۰۰/الفاظ کو سمجھ سکتے ہیں یعنی کلام خدا کے ۶۵/فیصد الفاظ کو! خدا کی عظیم بارگاہ میں دعا ہے کہ اس سفر کے اختتام تک ہماری مدد فرمائے اور اسی طرح ہمیں قرآن کے احکام پر عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین!

۱۔ (إلی) اس جگہ (میں) کے معنی میں ہے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس الفاظ	معنی		نئے الفاظ	معنی
زَلْزَلَة	زلزلہ		اِذا	جب، جس وقت
قِيَامَة	قیامت، اٹھانا		اَلسَّاعَة (سَاعَة)	قیامت، وقت
نَفْس	نفس، خود، آپ، جان		بَعْث	اٹھانا، قیامت
			خَسِرُوا	ان سب نے نقصان پہنچایا
			خَلَقْنَا	ہم نے خلق کیا، ہم نے پیدا کیا
			كَ	جیسے، طرح، مثل
			كَتَبَ	اس نے واجب کیا، اس نے لکھا
			يَجْمَعُ	وہ جمع کرتا ہے، وہ جمع کرے گا
			كُنْتُم	تم سب ہو، تم سب تھے

توجہ

"کَ" عربی میں دو طرح سے استعمال ہوتا ہے۔

☆ ایک تو حرف جر کے طور پر استعمال ہوتا ہے، جس کے معنی "مثل، مانند" کے ہوتے ہیں۔ اس قسم کا "کَ" ہمیشہ لفظ کے شروع میں آتا ہے جیسے: كَنَفْسٍ ، كَمَا .

☆ اور دوسرا: واحد مذکر حاضر کی ضمیر کے طور پر آتا ہے، جس کے معنی ہیں: "تمہارا، تم کو"۔ اس قسم کا "کَ" لفظ کے آخر میں آتا ہے جیسے: قَبْلَكَ ، لَكَ .

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے :

الف: کون سا جزء صحیح ہے؟

۱. اِنْ ۔ اِذَا ۔ کَ :

الف:	یہ کہ	اگر	تو	☐
ب:	اگر	جب	جیسے	☐

۲. اَلسَّاعَة ۔ بَعْث ۔ نَفْس :

الف:	قیامت	اٹھانا	جان	☐
ب:	وقت	اس نے اٹھایا	ہوا و ہوس	☐

۳. تُرْجَعُونَ ۔ زَلْزَلَة ۔ كُنْتُمْ :

الف:	تم سب پلٹائے جاؤ گے	زلزلہ	تم سب	☐
ب:	تم سب پلٹائے جاؤ گے	زلزلہ	تم سب تھے	☐

۴. خَلَقْنَا ۔ رَيْب ۔ يَجْمَعُ :

الف:	ہم نے پیدا کیا	شک	وہ جمع کرتا ہے	☐
ب:	اس نے پیدا کیا	شک	وہ جمع ہوا	☐

۵. خَسِرُوا ۔ كَتَبَ ۔ شَفَاعَة :

الف:	ان سب نے نقصان پہنچایا	اس نے لکھا	بیچ بچاؤ	☐
ب:	ان سب نے نقصان پہنچایا	اس نے لکھا	شفاعت	☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ جب کہا گیا، یقیناً خدا کا وعدہ حق ہے:

الف: اَلَا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ☐

ب: اِذَا قِيلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ☐

۲۔ پھر جمع کرے گا تم سب کو قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں:

الف: ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ☐

ب: لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ☐

۳۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اس کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے:

الف: قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ ☐

ب: هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ☐

۴۔ اپنے پروردگار کا تقویٰ اختیار کرو، یقیناً قیامت کا زلزلہ عظیم چیز (حادثہ) ہے:

الف: وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ اِلَى اللّٰهِ ☐

ب: اتَّقُوا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ☐

۵۔ جن لوگوں نے نقصان پہنچایا اپنے آپ کو پس وہ ایمان نہیں لائیں گے:

الف: اَلَّذِينَ خَسِرُوا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ☐

ب: وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ☐

مشق نمبر(۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے

۱. وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ:

الف: اورتم سب کا تقویٰ اختیار کرو اس دن جس دن تم سب پلٹائے جاؤ گے ☐

ب: اور اس دن سے ڈرو جس دن تم سب پلٹائے جاؤ گے، اس میں ☐

۲. إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ:

الف: اگر تم سب شک میں ہو قیامت (کے سلسلہ) سے ☐

ب: یقیناً تم سب شک میں ہو قیامت (کے سلسلہ) سے ☐

۳. مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ:

الف: اس نے خلق نہیں کیا تم سب کو اور نہ اٹھایا تم سب کو مگر ایک فرد ☐

ب: نہیں ہے تم سب کی خلقت اور تم سب کا اٹھایا جانا مگر ایک فرد کی طرح ☐

۴. كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ:

الف: اس نے واجب کیا تم میں سے ایک ایک پر رحمت کو ☐

ب: اس نے واجب کیا اپنے اوپر رحمت کو ☐

۵. اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ:

الف: خدا زندہ کرتا ہے تم سب کو پھر مارتا ہے تم سب کو ☐

ب: خدا نے زندہ کیا تم سب کو اور پھر مارے گا تم سب کو ☐

مشق نمبر(۳)   مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

ترجمہ	عبارت	نمبر شمار
	وَاتَّقُوْا يَوْمًا	۱
	تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ	۲
	إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	۳
	أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ	۴
	يَجْمَعُكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	۵
	إِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ	۶
	فَإِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	۷
	مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ	۸
	إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ	۹
	اِتَّقُوْا رَبَّكُمْ	۱۰
	كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ	۱۱
	الَّذِيْنَ خَسِرُوْا أَنْفُسَهُمْ	۱۲
	وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا	۱۳
	لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا	۱۴

مشق نمبر(۴) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمے کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

تُرْجَعُوْنَ ۔ کُلُّ نَفْسٍ ۔ لَهُ الْحَمْدُ ۔ وَعْدَ اللهِ ۔ لَهُ الْحُكْمُ ۔ كُلِّ شَيْءٍ ۔ اَنَّ السَّاعَةَ

۱۔ اِلَى اللهِ مَرْجِعُكُمْ وَ هُوَ عَلٰى .... قَدِيْرٌ

خدا کی طرف تم سب کی بازگشت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (ھود/۴)

۲۔ اَنَّ .... حَقٌّ وَّ .... لَا رَيْبَ فِيْهَا

یہ کہ خدا کا وعدہ حق ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں ہے۔ (کہف/۲۱)

۳۔ وَ هُوَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ .... فِي الْاُوْلٰى وَ الْاٰخِرَةِ وَ .... وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اور وہ ایسا خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے لئے ہیں تمام تعریفیں دنیا و آخرت میں اور اس کے لئے ہے حکومت (ہر طرح کی) اور اسی کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے۔ (قصص/۷۰)

۴۔ .... ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ

ہر جاندار چکھنے والا ہے موت کو، پھر ہماری طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے۔ (عنکبوت/۵۷)

۵۔ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ثُمَّ اِلَيْهِ .... (زمر/۴۴)

اس کے لئے ہے حکمرانی آسمانوں اور زمین کی، پھر اس کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے۔

مشق نمبر(۵) سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی دس عبارتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

یاد دھانی

ایک ساتھی اور مباحث منتخب کر کے سبق پڑھیں۔ خصوصاً ''زبان قرآن'' کا حصہ پڑھنے کے لئے حتی الامکان کوشش کریں۔

ضمیر

حضرت علی علیہ السلام اور اُن کے بھائی جعفر دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باوفا صحابی تھے۔ اسلام کے اعلان کے شروع میں ہی اُنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلمہ پڑھ لیا تھا۔ علی علیہ السلام اپنے بھائی کو بہت دوست رکھتے تھے، عبداللہ آپ علیہ السلام کے بھتیجے یعنی جعفر کے بیٹے تھے۔ آپ علیہ السلام نے اپنی بیٹی کو عبداللہ کے نکاح میں دیا تھا۔

مذکورہ عبارت میں "اُن ،آپ ، انھوں ،اپنے" دراصل کسی نام کی جگہ قرار پائے ہیں جس کے ذریعہ نام کو بار بار ذکر کرنے سے بچا گیا ہے۔ ایسے الفاظ کو "ضمیر" کہتے ہیں۔

عربی زبان میں بھی ضمیر استعمال ہوتی ہے۔

گزشتہ اسباق میں ہم عربی کی بعض ضمیروں اور اُن کے معنی سے آشنا ہوئے ہیں۔ مثلاً "آیاتہ" میں "ہ" یعنی "وہ، اُس" اسی طرح "هُوَ اللّٰهُ" میں "هُوَ" یعنی "وہ" اس کے علاوہ "جآئکم" میں "کُمْ" یعنی "تم سب" اور "عَلَیْکَ" میں "کَ" یعنی "تم"۔

ذیل کی خط کشیدہ ضمیروں پر توجہ کریں:

هُوَ شِفَآءٌ - نَحْنُ نَزَّلْنَا - هِیَ اَقْوَمُ

یہ ضمیریں کسی لفظ سے جڑی ہوئی نہیں ہیں بلکہ سب سے الگ خود ایک مستقل لفظ کی صورت میں ہیں اور کسی اسم سے متصل نہیں ہوتیں۔ اسی وجہ سے انہیں "ضمیر مُنفصِل" کہا جاتا ہے۔ یعنی دوسرے لفظوں سے فاصلہ رکھنے والی ضمیر۔

اب دوسری خط کشیدہ ضمیروں کو ذیل میں ملاحظہ کریں:

آیاتِہٖ - لَهَا - رَبُّكُمْ

مذکورہ الفاظ میں " ہ "، " ھا "، " کُمْ " ضمیریں ہیں لیکن یہ " ضمیر مُتّصل " ہیں نہ کہ منفصل کیونکہ یہ الفاظ کے آخر میں متصل اور چسپاں رہتی ہیں۔

مشق: مندرجہ ذیل عبارتوں میں ضمیر متصل اور منفصل کو معین کریں:

عبارت	ضمیر متصل	ضمیر منفصل
اَنَا رَبُّكُمْ	كُمْ	اَنَا
بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ		
وَ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ نُوْرًا		
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ		
وَ مِنْ آيَاتِهٖ اَنْ خَلَقَكُمْ		
لَهَا مَا كَسَبَتْ		
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ		
يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ		
نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ		

یاد رکھنے کے لئے

ضمیر: اس لفظ کو کہتے ہیں جو اسم (نام) کی جگہ آتی ہے اور اسم کو بار بار ذکر کرنے سے بچاتی ہے۔

ضمیر منفصل: کسی لفظ کے آخر سے متصل اور چسپاں نہیں رہتی بلکہ لفظ سے الگ ہوتی ہے۔

ضمیر متصل: لفظ کے آخر سے متصل اور چسپاں رہتی ہے۔

قیامت کی آمد

خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان نیز قیامت کی آمد پر یقین رکھنا، مسلمانوں بلکہ تمام توحیدی ادیان کی بنیادوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔

قرآن کی بہت سی آیتوں میں خدا پر ایمان کے ذکر کے ساتھ ساتھ قیامت پر ایمان کا تذکرہ روز بازگشت کے عنوان سے آیا ہے: ﴿ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ﴾۔

بہت سی آیتوں میں قیامت کے حتمی اور یقینی ہونے کو بتلایا گیا ہے: ﴿ ... ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴾ سورہ انعام کی بارہویں آیت قیامت کے اٹل اور شک سے پاک ہونے کو بتاتی ہے: ﴿ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ﴾۔

قیامت کے امکان پر شک کرنے کا جواب

ہمیشہ کچھ لوگ ایسے رہے ہیں جنہوں نے قیامت کے امکان اور اس کی آمد پر شک کا اظہار کیا ہے۔ قرآن نے بڑے آسان اور مضبوط استدلال کے ذریعہ تمام شکوک کا جواب دیا ہے کہ جو خدا زندگی دیتا ہے اور پھر مار دیتا ہے اس کے لئے دوبارہ زندہ کرنا کوئی سخت کام نہیں ہے: ﴿ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ﴾۔

سورہ حج کی پندرھویں آیت میں ارشاد ہوتا ہے کہ اگر تمہیں قیامت میں شک ہے تو اپنے ماضی کی طرف دیکھو، تم کو ہم نے مٹی سے پیدا کیا پھر تم نطفہ میں تبدیل ہوئے اور پھر... اس طرح سے قرآن انسان کی خلقت کے مراحل ذکر کرتا ہے: ﴿ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ تُرَابٍ ... ﴾، یہ آیت در حقیقت انسان کے دوبارہ زندہ ہونے پر ایک بھرپور استدلال ہے۔

سورہ یونس کی ۵۶ ویں آیت میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴾، یعنی جس طرح خدا زندگی دیتا ہے اور پھر مار دیتا ہے اسی طرح دوبارہ زندہ بھی کر سکتا ہے اور یہ کام لامحدود قدرت والے خدا کیلئے

مشکل نہیں ہے اور اس کیلئے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ایک انسان کو زندہ کرے یا تمام انسانوں کو: ﴿ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِنَّ اللهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴾.

یاد دہانی

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ اس کے بعد آشنا الفاظ کے معانی اختیاری مشقوں میں نہیں آئیں گے بلکہ ان کے نیچے صرف ایک لائن کھینچی جائے گی۔

اختیاری مشق

امید ہے کہ قرآن کریم کے پیغامات کو سمجھنے کا شوق رکھنے والے حضرات اپنی معلومات میں اضافے کے لئے اس مشق کو بھی توجہ اور محنت سے انجام دیں گے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ....(آل عمران/ ۹)	جَامِعُ: جمع کرنے والا مِيْعَادُ: وعدہ (لا) يُخْلِفُ: وہ خلاف ورزی (نہیں) کرتا ہے
۲. فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰھُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ....(آل عمران/ ۲۵)	كَيْفَ: کیسے، کس طرح جَمَعْنَا: ہم جمع کریں گے، ہم نے جمع کیا
۳. اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ ....(طٰہٰ/ ۱۴ و ۱۵)	اَنَا: میں اَقِمْ: تم قائم کرو، بجالاؤ، برپا کرو
۴. وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ....(حج/ ۷)	اٰتِيَةٌ: آنے والی يَبْعَثُ: وہ اٹھائے گا
۵. ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ....(مومنون/ ۱۵، ۱۶)	تُبْعَثُوْنَ: تم اٹھائے جاؤ گے مَيِّتُوْنَ: مُردے، مرنے والے (میت کی جمع)

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
	۶. اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ .... (مؤمن/ ۵۹)
	۷. اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ .... (شوریٰ/ ۱۷)
يَسْتَعْجِلُ: وہ جلدی کرتا ہے مُشْفِقُوْنَ: ڈرنے والے	۸. يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ .... (شوریٰ/ ۱۸)
يُمَارُوْنَ: وہ سب جھگڑا کرتے ہیں ضَلٰل: گمراہی	۹. اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ .... (شوریٰ/ ۱۸)
اِتَّخَذَ: اس نے لیا مَاٰبًا: ٹھکانا	۱۰. ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَاۗءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا .... (نبأ/ ۳۹)

قیامت کی خصوصیات

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ

.... (مائدہ/ ۱۱۹)

۲. وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

.... (یوسف/ ۱۰۹)

۳. وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ

.... (نحل/ ۳۰)

۴. اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ

.... (حج/ ۲۹)

۵. اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا

.... (فرقان/ ۲۶)

۶. يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

.... (شعراء/ ۸۸-۸۹)

۷. قُلْ إِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ

.... (زمر/ ۱۵)

۸. اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

.... (مؤمن/ ۱۷)

۹. يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ

.... (مؤمن/ ۵۲)

۱۰. يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ

.... (زخرف/ ۶۷)

---

۱. آیت نمبر ۷ میں ’’ھُوَ‘‘ کا معنی ’’خود‘‘ کیجیے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
تیز، جلدی	سَرِیع	کچھ، بعض	بَعْض
برائی، برا	سُوء	حساب	حِسَاب
سچے (صادق کی جمع)	صَادِقِیْن، صَادِقُوْن	سب سے اچھا، بہتر، خوبی، مال	خَیر
گھرانے، خاندان	اَھْلِی[1]	سچائی	صِدْق
سالم	سَلِیْم	ظلم کرنے والے (ظالم کی جمع)	ظَالِمِین، ظَالِمُون
گھر	دَار	لعنت	لَعْنَة
نقصان، گھاٹا	خُسْرَان	مال، ثروت	مَال
وہ آیا	اَتَی	معذرت، معافی	مَعْذِرَة
ان سب نے تقوی اختیار کیا	اِتَّقَوا		
وہ فائدہ پہنچاتا ہے	یَنْفَعُ		
بیٹے، فرزند (ابن کی جمع)	بَنُوْن، بَنِیْن		
جزا (بدلہ) دیا جائے گا	تُجْزَی		
نقصان اٹھانے والے (خاسر کی جمع)	خَاسِرِیْن، خَاسِرُوْن		
کیا خوب	نِعْمَ		
سخت	عَسِیْر		
اس نے حاصل کیا، اس نے انجام دیا	کَسَبَتْ		
تم سب اختلاف کرتے تھے	کُنْتُمْ تَخْتَلِفُوْن		
اس دن، ایسے دن	یَوْمَئِذٍ		

۱۔ '' اَھْلِی '' دراصل '' اَھْلِیْنَ '' تھا جس کا ''ن'' قواعد کی وجہ سے حذف ہوا ہے۔

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. دَار ۔ نِعْمَ ۔ سَلِیْم :

الف:	گھر	کیا خوب	سالم	☐
ب:	رکھنا	نعمت	سلام	☐

۲. یَوْمَئِذٍ ۔ خَاسِرِیْنَ ۔ عَسِیْرٌ :

الف:	اس دن	ان سب نے نقصان اٹھایا	سختی	☐
ب:	ایسے دن	نقصان اٹھانے والے	سخت	☐

۳. اَتٰی ۔ کَسَبَتْ ۔ اِتَّقَوْا :

الف:	وہ آیا	وہ حاصل کرتا ہے	وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں	☐
ب:	وہ آیا	اس نے انجام دیا	ان سب نے تقویٰ اختیار کیا	☐

۴. یَنْفَعُ ۔ تُجْزٰی ۔ کُنْتُمْ تَخْتَلِفُوْنَ :

الف:	وہ فائدہ پہنچاتا ہے	جزا دی جائے گی	تم اب اختلاف کرتے تھے	☐
ب:	اسے فائدہ ہوگا	وہ جزا دے گا	وہ سب اختلاف کرتے ہیں	☐

۵. بَنُوْنَ ۔ اَهْلِیْ ۔ خُسْرَان :

الف:	بیٹے	گھرانے	گھاٹا	☐
ب:	بیٹا	گھرانا	گھاٹے	☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا:

الف: وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ وَ لَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ☐

ب: وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ☐

۲۔ حکمرانی اس دن حقیقتاً (خدائے) مہربان کے لئے ہے:

الف: يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ☐

ب: اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ حَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ☐

۳۔ جس دن فائدہ نہیں پہنچائے گی ظالموں کو ان کی معذرت:

الف: يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ ☐

ب: يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ☐

۴۔ خدا فیصلہ کرے گا تم سب کے درمیان قیامت کے دن:

الف: لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ☐

ب: اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ☐

۵۔ یقیناً نقصان اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا:

الف: اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ☐

ب: اِنَّ الْخَاسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ ☐

مشق نمبر(۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے :

۱۔ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

الف: سوائے اس کے جو خدا کی طرف آیا ہے تسلیم شدہ دل کے ساتھ ☐

ب: سوائے اس کے جو خدا کی طرف آیا ہے سالم دل کے ساتھ ☐

۲۔ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

الف: اس دن تم میں سے بعض دوسرے بعض کے دشمن ہوں گے ☐

ب: اس دن ان میں سے بعض (دوسرے) بعض کے دشمن (ہوں گے) ☐

۳۔ اَلْيَوْمَ[۱] تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

الف: آج (قیامت کے دن) جزا دی جائے گی ہر نفس کو اس کے کئے کے سبب ☐

ب: آج تو جزا دے گا ہر نفس کو اس کے کئے کی بنسبت ☐

۴۔ وَ كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا

الف: اور ہے وہ دن کافروں کے لئے سخت ☐

ب: اور (قیامت) ہے کافروں پر سخت دن ☐

۵۔ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

الف: جنہوں نے نقصان پہنچایا خود کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن ☐

ب: جنہوں نے نقصان اٹھایا اپنے اور اپنے گھر والوں کے سبب قیامت دن ☐

۱۔ سوال نمبر ۲ میں " اَلْيَوْم " کے دو معنی ہیں: دن، آج۔

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ	
۲	يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ	
۳	لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ	
۴	فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ	
۵	وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ	
۶	وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ	
۷	لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ	
۸	اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ	
۹	وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ	
۱۰	وَ لَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ	
۱۱	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	
۱۲	قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ	
۱۳	الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ	
۱۴	هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ	

مشق نمبر(۴) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ - لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ - لَا يَنْفَعُ - يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ - لَنِعْمَ دَارُ

۱. فَاللّٰهُ .... يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

تو خدا فیصلہ کرے گا ان کے درمیان روزِ قیامت، اس چیز کے بارے میں جس میں وہ سب اختلاف کرتے تھے۔

(بقرہ/۱۱۳)

۲. يَوْمَ يَأْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ .... نَفْسًا اِيْمَانُهَا

جس دن آئیں گی تمہارے پروردگار کی بعض نشانیاں، فائدہ نہیں پہنچائے گا کسی فرد کو اس کا ایمان (اگر پہلے سے ایمان والا نہ ہو)۔

(انعام/۱۵۸)

۳. وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ وَّ .... الْمُتَّقِيْنَ

اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے اور یقیناً کیا خوب ہے تقویٰ والوں کا گھر۔ (نحل/۳۰)

۴. يَوْمَ .... اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

وہ دن جب فائدہ نہیں پہنچائے گا نہ کسی کا مال اور نہ کسی کی اولاد مگر وہ شخص جو خدا کے پاس سالم دل کے ساتھ آئے۔

(شعراء/۸۸و۸۹)

۵. لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ....

کس کے لئے حکمرانی ہے آج، خدائے واحد کے لئے۔

(مؤمن/۱۶)

مشق نمبر(۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

ضمیر منفصل

پچھلے سبق میں آپ یہ بات جان چکے ہیں کہ ضمیر منفصل کسی دوسرے لفظ سے متصل نہیں ہوتی۔ یہاں آپ کی معلومات میں اس بات کا اضافہ ہونا چاہیے کہ عربی زبان میں اسم (ظاہر) کی طرح ضمیر بھی واحد، تثنیہ اور جمع ہوتی ہے۔ نیز مذکر اور مؤنث کے لیے بھی اکثر جگہوں پر الگ الگ لفظ ہوتا ہے۔

ضمیر غائب منفصل

	مذکر	مؤنث	معنیٰ
واحد	هُوَ	هِیَ	وہ، اس
تثنیہ	هُمَا	هُمَا	وہ دو
جمع	هُمْ	هُنَّ	وہ سب

ضمیر حاضر منفصل

	مذکر	مؤنث	معنیٰ
واحد	اَنْتَ	اَنْتِ	تم، تو
تثنیہ	اَنْتُمَا	اَنْتُمَا	تم دو
جمع	اَنْتُمْ	اَنْتُنَّ	تم سب

ضمیر متکلم منفصل

	مذکر و مؤنث	معنیٰ
واحد (متکلم وحدہ)	اَنَا	میں
تثنیہ اور جمع (متکلم مع الغیر)	نَحْنُ	ہم

مشق: درج ذیل قرآنی عبارتوں میں سے ضمیروں اور ان کے صیغوں کے ساتھ معین کیجئے اور درج ذیل نقشہ میں لکھئے:

اَنْتَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ ۔ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۔ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۔ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۔
اَنَا رَسُوْلٌ ۔ قَالُوا نَحْنُ ۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ ۔ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۔ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ:

ضمیر	واحد	تشنیہ	جمع	مذکر	مؤنث
اَنْتَ	✓			✓	
اَنَا	✓			✓	✓

قیامت کی خصوصیات

۱۔ لامحدود حکومت الٰہی کا دن :

دنیا میں انسان عام طور سے انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین کی بنیاد پر زندگی گزارتا ہے۔ یہ قوانین کیونکہ انسانوں کے بنائے ہوئے ہیں لہٰذا ان میں کچھ خامیاں اور کمیاں ہوتی ہیں۔ مثلاً کسی پر ظلم کے نتیجہ میں، قانون اور سزا سے فرار کا امکان پایا جاتا ہے لیکن قیامت اور آخرت کے قوانین اس دنیا کے قوانین سے الگ ہیں۔ وہاں جھوٹ بول کر اور اس کا انکار کر کے سزا سے نہیں بچا جا سکتا۔

ہاں! قیامت خدا کی لامحدود حکومت کا دن ہے: ﴿ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ...... ﴾

۲۔ کسی پر بھی ظلم نہیں ہوگا :

اس دن ہر انسان اپنے کیے کا نتیجہ دیکھے گا اور کسی پر بھی ظلم نہیں ہوگا: ﴿ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴾

۳۔ عدل و انصاف سے فرار ممکن نہ ہوگا :

اگرچہ دنیا میں انسان اپنے مختلف وسائل مثلاً مال، دھوکے اور اثر و رسوخ کے ذریعے اپنی سزا سے فرار کر سکتا ہے لیکن آخرت میں انصاف سے بچنے کا کوئی راستہ نہ ہوگا: ﴿ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴾

۴۔ معافی اور استغفار کا کوئی فائدہ نہ ہوگا :

دنیا میں ہو سکتا ہے معافی کسی مجرم کو سزا سے بچا دے لیکن قیامت میں معافی اور توبہ کا کوئی فائدہ نہ ہوگا: ﴿ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴾

۵۔ تقویٰ والوں اور حسن عمل والوں کا دن :

قیامت کا دن اچھے لوگوں اور تقویٰ والوں کا دن ہوگا۔ جنہوں نے سچائی اور کردار کی صداقت سے کام لیا ہوگا وہ

وہاں فائدہ میں رہیں گے: ﴿قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ﴾

قیامت میں سب ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے لیکن تقویٰ والے آپس میں دوست ہوں گے: ﴿يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ﴾

آخرت کا شاد و آباد گھر ان لوگوں کے لئے ہے جو دنیا میں خدا کے فرمانبردار اور گناہوں سے پرہیز کرنے والے تھے: ﴿وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا﴾، ﴿وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ﴾

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
١. لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ....(بقرہ/ ۱۷۴)	يُكَلِّمُ : وہ بات کرتا ہے
٢. يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ....(آل عمران/ ۳۰)	تَجِدُ : وہ پاتا ہے عَمِلَتْ : اس نے انجام دیا مُحْضَرًا : حاضر، حاضر کیا ہوا
٣. قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ....(نحل/ ۲۷)	خِزْي : خواری، ذلت
۴. يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ....(بنی اسرائیل/ ۷۱)	نَدْعُوْا : ہم سب بلاتے ہیں اُنَاس : لوگ

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
نَضَعُ : ہم سب رکھتے ہیں تُظْلَمُ : اس پر ظلم کیا جائے مَوَازِیْنَ : وزن کے آلات، ترازوئیں	۵. وَ نَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْئًا .... (انبیاء/۴۷)
تَشْهَدُ : وہ گواہی دیتی ہے اَرْجُل : پاؤں (رِجْل کی جمع) کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ : وہ سب عمل کرتے تھے، انجام دیتے تھے	۶. یَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَیْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَیْدِیْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ .... (نور/۲۴)
مَتَاعٌ : (بے وقعت) پونجی، فائدہ قَرَار : استقرار، سکون	۷. اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ .... (مؤمن/۳۹)
تَرَی : تم دیکھتے ہو یَسْعٰی : وہ دوڑتا ہے اَیْدِی : ہاتھ (یَد کی جمع)	۸. یَوْمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ .... (حدید/۱۲)

جنت اور جنت والے

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے:

۱. وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

(بقرہ/ ۲۵) ....

۲. وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

(بقرہ/ ۲۵) ....

۳. وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ

(آل عمران/ ۱۳۳) ....

۴. قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

(مائدہ/ ۱۱۹) ....

۵. قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ

(اعراف/ ۳۲) ....

۶. قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ

(اعراف/ ۳۲) ....

۷. وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

.... (توبہ/ ۷۲)

۸. وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

.... (توبہ/ ۷۲)

۹. اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ .... وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ

.... (حج/ ۲۳)

۱۰. سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

.... (حدید/ ۲۱)

توجہ

آیت نمبر ۶ میں ''خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ'' کا ترجمہ یوں کیجئے:
قیامت کے روز خالص (صورت میں)

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی
أكْبَر	(دوسروں سے) بڑا
لِبَاس	لباس، کپڑے، پہناوا
تَحْت	
جَنّات	نیچے، زیر
حَيَاة	باغات (جَنّة کی جمع)
خَالِص ـ خَالِصَة	زندگی
دُنْيَا	خالص، بے ملاوٹ
زِيْنَة	دنیا
عَرْض	زینت، سجاوٹ
مَغْفِرَة	وسعت، چوڑائی
حَرِيْر	بخشش، معافی، مغفرت
طَيِّبَة ، طَيِّب	ریشم
طَيِّبَات	پاک، پاکیزہ، صاف ستھرا
	طَيِّبَة کی جمع

نئے الفاظ	معنی
أنْهَار	نہریں (نَهر کی جمع)
مَسَاكِن	مکانات، گھر، رہنے کی جگہیں (مَسْكَن کی جمع)
فَوْز	کامیابی
أخْرَجَ	اس نے نکالا، خارج کیا (پیدا کیا)
أُعِدَّتْ	وہ تیار کی گئی، آمادہ کی گئی
بَشِّر	تم خوشخبری دو
تَجْرِيْ	وہ جاری ہے، چلتی ہے
حَرَّمَ	اس نے حرام کیا
سَابِقُوْا	تم سب آگے بڑھو
سَارِعُوْا	تم سب دوڑو
عَدْن	جاوید، ہمیشہ کے لئے ہیشگی
مَنْ	کون، کون لوگ، کس
وَعَدَ	اس نے وعدہ کیا
يُدْخِلُ	وہ داخل کرتا ہے، اندر کرتا ہے
مُطَهَّرَة	پاک، پاکیزہ

مشق و سوالات

مشق (۱) : صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. عَرَض ۔ حَرَّمَ ۔ وَعَدَ :

الف: وسعت	اس نے حرام کیا	اس نے وعدہ کیا	☐
ب: اعتراض	وہ حرام ہوا	وعدہ	☐

۲. عَدْن ۔ اَنْهار ۔ فَوْز :

الف: دشمن	نہر	وہ کامیاب ہوا	☐
ب: جاوید	نہریں	کامیابی	☐

۳. مُطَهَّرَة ۔ مَغْفِرَة ۔ حَرِيْر :

الف: پاک	مغفرت	گرم	☐
ب: پاک	مغفرت	ریشم	☐

۴. بَشِّرْ ۔ سَابِقُوْا ۔ سَارِعُوا :

الف: تم خوشخبری دو	تم سب آگے بڑھو	تم سب دوڑو	☐
ب: بشارت	تم دوڑو	وہ سب آگے بڑھے	☐

۵. تَجْرِی ۔ يُدْخِلُ ۔ تَحْت :

الف: وہ جاری ہے	وہ داخل کرتا ہے	نیچے	☐
ب: تم جاری ہو	وہ داخل ہوا	نیچے	☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ باغات جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں:

الف: جَنّاتٍ تَجْرِی مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهارُ خالِدِیْنَ فِیْهَا ❑

ب: جَنّاتٍ تَجْرِی مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهار ❑

۲۔ وعدہ کیا خدا نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے:

الف: اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ❑

ب: وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِناتِ ❑

۳۔ یقیناً خدا داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے اعمال انجام دیے، جنتوں میں......

الف: اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّالِحاتِ جَنّاتٍ ❑

ب: وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّالِحاتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّاتٍ ❑

۴۔ تیار کی گئی ہے ان کے لئے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے:

الف: اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ❑

ب: اُعِدَّتْ لِلَّذِیْنَ آمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ❑

۵۔ تم کہہ دو کہ کس نے حرام کیا خدا کی اس زینت کو جسے خدا نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کیا:

الف: قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبادِهٖ ❑

ب: قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ آمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیا ❑

مشق نمبر(۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ

الف: اور تمہارے لئے جنت میں پاکیزہ ازواج ہیں ☐

ب: اور ان سب کے لئے اس میں پاکیزہ بیویاں ہیں ☐

۲. وَ مَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ

الف: اور پاکیزہ مکانات، ہمیشگی جنتوں میں ☐

ب: اور پاکیزہ رہنے والے جنت میں ہمیشہ رہیں گے ☐

۳. هٰذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ

الف: یہ ہے وہ دن (کہ) سچے لوگ اپنی سچائی کا فائدہ اٹھائیں گے ☐

ب: یہ ہے وہ دن سچائی فائدہ پہنچائے گی سچے لوگوں کو ☐

۴. سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

الف: تم سب آگے بڑھو اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف ☐

ب: تم سب دوڑو اپنے خدا کی مغفرت کی طرف ☐

۵. جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا

الف: وہ جنت جو آسمان اور زمین کی طرح ہے جسے تیار کیا ہے ایمان والوں کے لئے ☐

ب: وہ جنت جس کی وسعت آسمان و زمین کی وسعت کی طرح ہے اور تیار کی گئی ہے ان کے لئے جو ایمان لائے ☐

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل مختصر عبارتوں کا توجہ اور دقت سے ترجمہ کیجئے:

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا	
۲	هُمْ فِيهَا خَالِدُوْنَ	
۳	وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ	
۴	جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ	
۵	وَ مَسَاكِنَ طَيِّبَةً	
۶	فِيْ جَنَّاتِ عَدْنٍ	
۷	رِضْوَانٌ مِنَ اللّٰهِ[۱] أَكْبَرُ	
۸	ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	
۹	وَ لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيْرٌ	
۱۰	سَارِعُوْا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ	
۱۱	قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ	
۱۲	الَّتِيْ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ	
۱۳	وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ	
۱۴	أُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا	

۱۔ آیت نمبر ۷ میں: ''مِنَ اللّٰهِ'' کا ترجمہ یوں ہوگا: خدا کی طرف سے۔

مشق نمبر(٤) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

يُدْخِلْهُ - قُلْ مَنْ حَرَّمَ - يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ - اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ - وَّ اَجْراً عَظِيْماً

١. وَ لَهُمْ فِيهَا .... وَّ هُمْ فِيهَا خَالِدُوْنَ

اوران سب کیلئے ہیں اس میں پاکیزہ بیویاں اوروہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (بقرہ/ ۲۵)

۲. قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ .... صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ

خدا نے کہا یہ ہے وہ دن کہ سچائی فائدہ پہنچائے گی سچے لوگوں کو، ان کے لئے جنتیں ہیں (مائدہ/ ۱۱۹)

۳. .... زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ

تم کہہ دو کہ کس نے حرام کیا خدا کی اس زینت کو جسے خدا نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کیا۔

(اعراف/ ۳۲)

۴. وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً ....

خدا نے وعدہ کیا ہے ان سے جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام انجام دئے ان لوگوں میں سے، مغفرت اور عظیم اجر کا۔ .... (فتح/ ۲۹)

۵. وَ مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحاً .... جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور اچھے کام انجام دے (خدا) اس کو داخل کرے گا ان باغات میں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں۔ (تغابن/ ۹)

مشق نمبر(٥) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی آیات اور عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

ضمیر متصل

سترھویں سبق میں یہ بات آچکی ہے کہ ضمیر متصل اپنے سے پہلے والے لفظ سے ملی ہوتی ہے۔ یہ ضمیریں بھی ضمیر منفصل کی طرح غائب، حاضر اور متکلم پر تقسیم ہوتی ہیں۔ مندرجہ ذیل ضمائر متصل کو اپنے ذہن میں محفوظ کر لیجیے:

ضمیر غائب متصل

	مذکر	مؤنث	معنی
واحد	هُ	هَا	وہ، اس
تثنیہ	هُمَا	هُمَا	وہ دو
جمع	هُمْ	هُنَّ	وہ سب

ضمیر حاضر متصل

	مذکر	مؤنث	معنیٰ
واحد	كَ	كِ	تم، تو
تثنیہ	كُمَا	كُمَا	تم دو
جمع	كُمْ	كُنَّ	تم سب

ضمیر متکلم متصل

	مذکر و مؤنث	معنیٰ
واحد (متکلم وحدہ)	ی	میں
تثنیہ اور جمع (متکلم مع الغیر)	نَا	ہم

مشق : ذیل کی قرآنی عبارتوں میں سے ضمیر متصل کو الگ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل نقشہ کو پر کیجئے:

كَيْدَكُنَّ - تُرْجَعُونَ فِيهِ - لٰكِنَّ اَكْثَرَهُم - مَا خَلْقُكُمْ - لَارَيْبَ فِيْهَا
اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ - بِاِذْنِ رَبِّهِمْ - مُهَيْمِناً عَلَيْهِ - وَعَلٰى وَالِدَتِكَ - وَلَهُنَّ الثُّمُنُ
اُذْكُرْ نِعْمَتِىْ - فَمَنْ رَبُّكُمَا - اِصْطَفَاكِ.

ضمیر	واحد	تثنیہ	جمع	مذکر	مؤنث
كُنَّ			✓		✓

جنت اور جنت والے

مومنین اور متقین کو جنت کی بشارت

مومنین اور پرہیزگاروں کی جزا جنت ہے۔ قرآن میں بہت سے گروہوں کو ''جنتی'' کہا گیا ہے، بعض آیات میں مومنین اور متقین کو ''جنتی'' بتایا گیا ہے: ﴿ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ﴾ مومن مردوں اور مومن عورتوں کی جگہ جنت میں ہے: ﴿ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ ﴾ اور جنت کو متقین کے لئے تیار کیا گیا ہے: ﴿ ... اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴾

جنت والوں کی نعمتوں کا فرق

ظاہر ہے کہ جس طرح دنیا میں ایمان والوں کے درجے مختلف ہیں اسی طرح آخرت میں بھی ان کے انعامات اور جزائیں مختلف ہوں گی۔ کچھ نعمتیں مثلاً باغات اور پاکیزہ ازواج ایسی نعمتیں ہیں جو تمام جنت والوں کے لئے ہوں گی: ﴿ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ﴾ ، ﴿ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ﴾

لیکن مثلاً جنت رضوان یعنی خدا کی خوشنودی اور اس کی رضا، ایسی معنوی نعمتیں ہیں جو بلند مرتبہ مومنین کے لئے ہیں۔ ایک آیت میں مذکورہ دونوں طرح کی نعمتوں کو ذکر کیا گیا ہے: ﴿ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴾

جنت کی وسعت

ایک آیت میں ہمارے تصور سے کہیں زیادہ یعنی آسمان اور زمین کے برابر جنت کی وسعت بتائی گئی ہے: ﴿ وَ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ﴾ ایک اور آیت میں خدا نے جنت کی وسعت کو آسمانوں اور زمین کی وسعت کے برابر بتایا ہے: ﴿ وَ سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴾ دونوں آیتوں

کے موازنہ سے پتہ چلتا ہے کہ پہلی آیت میں "السماء" سے صرف پہلا آسمان (جسے ہم دیکھ سکتے ہیں) مراد نہیں ہے بلکہ کائنات کے تمام آسمان مراد ہیں۔

خدا ہم سب کو معرفت کے ساتھ بندگی کی توفیق عنایت فرمائے تا کہ جنت کی مادی اور روحانی دونوں طرح کی نعمتوں سے استفادہ کریں۔

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ....(انعام/ ۳۲)	يَتَّقُوْنَ : وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں
۲. لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ....(انعام/ ۱۲۷)	
۳. اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ....(انفال/ ۴)	
۴. اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ....(بنی اسرائیل/ ۲۱)	اُنْظُرْ : تم دیکھو فَضَّلْنَا : ہم نے فضیلت دی تَفْضِيْل : فضیلت دینا

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
لَهْوٌ وَّلَعِبٌ: کھیل کود حَيَوَان: زندہ (زندگی)	۵. وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ .... (عنکبوت/ ۶۴)
كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ: وہ ارادہ کرے، چاہے کھیتی نَزِدْ: ہم زیادہ کرتے ہیں	۶. مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ .... (شوریٰ/ ۲۰)
نُؤْتِ (نُؤْتِي): ہم دیتے ہیں	۷. وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ .... (شوریٰ/ ۲۰)
اُدْخُلُوا: تم سب داخل ہو جاؤ تُحْبَرُوْنَ: تم سب خوش ہوتے ہو	۸. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۞ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ .... (زخرف/ ۶۹ و ۷۰)
تُؤْثِرُوْنَ: تم سب ترجیح دیتے ہو اَبْقٰى: بہت پائیدار	۹. بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۞ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى .... (اعلیٰ/ ۱۶ و ۱۷)

دوزخ اور دوزخ والے

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ .... اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ

.... (آل عمران/ ۲۱ و۲۲)

۲. لَهُمْ خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

.... (مائدہ/ ۳۳)

۳. وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

.... اعراف/ ۳۶

۴. اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

.... (نحل/ ۱۰۴)

۵. وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ

.... (نحل/ ۱۱۳)

۶. وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

.... (عنکبوت/ ۲۳)

۷. وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

....(عنکبوت/۵۲)

....

۸. وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ

....(روم/ ۱۶)

....

۹. ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ

....(حٰم سجدہ/ ۲۸)

....

۱۰. وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

....(تغابن/ ۱۰)

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
بَاطِل	باطل	خُلْد	جاوید، جاویدگی، ہمیشگی
جَزَآء	جزا، بدلہ	اَعْدَآء	دشمن (عدوّ کی جمع)
عَذَاب	عذاب، اذیت	اَمَّا	لیکن
نَاصِرِیْن	نصرت کرنے والے (ناصر کی جمع)	اَخَذَ	اس نے لیا
		اِسْتَکْبَرُوْا	ان سب نے غرور کیا، سرتابی کی، ان سب نے تکبر کیا
		اَلِیْم	دردناک
		بِئْسَ	برا ہے، کتنا برا ہے
		حَبِطَتْ	وہ نابود ہوئی، تباہ ہوئی
		خِزْی	ذلت، خواری
		عَنْ	سے
		کَذَّبُوْا	ان سب نے جھٹلایا، ان سب نے انکار کیا
		لِقَآء	ملاقات، حضوری
		مُحْضَرُوْنَ	حاضر کئے جانے والے
		یَئِسُوْا	وہ سب مایوس ہوئے
		یَکْفُرُوْنَ	وہ سب انکار کرتے ہیں، وہ سب کفر اختیار کرتے ہیں
		یَقْتُلُوْنَ	وہ سب قتل کرتے ہیں

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. خُلْد ۔ اَلِیْم ۔ لِقَآء :

الف: جاوید	دردناک	ملاقات	☐
ب: ہمیشہ	دانا	ملاقات	☐

۲. خِزْی ۔ بِئْسَ ۔ مُحْضَرُوْنَ :

الف: خواری	کتنا برا ہے	حاضر ہونے والے	☐
ب: خواری	کتنا برا ہے	حاضر کیے جانے والے	☐

۳. اِسْتَکْبَرُوْا ۔ یَئِسُوْا ۔ کَذَّبُوْا :

الف: ان سب نے غرور کیا	وہ سب مایوس ہوئے	ان سب نے جھٹلایا	☐
ب: ان سب نے غرور کیا	وہ مایوس ہوا	اس نے جھٹلایا	☐

۴. اَخَذَ ۔ حَبِطَتْ ۔ یَقْتُلُوْنَ :

الف: اس نے لیا	وہ نابود ہوا	ان سب نے قتل کیا	☐
ب: اس نے لیا	وہ نابود ہوا	وہ سب قتل کرتے ہیں	☐

۵. یَکْفُرُوْنَ ۔ نَاصِرِیْنَ :

الف: وہ سب انکار کرتے ہیں	مدد کرنے والے	☐
ب: وہ سب انکار کرتے تھے	مدد کرنے والے	☐

مشق نمبر(۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور خدا کا انکار کیا:

الف: وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَ لِقَائِهِ ☐

ب: وَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ☐

۲۔ وہ لوگ مایوس ہوئے میری رحمت سے:

الف: اُولٰئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ ☐

ب: اُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ ☐

۳۔ وہ لوگ اہل دوزخ ہیں وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں:

الف: اُولٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ ☐

ب: اُولٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ☐

۴۔ خدا ان کی ہدایت نہیں کرتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے:

الف: يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ اُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ☐

ب: لَايَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ☐

۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال نابود ہوگئے:

الف: اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ☐

ب: اُولٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ☐

مشق نمبر(۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَ لِقَآئِهٖ

الف: اور جو لوگ انکار کرتے ہیں خدا کی نشانیوں کا اور اس کی ملاقات کا ☐

ب: اور جن لوگوں نے انکار کیا خدا کی نشانیوں کا اور اس کی ملاقات کا ☐

۲. وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

الف: اور لیکن جن لوگوں نے انکار کیا اور جھٹلایا ہماری نشانیوں کو ☐

ب: اور لیکن جو لوگ انکار کرتے ہیں خدا کی نشانیوں کا اور جھٹلایا ☐

۳. وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا

الف: اور جو لوگ جھٹلاتے ہیں خدا کی نشانیوں کو اور تکبر کرتے ہیں ☐

ب: اور جن لوگوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور ان سے سرتابی کی ☐

۴. وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ

الف: اور جب بھی اس کے پاس ان میں سے کوئی رسول آیا اور انھوں نے جھٹلایا ☐

ب: اور تحقیق ان کے پاس انھیں میں سے (ایک) رسول آیا تو ان سب نے اسے جھٹلایا ☐

۵. لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا

الف: ان سب کے لئے خواری ہے دنیا میں ☐

ب: ان سب کے لئے دنیا کی خواری ہے ☐

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا بِالْبَاطِلِ	
۲	أُولٰئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ	
۳	لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ	
۴	وَ أَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	
۵	وَ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا	
۶	وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا	
۷	لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ	
۸	أُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ	
۹	ذٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللّٰهِ	
۱۰	لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ	
۱۱	إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ	
۱۲	حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا	
۱۳	فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ	
۱۴	خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ	

مشق نمبر(۴) دئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگھوں کو پُر کیجئے:

مِنْ نّٰصِرِيْنَ - بِاٰيَاتِ اللّٰهِ - خِزْيٌ - حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ - فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ

۱. لَهُمْ .... فِی الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

ان کیلئے خواری ہے دنیا میں اوران کے لئے آخرت میں عظیم عذاب ہے۔ (بقرة/۱۱۴)

۲. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا .... لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ

یقیناً جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ (آل عمران/۴)

۳. اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ .... فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ

یہ سب وہ لوگ ہیں (کہ) نابود ہوئے ان سب کے اعمال دنیا وآخرت میں، اور نہیں ہے ان کے لئے کوئی مددگار

(آل عمران/۲۲)

۴. اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ ....

ان سب کے لئے دردناک عذاب ہے اور نہیں ہے ان کے لئے کوئی مددگار۔ (آل عمران/۹۱)

۵. وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ ....

اور جھٹلایا ہماری آیتوں اور قیامت کی ملاقات کو تو یہ لوگ عذاب میں حاضر کئے جانے والے ہیں (روم/۱۶)

مشق نمبر(۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

مفعولی ضمیریں

ضمیر متصل جب فعل کے آخر میں آتی ہے تو مفعول کا معنیٰ دیتی ہے۔ مثلاً: ''اُعْبُدُوْهُ'' یعنی تم سب عبادت کرو اس کی؛ ''خَلَقَكُمْ'' اس نے پیدا کیا تم سب کو۔

ضمیر متصل مفعولی کے شروع میں اگر ''اِیَّا'' کا اضافہ کر دیا جائے تو ضمیر منفصل مفعولی بن جاتی ہے:

ضمیر غائب منفصل

	مذکر	مؤنث	معنیٰ
واحد	اِیَّاهُ	اِیَّاهَا	اسکو، اسے
تثنیہ	اِیَّاهُمَا	اِیَّاهُمَا	ان دوکو
جمع	اِیَّاهُمْ	اِیَّاهُنَّ	ان سب کو

ضمیر حاضر منفصل

	مذکر	مؤنث	معنیٰ
واحد	اِیَّاكَ	اِیَّاكِ	تم کو، تمہیں
تثنیہ	اِیَّاكُمَا	اِیَّاكُمَا	تم دوکو
جمع	اِیَّاكُمْ	اِیَّاكُنَّ	تم سب کو

توجہ

مفعولی ضمائر کو عربی زبان میں ''منصوب ضمائر'' کہتے ہیں چونکہ یہ ضمائر قرآن میں مفعول کا رول ادا کرتی ہیں لہٰذا ان کو یہاں ''مفعولی ضمیریں'' سے یاد کیا گیا ہے۔

ضمیر متکلم منفصل

	مذکر و مؤنث	معنیٰ
واحد (متکلم وحدہ)	اِیَّایَ	مجھ کو، مجھے
جمع (متکلم مع الغیر)	اِیَّانَا	ہم سب کو، ہمیں

مشق: نقشہ کے مطابق مفعولی متصل اور مفعولی منفصل ضمیروں کو درج کیجئے:

قرآنی آیت	ضمیر	مفعولی و متصل	مفعولی منفصل
فَاتَّبِعُوْهُ	هُ	✓	
قَدْ جَآءَكُمْ			
اِيَّاكَ نَعْبُدُ			
خَلَقَكُمْ			
فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ			
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ			
اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ			

دوزخ اور دوزخ والے

کفار، دوزخ کے اصلی مستحق

گنہگاروں کا انجام دوزخ ہے۔ یہ ہولناک اور بری جگہ بداعمالوں کے لئے بنائی گئی ہے۔ کفار، دوزخ کے مستحق ہوں گے۔ جن لوگوں نے نہ صرف خدا بلکہ قیامت کا بھی انکار کیا وہ دوزخ میں جائیں گے: ﴿ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴾

بعض اہل ایمان جنہوں نے دنیا میں غلطیاں کی ہیں وہ ممکن ہے خدا کے غضب سے دوچار ہو جائیں لیکن بالآخر جہنم سے نجات پا جائیں گے مگر کفار، دوزخ کے عذاب سے نجات نہیں پا سکتے بلکہ وہ ہمیشہ جہنم ہی میں رہیں گے: ﴿ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴾

دوزخی ہونے کی وجہ

۱۔ خدا کی نشانیوں کا انکار: بعض جگہ خدا کی نشانیوں کے جھٹلانے اور قیامت کے انکار کو دوزخ میں جانے کا سبب بتایا گیا ہے: ﴿ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴾

۲۔ تکبر اور سرکشی: خدا کے مقابلے میں تکبر اور سرکشی کرنا بھی دوزخی ہونے کے اسباب میں سے ایک ہے:
﴿ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴾

قرآن مجید اہل جہنم کا ''دشمنِ خدا'' کے عنوان سے تذکرہ کرتا ہے: ﴿ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعۡدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمۡ فِيۡهَا دَارُ الۡخُلۡدِ﴾ یقیناً آیات الٰہی کے جھٹلانے کی سزا، پائدار عذاب ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ .... (آل عمران/ ۱۶۲)	بَآءَ: وہ پلٹا وہ، واپس ہوا؟ سَخَط: غضب، ناراضگی مَاْوٰى: ٹھکانا
۲. اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ .... (رعد/ ۱۸)	مِهَاد: ٹھکانا، جگہ، گہوارہ
۳. فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ .... (مؤمنون/ ۱۰۲ و ۱۰۳)	ثَقُلَتْ: بھاری تھی، خَفَّتْ: ہلکی تھی
۴. وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۔۔۔ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۔۔۔ .... (زمر/ ۷۱ تا ۷۳)	سِيْقَ: کھینچا گیا، ہنکایا گیا، لے جایا گیا زُمَرًا: گروہ در گروہ، جوق در جوق مَثْوٰى: ٹھکانا الْمُتَكَبِّرِيْن: متکبر افراد

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۞ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ .... (زخرف/ ۷۴تا۷۶)	اَلْمُجْرِمِيْنَ: مجرم افراد ظَلَمْنَا: ہم سب نے ظلم کیا
۶. وَّ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ ... وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا .... (فتح/ ۶)	غَضِبَ: وہ غضبناک ہوا لَعَنَ: اس نے لعنت کی اَعَدَّ: اس نے تیار کیا، آمادہ کیا سَآءَتْ: وہ بُری ہے
۷. مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۚ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا .... (جن/ ۲۳)	يَعْصِ: وہ خلاف ورزی کرے، (يَعْصِي): وہ نافرمانی کرے
۸. اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ .... (بروج/ ۱۰)	فَتَنُوا: ان سب نے پریشان کیا، تکلیفیں دیں؟ لَمْ يَتُوْبُوْا: ان سب نے توبہ نہیں کی حَرِيْق: جلانے والا

ایمان اور مومنین

- اکیسواں سبق: ایمان کے آثار
- بائیسواں سبق: مومن کی خصوصیات
- تیئسواں سبق: مومن کے انفرادی فرائض
- چوبیسواں سبق: مومن کے اجتماعی فرائض

ایمان کے آثار

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ ھَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِئِیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

.... (بقرہ/ ۶۲)

۲. یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ

.... (ابراھیم/ ۲۷)

۳. فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ

.... (حج/ ۵۰)

۴. وَاِنَّ اللّٰہَ لَھَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

.... (حج/ ۵۴)

۵. وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّھُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ

.... (عنکبوت/ ۹)

۶. لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ

.... (روم/ ۴۵)

۷. وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ

.... (فاطر/ ۷)

۸. إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا

.... (غافر / ۵۱)

۹. مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللهِ يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

.... (تغابن / ۱۱)

۱۰. وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللهُ لَهُ رِزْقًا

.... (طلاق / ۱۱)

توجہ

۱۔ یہاں پر آیت نمبر ۱ سے مراد یہ ہے کہ تمام ادیانِ الٰہی کے پیروکار اپنے زمانے میں اگر اپنے دین کے احکامات اور فرامین کے مطابق عمل کیا ہو تو خدا کے حضور کامیاب ہیں۔

۲۔ آیت نمبر ۹ اور اس جیسی منفی جملوں میں "مِن" کے معنی "کوئی" کے کیے جاتے ہیں۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
آخِر	آخر، قیامت	صَابِئِیْنَ	حضرت یحییٰؑ کے پیرو
اَجْر	بدل، اجر، انعام	هَادٍ (هَادِی)	ہدایت کرنے والا، ہادی
ثَابِت	استوار، پائدار، ثابت	اَبَدًا	ہمیشہ
خَوْف	ڈر، خوف	آمَنَ	وہ ایمان لایا
كَبِيْر - كَبِيْرَة	بڑا، سخت، سنگین	اَحْسَنَ	اُس نے اچھا کیا، بہتر کیا
مُصِيْبَة	مصیبت	اَصَابَ	وہ لگا، وہ پڑا
فَضْل	فضل، کرم، لطف، احسان	عَمِلَ	اس نے انجام دیا
صَالِح	اچھا، نیک	عِنْدَ	پاس، نزدیک، قریب
قَوْل	گفتگو، بات، فرمان	يَحْزَنُوْنَ	وہ سب غمگین ہوتے ہیں
		نُدْخِلُ	ہم داخل کرتے ہیں
		نَنْصُرُ	ہم مدد کرتے ہیں
		يَجْزِي	وہ جزا دیتا ہے
		هَادُوْا	وہ سب یہودی ہوئے
		يُثَبِّتُ	وہ استوار کرتا ہے، وہ ثابت قدم کرتا ہے
		يَفْعَلُ	وہ انجام دیتا ہے

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. اَصَابَ ۔ آمَنَ ۔ اَحْسَنَ

الف: وہ لگا	وہ ایمان لایا	زیادہ اچھا	☐
ب: وہ لگا	وہ ایمان لایا	اس نے بہتر کیا	☐

۲. مَغْفِرَۃ ۔ ھَادٍ ۔ صَابِئِیْنَ

الف: مغفرت	ہدایت کرنے والا	حضرت یحییٰ کے پیروکار	☐
ب: مغفرت	اس نے ہدایت کی	ستارہ پرست	☐

۳. یَجْزِیْ ۔ یَعْمَلْ ۔ یُثَبِّتُ

الف: وہ جزا دیتا ہے	وہ انجام دیتا ہے	وہ ثابت قدم کرتا ہے	☐
ب: اس نے جزا دی	اس نے عمل کیا	اس نے ثابت قدم کیا	☐

۴. نُدْخِلُ ۔ نَنْصُرُ ۔ یَحْزَنُوْنَ

الف: ہم نے داخل کیا	ہم نے مدد کی	وہ سب غمگین ہوئے	☐
ب: ہم داخل کرتے ہیں	ہم مدد کرتے ہیں	وہ سب غمگین ہوتے ہیں	☐

۵. عَمِلَ ۔ عِنْدَ ۔ ھَادُوْا

الف: اس نے انجام دیا	پاس	وہ سب یہودی ہوئے	☐
ب: اس نے انجام دیا	پاس	وہ سب ہدایت پا گئے	☐

ب: کونسا جز، صحیح ھے؟

۱۔ اور جو ایمان لے آئے خدا پر اور اچھے کام انجام دے:

الف: وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَات ☐

ب: وَ مَنْ یُؤْمِنْ بِاللّٰہِ وَ یَعْمَلْ صَالِحاً ☐

۲۔ ان کے لئے ہے مغفرت اور بڑا اجر:

الف: لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ کَبِیْرٌ ☐

ب: لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ کَرِیْمٌ ☐

۳۔ یقیناً خدا ہدایت کرنے والا ہے ان لوگوں کی جو ایمان لائے:

الف: اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ آمَنُوا ☐

ب: اِنَّ اللّٰہَ لَهَادِ الَّذِیْنَ آمَنُوا ☐

۴۔ پس ان کے لئے ہے ان کا اجر ان کے پروردگار کے پاس:

الف: لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ اَجْرٌ کَبِیْرٌ ☐

ب: فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ☐

۵۔ اور جو ایمان لائے خدا پر، خدا ہدایت کرتا ہے اس کے دل کو:

الف: وَ مَنْ یُؤْمِنْ بِاللّٰہِ یَهْدِ قَلْبَهُ ☐

ب: وَ مَنْ یُؤْمِنْ بِاللّٰہِ وَ یَعْمَلْ صَالِحاً ☐

مشق نمبر(۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

الف: ثابت قدم کیا خدا نے ان کو جو ایمان لائے استوار بات پر ☐

ب: وہ ثابت قدم کرتا ہے خدا ان کو جو ایمان لائے پائدار بات کے سبب ☐

۲. لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ

الف: یقیناً ہم داخل کریں گے ان سب کو نیک لوگوں میں ☐

ب: یقیناً داخل ہوں گے وہ سب نیک لوگوں میں ☐

۳. مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ

الف: جو پڑی کوئی مصیبت تم پر خدا کی اجازت سے ☐

ب: کوئی مصیبت نہیں پڑی مگر خدا کی اجازت سے ☐

۴. إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ

الف: یقیناً خدا دوست نہیں رکھتا تھا کافروں کو ☐

ب: یقیناً وہ دوست نہیں رکھتا کافروں کو ☐

۵. قَدْ أَحْسَنَ اللّٰهُ لَهُ رِزْقًا

الف: بتحقیق خدا نے بہتر کیا اس کے لئے اس کے رزق کو ☐

ب: بتحقیق خدا بہتر کرتا ہے اس کے لئے اس کے رزق کو ☐

مشق نمبر(۳)مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

ترجمہ	عبارت	نمبر شمار
	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ	۱
	لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ	۲
	لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا	۳
	وَ مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ	۴
	وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	۵
	لَهَادِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا	۶
	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	۷
	لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا	۸
	الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	۹
	يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	۱۰
	تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	۱۱
	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا	۱۲
	مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ	۱۳
	لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	۱۴

مشق نمبر(۴) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگھوں کو پُر کیجئے :

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ ۔ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ ۔ آمَنُوْا وَ عَمِلُوا ۔ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهِ ۔

۱ . اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا .... الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ

خدا سرپرست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے وہ نکالتا ہے ان لوگوں کو تاریکیوں سے نور کی طرف (بقرہ/۲۵۷)

۲ . وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ .... الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

وعدہ کیا خدا نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور اچھے کام انجام دے ان کے لئے مغفرت ہے (مائدہ/۹)

۳ .... الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنّٰتٍ

یقیناً خدا داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام انجام دے، جنّتوں میں (حج/۱۴)

۴ . فَاَمَّا الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ ....

پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام انجام دے تو وہ داخل کرے گا ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت میں (جاثیہ/۳۰)

مشق نمبر(۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ھے۔

یاد دھانی

ایک ساتھی اور مباحث منتخب کر کے سبق پڑھیں۔ خصوصاً ''زبان قرآن'' کا حصہ پڑھنے کے لئے حتی الامکان کوشش کریں۔

فعل ماضی

آپ ساتویں سبق میں فعل ماضی کی تعریف سے آشنا ہوئے۔ فعل کی شکل کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ کچھ نکات کو مقدمہ کے طور پر ذکر کیا جائے۔ اردو کے ان افعال پر توجہ کریں:

وہ گیا　　　　تو گیا　　　　میں گیا

''وہ گیا'' ایسا فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرتا ہے اور اس کام کو (کہنے والے اور سننے والے سے الگ) کوئی اور شخص انجام دیتا ہے۔ اس شخص کو ''غائب'' کہتے ہیں۔

''تو گیا'' بھی گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرتا ہے اور اس کام کو انجام دینے والا وہی شخص ہے جو اس بات کو سن رہا ہے یعنی جو مخاطب ہے۔ اس شخص کو ''حاضر'' کہتے ہیں اور کبھی اسے ''مخاطب'' بھی کہتے ہیں۔

''میں گیا'' بھی گزشتہ دو کی طرح گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرتا ہے اور اس کام کو خود بات کہنے والا انجام دیتا ہے۔ اس شخص کو ''متکلم'' کہتے ہیں۔

اب آپ عربی فعل کی طرف توجہ کریں:

خَلَقَ ۔ خَلَقْتَ ۔ خَلَقْتُ

پہلا فعل یعنی ''خَلَقَ'' غائب کا فعل ہے۔ اس کے معنیٰ ہیں: ''اس نے پیدا کیا۔''

دوسرا فعل یعنی ''خَلَقْتَ'' حاضر کا فعل ہے۔ اس کے معنیٰ ہیں: ''تو نے پیدا کیا۔''

تیسرا فعل یعنی ''خَلَقْتُ'' متکلم کا فعل ہے۔ اس کے معنیٰ ہیں ''میں نے پیدا کیا۔''

اس کے علاوہ اسم کی طرح فعل (مذکر یا مونث) بھی کبھی 'جمع' ہوتا ہے کبھی 'تثنیہ' اور کبھی 'واحد'۔ اور ہر ایک کے لئے الگ الگ الفاظ ہیں۔

مشق : فعل کی قسم کو معین کر کے اس کے خانہ میں لکھئے:

فعل اور اس کے معنیٰ		فعل کی قسم
رَزَقَ	اس نے روزی دی	غائب
کَانَ	وہ تھا	
آمَنُوْا	وہ سب ایمان لائے	
کَسَبَتْ	اس نے حاصل کیا	
خَسِرُوْا	ان سب نے نقصان پہنچایا	
وَعَدَ	اس نے وعدہ کیا	
نَصَرْتُمْ	تم سب نے مدد کی	
دَخَلْتُ	میں داخل ہوا	

یاد رکھنے کے لئے

اگر کام کرنے والا (فاعل)، فعل کو کوئی تیسرا شخص یعنی کہنے اور سننے والے کے علاوہ انجام دے تو اُسے "غائب" کہتے ہیں۔

اگر کام کرنے والا (فاعل)، فعل کو سننے والا شخص انجام دے تو اُسے وہ "مخاطب" کہتے ہیں۔

اگر کام کرنے والا (فاعل) فعل کو خود کہنے والا شخص انجام دے تو اُسے "متکلم" کہتے ہیں۔

ایمان کے آثار

خدا پر ایمان کا مطلب دراصل دل سے خدا کو ماننا ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ایمان کو اکثر "عمل صالح" کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ کچھ آیتیں ایمان کے آثار اور اس کے نتیجہ کو ذکر کرتی ہیں۔ اس سبق میں ایمان کے شیریں پھل یعنی ثمرات اور اس کے آثار کا تذکرہ کرتے ہیں:

۱۔ راہ حق میں ثابت قدمی: خدا، پیغمبر، آسمانی کتابوں اور قیامت پر ایمان سے انسان ثابت قدم ہو جاتا ہے: ﴿ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ﴾

۲۔ راہ راست کی ہدایت: رسولوں نے انسانوں کو ایمان کی دعوت دی ہے، اگر انسان اس دعوت کا مثبت جواب دے تو خدا کی خصوصی توجہ کا مرکز قرار پاتا ہے اور راہ مستقیم پر چلنے میں خدا اس کی مدد کرتا ہے: ﴿ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴾ قرآن کی بعض آیتوں میں اس ہدایت کو دل کی ہدایت کہا گیا ہے: ﴿... وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ...﴾ یعنی جو ایمان لے آتا ہے خدا، اس کے دل کو ہدایت کرتا ہے اور اس کے دل میں کسی طرح کا شک و شبہ نہیں آنے دیتا۔

۳۔ خدا کی مدد: جو بندہ خدا کی آواز پر لبیک کہتا ہے اور اس پر ایمان لاتا ہے خدا بھی اس راہ میں اس کی حمایت اور مدد فرماتا ہے: ﴿ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴾

۴۔ خدا کی مغفرت اور اس کا انعام: خدا پر ایمان کا ایک ثمر، خدا کی طرف سے گناہوں اور خطاؤں کا درگزر ہونا ہے، اس کے علاوہ خدا نے اس سے بڑے انعام کا وعدہ کیا ہے: ﴿ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴾

۵۔ قابلِ قدر روزی: خدا پر ایمان کے آثار میں سے ایک مادی و معنوی روزی میں وسعت ہے۔ یقیناً جو

خدا کی رزاقیت پر ایمان رکھتا ہو وہ خدا کی قابل قدر روزی سے ضرور بہرہ مند ہوگا: ﴿ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴾

۶۔ صالحین کے زمرہ میں شمار ہونا: ایمان اور عمل صالح کے یوں تو بہت سے انعامات و اکرامات ہیں لیکن ان میں سب سے بڑا انعام یہ ہے کہ بندہ کو خدا کی طرف سے ''نیک انسان'' کا لقب مل جاتا ہے۔

''صالحین'' کا مقام دراصل 'عملوا الصالحات' سے الگ ایک مقام ہے۔ اس لئے کہ ہو سکتا ہے کوئی اچھے اعمال انجام دے لیکن اس کا یہ کام پائدار نہ ہو۔ ''صالح انسان'' وہ ہے جس کے وجود میں خوبی اور اچھائی رچ بس گئی ہو اور ہمیشہ اس کے کام الٰہی معیار کے مطابق ہوتے ہوں۔ لیکن ''صالحین'' کے زمرہ میں داخل ہونے کی شرط ''عمل صالح'' ہے: ﴿ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴾

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا .... (کہف/۳۰)	نُضِیۡعُ: ہم تباہ کرتے ہیں، ہم ضائع کرتے ہیں
۲. وَ اِنِّیۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰی .... (طٰہٰ/۸۲)	غَفَّار: بہت بخشنے والا تَابَ: اس نے توبہ کی
۳. اِنَّ اللّٰهَ یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوۡرٍ .... (حج/۳۸)	یُدَافِعُ: وہ دفاع کرتا ہے خَوَّان: خیانت کار
۴. وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُکَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ وَ لَنَجۡزِیَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِیۡ کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ .... (عنکبوت/۷)	نُکَفِّرُ: ہم چھپاتے ہیں، ہم پردہ پوشی کرتے ہیں سَیِّئَات: گناہ، برائیاں نَجۡزِیۡ: ہم جزا دیتے ہیں
۵. فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ .... (جاثیہ/۳۰)	

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۶. وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ .... (محمد/ ۲)	نُزِّلَ : نازل کیا گیا، نازل ہوا كَفَّرَ : اس نے چھپایا، وہ چھپاتا ہے
۷. وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ .... (طور/ ۲۱)	اَلْحَقْنَا: ہم ملحق کرتے ہیں، ہم نے ملحق کیا، اِتَّبَعَتْ: اس نے پیروی کی
۸. سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ .... (حدید/ ۲۱)	
۹. يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۚ .... (مجادلہ/ ۱۱)	يَرْفَعُ: وہ بلند کرتا ہے

توجہ

آیت نمبر ۷ میں "ذُرِّيَّة" کا فاعل جمع کے معنی میں ہے لہٰذا فعل (اِتَّبَعَتْ) کے معنی بھی جمع میں کیے جائیں گے (اُن سب نے پیروی کی)

مومن کی خصوصیات

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

.... (آل عمران ۱۶۰)

۲. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ

.... (نساء/۷۶)

۳. اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ .... اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ

.... (انفال/ ۳و۴)

۴. لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

.... (توبہ/۸۸)

۵. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

.... (رعد/۲۸)

۶. وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ
مِنْ اَمْرِهِمْ

(احزاب/۳۶) ....

۷. ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ

(محمد/۳) ....

۸. ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ

(محمد/۱۱) ....

۹. اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ[۱] الصّٰدِقُوْنَ

(حجرات/۱۵) ....

۱۰. اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

(تغابن/۱۳) ....

۱۔ آیت نمبر ۹ میں ''ھُم'' کا ترجمہ ''خود'' کیجیے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
وہ سکون پاتی ہے	تَطْمَئِنُّ	اموال	اَمْوَال
اختیار	خِیَرَة	خوبیاں، اچھائیاں	خَیْرَات
ہم نے روزی دی	رَزَقْنَا	درجے، رتبے (دَرَجَة کی جمع)	دَرَجَات
لہٰذا وہ توکل (بھروسہ) کرے	فَلْيَتَوَكَّلْ	غالب، کامیاب	غَالِبٌ
اس نے فیصلہ کیا، وہ فیصلہ کرے	قَضٰی	دل (قَلْب کی جمع)	قُلُوب
ان سب نے شک نہیں کیا	لَمْ يَرْتَابُوْا	ایمان والا	مُؤْمِن
کامیاب افراد (مُفْلِح کی جمع)	مُفْلِحُوْنَ	ایمان والی	مُؤْمِنَة
کون	مَنْ ذَا	راستہ	سَبِيل
وہ چھوڑ دے، وہ چھوڑتا ہے	يَخْذُلْ		
وہ سب لڑتے ہیں، وہ سب جنگ کرتے ہیں	يُقَاتِلُوْنَ		
وہ تھا، وہ ہے، ہوتا ہے	يَكُوْنُ		
وہ مدد کرتا ہے	يَنْصُرُ		
وہ سب (راہِ خدا میں) خرچ کرتے ہیں	يُنْفِقُوْنَ		

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. اِذَا - مَنْ ذَا - قَضٰی:

الف: جب	جو کہ	قاضی	☐
ب: جب	کون	اس نے فیصلہ کیا	☐

۲. یُنۡفِقُوۡنَ - یُقَاتِلُوۡنَ - مُفۡلِحُوۡنَ:

الف: تم سب خرچ کرتے ہو	تم سب جنگ کرتے ہو	کامیاب	☐
ب: وہ سب خرچ کرتے ہیں	وہ سب جنگ کرتے ہیں	کامیاب افراد	☐

۳. تَطۡمَئِنُّ - یَخۡذُلُ - رَزَقۡنَا:

الف: وہ سکون پاتی ہے	وہ چھوڑتا ہے	ہم نے روزی دی	☐
ب: تم سکون پاتے ہو	تو چھوڑتا ہے	ہم روزی دیتے ہیں	☐

۴. یَنۡصُرُ - یَتَوَکَّلُ - خِیَرَۃُ:

الف: وہ مدد کرتا ہے	وہ توکل کرتا ہے	اختیار	☐
ب: وہ مدد کرتا ہے	تم توکل کرتے ہو	خوبی	☐

۵. سَبِیۡل - لَمۡ یَرۡتَابُوۡا - خَیۡرَات:

الف: راستہ	ان سب نے شک نہیں کیا	اختیار	☐
ب: راستہ	ان سب نے شک نہیں کیا	اچھائیاں	☐

ب: کونسا جواب صحیح ہے؟

۱۔ وہ لوگ ہی مومن ہیں حقیقتاً:

الف: اُولٰئِکَ هُمُ الصّادِقُوْنَ ☐

ب: اُولٰئِکَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ☐

۲۔ ان سب نے جہاد کیا اپنے مال اور اپنی جانوں سے خدا کی راہ میں:

الف: جَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ ☐

ب: جَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَ اُولٰئِکَ لَهُمُ الْخَیْرَاتُ ☐

۳۔ جو لوگ ایمان لائے وہ سب جنگ کرتے ہیں خدا کی راہ میں:

الف: اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِی سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ ☐

ب: اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ ☐

۴۔ اور خدا پر بس وہ توکل کریں، مؤمنین:

الف: وَ عَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ☐

ب: اَلَا بِذِکْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ☐

۵۔ وہ اس وجہ سے ہے کہ خدا سرپرست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے:

الف: وَ اَنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ☐

ب: ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَی الَّذِیْنَ آمَنُوْا ☐

مشق نمبر(۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ آمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

الف: مومن وہ لوگ ہیں جو خدا اور اس کے رسول پر ایمان لائے ☐

ب: مومن صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے خدا اور اس کے رسول پر ☐

۲. اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ

الف: جو لوگ قائم کرتے ہیں نماز کو اور جو ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ☐

ب: وہ لوگ ہیں جنہوں نے قائم کی نماز اور جو روزی ہم نے ان کو دی اس میں سے خرچ کرتے ہیں ☐

۳. وَاِنْ یَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ

الف: اور اگر وہ چھوڑ دے تم سب کو، تو کون ہے جو مدد کرے تمھاری اُس (خدا) کے بعد؟ ☐

ب: اور اگر وہ چھوڑ دیتا تم کو تو کون تھا جو مدد کرتا تمھاری خدا کے علاوہ؟ ☐

۴. ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ

الف: وہ اس وجہ سے ہے کہ جو لوگ کفر اختیار کرتے ہیں وہ پیروی کرتے ہیں باطل کی ☐

ب: وہ اس وجہ سے ہے کہ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا انھوں نے پیروی کی باطل کی ☐

۵. اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

الف: جو لوگ ایمان لائے وہ سب جنگ کرتے ہیں راہِ خدا میں ☐

ب: جو لوگ ایمان لائے مارے جاتے ہیں راہ خدا میں ☐

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبادت	ترجمہ
۱	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ	
۲	ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا	
۳	اُولٰٓئِکَ ھُمُ الصّٰدِقُوْنَ	
۴	لَھُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ	
۵	مَغْفِرَۃٌ وَّ رِزْقٌ کَرِیْمٌ	
۶	تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ	
۷	یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ	
۸	اُولٰٓئِکَ لَھُمُ الْخَیْرٰتُ	
۹	اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ	
۱۰	فَلَا غَالِبَ لَکُمْ[1]	
۱۱	اِتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّھِمْ	
۱۲	وَ مَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ	
۱۳	اِذَا قَضَی اللّٰہُ	
۱۴	اَنْ یَّکُوْنَ لَھُمُ الْخِیَرَۃُ	

۱۔ آیت نمبر ۱۰ میں "لکُمْ" میں "لَ" کا ترجمہ "پر" کیجیے۔

مشق نمبر(٤) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگھوں کو پُر کیجئے:

لِلّٰہِ الْعِزَّۃُ ۔ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ ۔ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ ۔ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی

۱. لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ ....

مومنین کافروں کو سرپرست نہ بنائیں مومنین کو چھوڑ کر۔ (آل عمران / ۲۸)

۲. وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ .... رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں سے اس کو جو شفا اور رحمت ہے مومنین کے لئے۔ (بنی اسرائیل / ۸۲)

۳. .... وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

خلق کیا خدا نے آسمانوں اور زمین کو برحق، یقیناً اس میں ایمان والوں کے لئے ایک نشانی ہے۔

(عنکبوت / ۴۴)

۴. لِیُخْرِجَکُمْ .... النُّوْرِ وَ کَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا

تا کہ نکالے تم سب کو اندھیروں سے روشنی کی طرف اور وہ تھا مومنین کے لئے نہایت رحم کرنے والا۔

(احزاب / ۴۳)

۵. وَ .... وَ لِرَسُوْلِہٖ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لٰکِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ

اور خدا کے لئے ہے عزت (غلبہ) اور اس کے رسول کے لئے اور ایمان والوں کے لئے لیکن منافقین نہیں جانتے ہیں۔

(منافقون / ۸)

مشق نمبر(٥) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ھے۔

فعل ماضی، واحد غائب

مندرجہ ذیل افعال ماضی پر توجہ کریں:

خَلَقَ:	اس نے پیدا کیا	قَالَ:	اس نے کہا
کَسَبَتْ:	اس نے حاصل کیا	هَدٰی:	اس نے ہدایت کی

مذکورہ افعال، غائب کے ہیں یعنی ان کا کرنے والا وہ شخص نہیں ہے جو سننے والا ہے یا جو کہنے والا ہے بلکہ ایک ایسا شخص ہے جو ہمارے درمیان نہیں ہے۔ پھر یہ فعل کیونکہ ایک آدمی کے ذریعہ انجام دیے گئے ہیں لہٰذا یہ "فعل واحد" ہیں۔

اگر فعل "کَسَبَ" اور فعل "کَسَبَتْ" کو دیکھا جائے تو ان کے درمیان ایک فرق نظر آئے گا کیونکہ پہلا والا فعل "مذکر" ہے اور دوسرا والا "مؤنث" ہے۔

جیسا کہ آپ ملاحظہ کر رہے ہیں کہ فعل مذکر کے آخر میں "تْ" بڑھانے سے فعل ماضی مؤنث غائب بن جاتا ہے۔ خَلَقَ: اس نے پیدا کیا (مذکر) خَلَقَ + تْ = خَلَقَتْ: اس نے پیدا کیا (مؤنث)

یاد دھانی : ہم تیرھویں سبق میں کہہ چکے ہیں کہ صرف مؤنث لفظ ہی مؤنث جنس پر دلالت نہیں کرتا بلکہ بعض اشیاء جیسے "عَیْن و شَمْس" بھی مؤنث کہی جاتی ہیں۔ مثلاً "اَلشَّمْسُ اِذَا طَلَعَتْ" میں "سورج" کے لئے مؤنث کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

یاد رکھنے کے لئے

فعل ماضی واحد مذکر غائب + تْ = فعل ماضی واحد مؤنث غائب

طَلَعَ + تْ = طَلَعَتْ

دَخَلَ + تْ = دَخَلَتْ

مشق: ذیل کے نقشہ کو اس کے پہلے خانے کی طرح پر کیجئے:

فعل ماضی، واحد مذکر غائب	فعل ماضی، واحد مؤنث غائب
آمَنَ	آمَنَتْ
دَخَلَ	
خَرَجَ	
رَزَقَ	
قَالَ	
سَمِعَ	
ضَرَبَ	
قَتَلَ	

مومن کی خصوصیات

جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ سب خدا کے شیریں وعدوں کو قرآن میں پڑھتے ہیں۔ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ حقیقی مومن کون ہے اور اس کی کیا خصوصیات ہوتی ہیں؟ اس سبق کی آیتوں میں مومن کی بعض صفات کو بیان کیا گیا ہے۔ ان آیتوں پر نگاہ ڈالتے ہیں:

۱۔ **سچائی:** مومن کی ایک علامت صدق وسچائی ہے: ﴿ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴾

۲۔ **نماز قائم کرنا اور انفاق کرنا:** بہت سی آیتوں میں نماز کے علاوہ انفاق کرنے کو بھی مومن کی خصوصیات میں بیان کیا گیا ہے: ﴿ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۞ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ﴾

۳۔ **خدا پر توکل:** توکل کا مطلب یہ ہے کہ خدا کی لازوال قدرت پر بھروسہ کریں اور ہر کام کو اس کے اوپر چھوڑ دیں۔ یہی توکل ہے جو مومن کی نمایاں صفت ہے: ﴿ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴾

۴۔ **خدا کے ذکر سے دل کو سکون ملنا:** مومن ایک پرسکون ذہن والا انسان ہے۔ کشش و پیچ اور پریشانی اس کے پاس نہیں پھٹکتی۔ یہ قلبی سکون خدا کی یاد سے پیدا ہوتا ہے: ﴿ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴾

۵۔ **حق کی اتباع:** مومن حق کا پیرو ہوتا ہے: ﴿ أَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ﴾ اسی بات کو دوسری آیت میں واضح طور سے بیان کیا گیا ہے: ﴿ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ

وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ﴾

۶۔ خدا کی راہ میں جہاد کرنا: حقیقی مومن الٰہی ہادیوں کے مطیع ہوتے ہیں اور راہ خدا میں وہ اپنے مال و جان سے گزر جاتے ہیں: ﴿ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ... ﴾ ایک اور آیت میں تاکید کی گئی ہے کہ مومن خدا کے لئے جنگ و جہاد کرتے ہیں ﴿ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ... ﴾

۷۔ خدا کی ولایت کے تحت: مومن انسان کبھی بھی خدا کے علاوہ کسی اور کی سرپرستی کو قبول نہیں کر سکتا اور خدا بھی اس کا مولیٰ ہوتا ہے: ﴿ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ... ﴾

اختیاری مشق

متعلمین قرآن آیات کے ترجمے کے سلسلے میں مزید مہارت حاصل کرنے کے لیے، دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
ذُكِرَ: اس کا ذکر ہوا، اسے یاد کیا گیا وَجِلَتْ: وہ ڈرا، وہ خوف زدہ ہوتا ہے	۱. اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ .... (انفال / ۲)
تُلِيَتْ: تلاوت کی گئی، تلاوت کی جائے، زَادَتْ: اس نے زیادہ کیا، اضافہ کرے يَتَوَكَّلُوْنَ: وہ سب توکل کرتے ہیں	۲. وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ .... (انفال / ۲)
طُوْبٰى: سب سے پاک (پاک ترین زندگی)	۳. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ .... (رعد / ۲۹)
اَفْلَحَ: وہ کامیاب ہوا خَاشِعُوْنَ: گڑگڑانے والے	۴. قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۞ اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ .... (مؤمنون / ۱ و ۲)

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ .... (مؤمنون / ۳ و ۴)	مُعْرِضُوْنَ: روگرداں، منہ پھیرنے والے فَاعِلُوْنَ: انجام دینے والے
۶. وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ .... (مؤمنون / ۸ و ۹)	رَاعُوْنَ: رعایت کرنے والے صَلَوٰتِهِمْ: ان کی نمازیں يُحَافِظُوْنَ: وہ سب حفاظت کرتے ہیں
۷. اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ .... (مؤمنون / ۱۰ و ۱۱)	يَرِثُوْنَ: وہ سب میراث پاتے ہیں فِرْدَوْس: جنت، بہشت
۸. هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا .... (فتح / ۴)	وَارِثُوْنَ: وارث افراد (ارث لینے والے لوگ) سَكِيْنَةَ: اطمینان، سکون، آرام يَزْدَادُوا: وہ سب بڑھ جائیں، ان سب میں اضافہ ہوجائے
۹. وَالْعَصْرِ ﴿﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ .... (عصر / ۱ تا ۳)	وَالْعَصْرِ: عصر کی قسم خُسْر: نقصان، گھاٹا تَوَاصَوْا: ان سب نے ایک دوسرے کو نصیحت کی

مومن کے انفرادی فرائض

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُلُوا۟ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ وَٱشْكُرُوا۟ لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

.... (بقرہ/۱۷۲)

۲. يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُتِبَ عَلَيْكُمُ ٱلصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

.... (بقرہ/۱۸۳)

۳. يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ ءَامِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَٱلْكِتَٰبِ ٱلَّذِى نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ وَٱلْكِتَٰبِ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ مِن قَبْلُ

.... (نساء/۱۳۶)

۴. يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَتَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ .... وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُؤْمِنُونَ

.... (مائدہ/۱۱)

۵. يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا ٱهْتَدَيْتُمْ

.... (مائدہ/۱۰۵)

۶. يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱسْتَجِيبُوا۟ لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ

.... (انفال/۲۴)

۷. یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ

.... (عنکبوت/۵۶)

۸. قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّکُمْ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ

.... (زمر/۱۰)

۹. یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّکُمْ اَوْلِیَآءَ

.... (ممتحنة/۱)

۱۰. یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ

.... (صف/۲)

توجه

☆ آیت نمبر ۸ میں "عِبادِ" دراصل "عِبادی" تھا "ی" قرآن کی کتابت کی وجہ سے حذف ہوئی ہے۔

☆ آیت نمبر ۱۰ میں "لم" دراصل (لِ + ما): "کس لئے"

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

الفاظ	معنی
اَحْسَنُوا	ان سب نے اچھا کیا
اِسْتَجِيْبُوا	تم سب جواب دو
اُشْكُرُوا	تم سب شکر کرو
اِهْتَدَيْتُمْ	تم سب نے ہدایت پائی
اِيَّاهُ	اسے، اس کو
اِيَّايَ	مجھ کو، مجھے، میری
تَعْبُدُوْنَ	تم سب عبادت کرتے ہو
تَفْعَلُوْنَ	تم سب انجام دیتے ہو
تَقُوْلُوْنَ	تم سب کہتے ہو
دَعَا	اس نے بلایا، اس نے پکارا
ضَلَّ	وہ گمراہ ہوا
كُتِبَ	وہ لکھا گیا، وہ واجب ہوا
كُلُوْا	تم سب کھاؤ
يَضُرُّ	وہ نقصان پہنچاتا ہے
صِيَام	روزے
كَمَا	جیسا کہ

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. كُلُوْا - اِسْتَجِيْبُوْا - اُشْكُرُوْا:

الف: تم سب کھاؤ	ان سب نے جواب دیا	ان سب نے شکر کیا	☐
ب: تم سب کھاؤ	تم سب جواب دو	تم سب شکر کرو	☐

۲. تَقُوْلُوْنَ - تَعْبُدُوْنَ - تَفْعَلُوْنَ:

الف: تم سب کہتے ہو	تم سب عبادت کرتے ہو	تم سب انجام دیتے ہو	☐
ب: وہ سب کہتے ہیں	وہ سب عبادت کرتے ہیں	وہ سب انجام دیتے ہیں	☐

۳. دَعَا - ضَلَّ - كُتِبَ:

الف: اس نے بلایا	اس نے گمراہ کیا	اس نے لکھا	☐
ب: اس نے بلایا	وہ گمراہ ہوا	وہ لکھا گیا	☐

۴. صِيَام - لِمَ - اِيَّايَ:

الف: روزے	کس لئے	اس کو	☐
ب: روزے	کس لئے	مجھے	☐

۵. اِهْتَدَيْتُمْ - يَضُرُّ - اِيَّاهُ:

الف: تم سب نے ہدایت پائی	وہ نقصان پہنچاتا ہے	اس کو	☐
ب: تم سب نے ہدایت دی	اس نے نقصان اٹھایا	مجھے	☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے! تمھارے اوپر ہے اپنی (ذمہ داری):

الف: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ☐

ب: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ☐

۲۔ تم سب جواب دو خدا اور رسول کو جب وہ تمھیں پکاریں:

الف: اِسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ ☐

ب: اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ ☐

۳۔ واجب ہو گئے تمھارے اوپر روزے جس طرح واجب ہوئے ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے:

الف: الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ☐

ب: كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ ☐

۴۔ اور تم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور خدا پر مومنین کو توکل کرنا چاہئے:

الف: وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ☐

ب: اتَّقُوْا رَبَّكُمْ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ☐

۵۔ میرے دشمن اور اپنے دشمن کو سرپرست نہ بناؤ:

الف: لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ ☐

ب: لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ ☐

مشق نمبر(۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. لَا يَضُرُّكُم مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ

الف: تم سب نقصان نہیں اٹھاؤ گے گمراہی سے اگر تم سب ہدایت پا گئے ❑

ب: نقصان نہیں پہنچائے گا تم سب کو وہ شخص جو گمراہ ہوا، جب تم سب ہدایت پا گئے ❑

۲. وَ اشْكُرُوا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ

الف: اور شکر کرو تم سب خدا کے لئے اگر تم سب صرف اس کی عبادت کرتے ہو ❑

ب: شکر اس خدا کا جس کی تم سب عبادت کرتے ہو ❑

۳. يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

الف: جو لوگ ایمان لائے وہ ہمیشہ یاد کرتے ہیں خدا کی نعمتوں کو ❑

ب: اے وہ لوگو جو ایمان لائے! تم سب یاد کرو اپنے اوپر خدا کی نعمت کو ❑

۴. اِنَّ اَرْضِي وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ

الف: اور اللہ کی زمین وسیع ہے، پس صرف عبادت کرو ❑

ب: یقیناً میری زمین وسیع ہے، پس میری عبادت (بندگی) کرو ❑

۵. لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ

الف: جو لوگ نیکی کریں اس دنیا میں، وہ نیکی دیکھیں گے ❑

ب: ان لوگوں کے لئے جنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں، اچھا (اجر) ہے ❑

توجہ

آیت نمبر ۲ میں "كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ" ماضی استمراری ہے لیکن یہاں پر اس کے مضارع کے معنی کیے جائیں گے۔

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ	
۲	لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ	
۳	اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ	
۴	دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ	
۵	كُلُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ	
۶	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ	
۷	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	
۸	آمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	
۹	وَالْكِتَابِ الَّذِي اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ	
۱۰	وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ	
۱۱	يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا	
۱۲	فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ	
۱۳	اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ	
۱۴	لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ	

توجہ

۱۔ آیت نمبر۳ میں '' لِلّٰهِ ۔۔۔ لِلرَّسُوْلِ '' میں ''لِ'' کے معنی نہ کیجئے۔

۲۔ آیت نمبر۱۲ میں '' فَاعْبُدُوْنِ '' دراصل '' فَاعْبُدُوْنِي '' تھا۔ ''ی'' قرآن کی کتابت کی وجہ سے حذف ہوئی ہے۔

مشق نمبر(۴) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۔ آمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ۔ وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ ۔ كُلُوْا مِمَّا فِی ۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا

۱. یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ .... الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا (بقرہ/۱۶۸)

اے لوگ! تم سب کھاؤ اس میں سے جو زمین میں ہے حلال اور پاکیزہ

۲. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا .... (حج/۷۷)

اے وہ لوگ جو ایمان لائے! تم سب رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو اپنے پروردگار کی

۳. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ .... ذِكْرًا كَثِیْرًا (احزاب/۴۱)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے! تم سب یاد کرو خدا کو بہت زیادہ

۴. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ.......... (محمد/۳۳)

اے وہ لوگ جو ایمان لائے تم سب اطاعت کرو خدا کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی

۵.......... اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ (تغابن/۱۴)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے! یقیناً تم سب کی ازواج اور تمھاری اولاد میں سے (کچھ) دشمن ہیں تم سب کے

مشق نمبر(۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

فعل ماضی جمع غائب

مندرجہ ذیل افعال ماضی کو غور سے پڑھیں:

قَالُوْا :	ان سب نے کہا	عَمِلُوْا :	ان سب نے انجام دیا
نَصَرُوْا :	ان سب نے مدد کی	شَهِدُوْا :	ان سب نے گواہی دی

یہ افعال جمع غائب کے ہیں اوران سب کے آخر میں "وا" کا اضافہ کیا گیا ہے۔ کیا آپ ان کے واحد کے صیغہ (شکل) کا پتہ لگا سکتے ہیں؟

فعل ماضی' جمع مذکر غائب بنانے کا طریقہ کار

فعل ماضی جمع مذکر غائب بنانے کے لئے اس کے واحد کے صیغہ (شکل) میں "وا" کا اضافہ کیا جاتا ہے لیکن اس میں آخر کا "الف" صرف لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا:

قَالَ + وا = قَالُوْا　　　ذَهَبَ + وا = ذَهَبُوْا

مشق : ذیل کے نقشہ کو اس میں پہلی سطر کی طرح کامل کریں:

فعل ماضی، واحد مذکر غائب	فعل ماضی، جمع مذکر
تَابَ	تَابُوا
خَلَقَ	
ظَلَمَ	
كَفَرَ	
حَسِبَ	
عَلِمَ	
كَذَبَ	
دَخَلَ	
فَسَقَ	
جَاءَ	

مومن کے انفرادی فرائض

مومن کے فرائض کو دو طرح کا کہا جا سکتا ہے۔ ایک انفرادی اور دوسرے اجتماعی۔ اس سبق کی آیتیں کسی نہ کسی طرح انسان کی انفرادی ذمہ داریوں کو بتاتی ہیں:

۱۔ خودسازی: ایک مومن کو چاہئے کہ ہر کام سے پہلے اپنی تربیت پر توجہ دے۔ اچھائیوں کو پہچانے اور ان پر عمل کرے اور برائیوں کو بھی پہچان کر ان سے پرہیز کرے۔ قرآن مومن کو خودسازی کی دعوت دیتا ہے: ﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ... ﴾

۲۔ سچا ایمان: ہو سکتا ہے بہت سے لوگ ایمان کے دعویدار ہوں لیکن جس ایمان کو خدا قبول فرماتا ہے وہ خدا، رسول اور قرآن و کتب آسمانی پر سچا اور حقیقی ایمان ہے: ﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ... ﴾

۳۔ خدا کی بندگی: ایمان کی روح سے مراد خداوند کے فرامین کی بے چون چرا اطاعت کرنا ہے۔ خدا کی بندگی کے مصادیق میں سے ایک، اُس کی عبادت کرنا ہے: ﴿ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ... ﴾

۴۔ روزہ: روزہ ایسا انفرادی فرض ہے جس سے ایمان کے درخت کی آبیاری ہوتی ہے اور اس میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے، اس سے انسان معنوی اور پرہیزگاری کے لحاظ سے کمال تک پہنچ جاتا ہے: ﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴾

۵۔ حقیقی زندگی کو پانے کے لئے خدا اور رسولؐ کی آواز پر لبیک کہنا: خدا اور رسولؐ انسان کی ہدایت کے ذریعہ اسے حقیقی زندگی سے آشنا کرتے ہیں۔ وہ زندگی جسے قرآن میں حیات طیبہ (پاک زندگی) کہا گیا ہے ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ... ﴾

۶۔ خدا کے دشمنوں سے دوستی نہ کرنا: خدا اس بات سے ناراض ہوتا ہے کہ مومنین ان سے دوستی کریں جو خدا اور نتیجتاً مومنین کے دشمن ہیں۔ قرآن کی مختلف آیتوں میں اس سے سختی کے ساتھ روکا گیا ہے: ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ ... ﴾

۷۔ تقویٰ: تقویٰ ایک اندرونی قوت ہے جس کے ذریعہ برائیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ مومن کا فرض ہے کہ اس قابلِ قدر سرمایہ کو اپنے اندر پیدا کرے: ﴿ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ... ﴾

۸۔ اپنے وعدوں پر عمل کرنا: خدا سختی کے ساتھ ان مومنوں کو تنبیہ کرتا ہے جو اپنے وعدوں کو پورا نہیں کرتے: ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴾ یعنی اگر حقیقی مومن بننا چاہتے ہو تو اپنے وعدوں پر عمل کرو، مثلاً اگر کہتے ہو کہ خدا پر ایمان لے آئے ہو اور صرف اسی کی عبادت کرتے ہو تو اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو اور عملاً غیر خدا کی عبادت نہ کرو۔

اختیاری مشق

معلمین قرآن آیات کے ترجمے کے سلسلے میں مزید مہارت حاصل کرنے کے لیے، دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ....(بقرہ/ ۱۵۳)	اِسْتَعِيْنُوْا: تم سب مدد چاہو، تم سب مدد مانگو صَابِرِيْنَ: صبر کرنے والے افراد
۲. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ....(مائدہ/ ۳۵)	اِبْتَغُوْا: تم سب ڈھونڈو، طلب کرو جَاهِدُوْا: تم سب جہاد کرو، کوشش کرو
۳. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ ....(مائدہ/ ۸۷)	لَا تُحَرِّمُوْا: تم سب حرام نہ کرو اَحَلَّ: اس نے حلال کیا
۴. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ....(انفال/ ۲۹)	يُكَفِّرْ: وہ چھپاتا ہے

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا .... (احزاب/ ۷۰ - ۷۱)	قُوْلُوْا : تم سب کہو سَدِيْد : استوار، پائدار، مستحکم يُصْلِحْ : وہ صحیح کرتا ہے، اصلاح کرتا ہے
۶. يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ... ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ .... (جمعہ/ ۹)	نُوْدِيَ : ندا دی گئی، اذان دی گئی اِسْعَوْا : تم سب دوڑو، تم سب کوشش کرو
۷. يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ .... (منافقون/ ۹)	لَاتُلْهِ : وہ نہ روکے، يَفْعَلْ : وہ انجام دیتا ہے
۸. يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا .... (تحریم/ ۶)	قُوْا : تم سب بچاؤ
۹. يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ .... (تحریم/ ۸)	نَصُوْح : سچا، خالص عَسٰى : قریب ہے، امید ہے

مومن کے اجتماعی فرائض

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. اَلَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ

.... (بقرہ/۳)

۲. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الۡقِصَاصُ ...... وَلَکُمۡ فِی الۡقِصَاصِ حَیٰوۃٌ یّٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ

.... (بقرہ/۱۷۸ و ۱۷۹)

۳. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَکُمۡ بَیۡنَکُمۡ بِالۡبَاطِلِ

.... (نسا ۲۹)

۴. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡیَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤی اَوۡلِیَآءَ ۘ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ

.... (مائدہ/ ۵۱)

۵. وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۘ یَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَیَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ

.... (توبہ/ ۷۱)

۶. یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ کُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِیۡنَ

.... (توبہ/ ۱۱۹)

۷. اِنَّ اللّٰهَ یَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ

.... (نحل/ ۹۰)

۸. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا

.... (احزاب/ ۷۰)

۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

.... (حجرات/ ۱۲)

۱۰. وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ

.... (حدید/ ۲۵)

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

الفاظ	معنی
اِحْسَان	نیکی کرنا، اچھائی کرنا
عَدْل	عدل، عدالت
غَیْب	غیب، چھپا ہوا

الفاظ	معنی
قِصَاص	بدلہ، قصاص
مَعْرُوْف	اچھا کام، پہچانا ہوا، اچھائی
ظَنّ	گمان، بدگمانی
قِسْط	عدالت، عدل
مُنْکَر	برائی، برا کام
اِثْم	گناہ
اَلْبَاب	عقلیں (لُبّ کی جمع)
سَدِیْد	درست، مستحکم، پائدار
قُوْلُوْا	تم سب کہو
کُوْنُوْا	تم سب ہو جاؤ، تم سب ہو
لَا تَاْکُلُوْا	تم سب نہ کھاؤ
یَاْمُرُ	وہ حکم دیتا ہے
یَاْمُرُوْنَ	وہ سب حکم دیتے ہیں
یَقُوْمُ	وہ کھڑا ہو، وہ کھڑا ہوتا ہے
یَنْھَوْنَ	وہ سب روکتے ہیں، وہ سب منع کرتے ہیں

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. قِسۡط ۔ قِصَاص ۔ ظَنّ:

الف: عدل	قصاص	گمان	☐
ب: قسطیں	سزا	بدگمانی	☐

۲. اِثۡم ۔ اَلۡبَاب ۔ مُنۡكَر:

الف: گناہ	عقلیں	برائی	☐
ب: نام	دروازہ	برا	☐

۳. يَاۡمُرُ ۔ يَاۡمُرُوۡنَ ۔ تَاۡكُلُوۡنَ:

الف: وہ حکم دیتا ہے	ان سب نے حکم دیا	اس نے کھایا	☐
ب: وہ حکم دیتا ہے	وہ سب حکم دیتے ہیں	تم سب کھاتے ہو	☐

۴. يُنۡفِقُوۡنَ ۔ يَنۡهَوۡنَ ۔ لَا تَاۡكُلُوۡا:

الف: وہ جمع کرتے ہیں	وہ سب روکتے ہیں	تم سب نہ کھاؤ	☐
ب: وہ خرچ کریں	وہ روکیں	وہ نہ کھائیں	☐

۵. اُوۡلِی ۔ اِحۡسَان ۔ كُوۡنُوۡا:

الف: صاحبان	نیکی کرنا	تم سب ہو جاؤ	☐
ب: صاحبان	نیکی کرنا	تم سب تھے	☐

ب: کونسا جزء صحیح ھے؟

۱۔ یقیناً خدا حکم دیتا ہے عدل کا اور نیکی کرنے کا:

الف: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ ☐

ب: اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوا وَّ الَّذِيْنَ هُم مُّحْسِنُوْنَ ☐

۲۔ اور تم سب کے لئے قصاص میں زندگی ہے اے عقل والو:

الف: وَ لَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَّا يَاُوْلِى الْاَلْبَابِ ☐

ب: يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاص ☐

۳۔ تم سب بچو بہت سے گمانوں سے:

الف: اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ ☐

ب: اِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ☐

۴۔ تم سب نہ بناؤ یہودیوں اور عیسائیوں کو سرپرست:

الف: لَاتَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰى ☐

ب: لَاتَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰى اَوْلِيَاءَ ☐

۵۔ وہ سب قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکات:

الف: يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ ☐

ب: يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ☐

مشق نمبر(۲) عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ

الف: یقیناً خدا نے حکم دیا ہے عدل اور نیکی کی بنیاد پر ☐

ب: یقیناً خدا حکم دیتا ہے عدل اور نیکی کا ☐

۲. یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ

الف: وہ سب قائم کرتے ہیں نماز اور جو ہم نے ان کو روزی دی ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں ☐

ب: تم سب قائم کرو نماز اور جو ہم نے تم کو روزی دی ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو ☐

۳. یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ

الف: اے وہ لوگو جو ایمان لائے! تمھارے اوپر لکھا گیا قصاص کو ☐

ب: جو لوگ ایمان لائے ان کے اوپر لکھا گیا قصاص کو ☐

۴. لَاتَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ

الف: وہ سب نہ کھائیں تمھارے مالوں کو اپنے درمیان باطل طریقہ سے ☐

ب: تم سب نہ کھاؤ اپنے مالوں کو اپنے درمیان باطل (طریقہ) سے ☐

۵. یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ

الف: وہ سب حکم دیتے ہیں اچھائی کا اور روکتے ہیں برائی سے ☐

ب: تم سب حکم دو اچھائی کا اور روکو برائی سے ☐

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	یامر بالعدل و الاحسان	
۲	قولوا قولا سدیدا	
۳	الذین یؤمنون بالغیب	
۴	وانزلنا معھم الکتاب	
۵	لیقوم الناس بالقسط	
۶	کتب علیکم القصاص	
۷	و لکم فی القصاص حیوۃ	
۸	اجتنبوا کثیرا من الظن	
۹	ان بعض الظن اثم	
۱۰	لا تاکلوا اموالکم	
۱۱	و کونوا مع الصادقین	
۱۲	بعضھم اولیاء بعض	
۱۳	و ینھون عن المنکر	
۱۴	یؤتون الزکوۃ	

مشق نمبر(۴) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگھوں کو پُر کیجئے :

تَاْکُلُوا الرِّبٰوٓا ۔ اذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۔ اُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ

اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ ۔ اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ

۱. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا ....

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ربا (سود) نہ کھاؤ۔

۲. .... اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ ....

اے وہ لوگو جو ایمان لائے تم سب اطاعت کرو خدا کی اور اطاعت کرو رسول کی اور اپنے (درمیان) سے صاحبان امر کی۔

۳. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا .... عَلَيْكُمْ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے تم سب یاد کرو اپنے اوپر خدا کی نعمتوں کو۔

۴. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ....

اے وہ لوگو جو ایمان لائے خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور تم سب ایمان لاؤ اس کے رسولؐ پر۔

۵. .... الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

تم سب بچو بہت سے گناہوں سے، یقیناً بعض گمان (بدگمانی)، گناہ ہیں۔

مشق نمبر(۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے کا دقت سے ترجمہ کریں۔

فعل ماضی، واحد حاضر

درج ذیل افعال پر توجہ کریں:

خَلَقْتَ: تم نے پیدا کیا　　قَتَلْتَ: تم نے قتل کیا

کَتَبْتَ: تم نے لکھا　　صَدَقْتَ: تم نے سچ بولا

ان افعال کا فاعل، حاضر یعنی مخاطب ہے اور اس کے آخر میں "تَ" کا اضافہ کیا گیا ہے۔

فعل ماضی واحد مذکر حاضر بنانے کا طریقہ

فعل ماضی واحد مذکر حاضر بنانے کے لئے:

فعل ماضی واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے اس کے بعد "تَ" کا اضافہ کر دیں گے۔

مثلاً: صَدَقَ = صَدَقْ + تَ = صَدَقْتَ

مشق: نقشہ کے افعال غائب کو فعل حاضر میں تبدیل کریں اور ان کے معانی لکھیں:

فعل ماضی، غائب	معنیٰ	فعل ماضی، حاضر	معنیٰ
أَذِنَ	اس نے اجازت دی	أَذِنْتَ	تم نے اجازت دی
أَمَرَ	اس نے حکم دیا		
بَسَطَ	اس نے پھیلایا		
بَلَغَ	اس نے پہنچایا		
خَرَجَ	اس نے نکالا		
قَرَأَ	اس نے پڑھا		
حَسِبَ	اس نے خیال (گمان) کیا		
حَكَمَ	اس نے حکم کیا		
دَخَلَ	وہ داخل ہوا		
ذَكَرَ	اس نے یاد کیا		

مومن کے اجتماعی فرائض

جس طرح مومن کے انفرادی فرائض ہیں اسی طرح اس کے لئے اجتماعی ذمہ داریاں بھی رکھی گئی ہیں۔ ان میں سے بعض ذمہ داریاں سبق میں آئی ہیں جو اس طرح ہیں:

۱۔ معاشرتی انصاف کے لئے قیام: قرآن میں انبیاء علیہم السلام کی آمد کے اہم مقاصد میں معاشرتی انصاف کا ذکر کیا گیا ہے اور پیغمبروں کا فرض ہے کہ مومنین کو عدل و انصاف والی حکومت کے قیام کے لئے دعوت دیں: ﴿وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ﴾ اسی بارے میں قرآن ایک دوسرے انداز میں مومنین کو عدل وانصاف قائم کرنے کی دعوت دیتا ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ﴾

۲۔ خدا کی راہ میں انفاق: مومنین اپنے ایمانی بھائیوں کے بارے میں ذمہ دار ہیں کہ انفاق کے ذریعہ ان کی مدد کو پہنچیں۔ یہاں تک کہ غیر مسلمان ضرورتمندوں کے لئے بھی انفاق اچھا کام شمار کیا گیا ہے۔ انفاق بہت سی آیتوں میں نماز کے ساتھ ذکر ہوا ہے: ﴿اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ﴾

۳۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر: مومن جیسا کہ اپنے طور پر اچھے کام انجام دیتا ہے اور برے کام سے بچتا ہے اسی طرح اسے دوسرے افراد کے بارے میں بھی ذمہ دار ہونا چاہئے کہ ان کو اچھے کام کا حکم دے اور برائیوں سے روکے: ﴿وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾

یہ الٰہی فریضہ بعض جگہ نماز اور زکات کے ساتھ آیا ہے جو کہ اس کی اہمیت کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

۴۔ حرام خوری سے پرہیز: مومن مالی لین دین میں خیال رکھتا ہے تاکہ اس کا پاؤں الٰہی حدود سے باہر نہ جائے اور وہ راستہ جسے اسلام نے حرام قرار دیا ہے، اپنی زندگی کے گزارے کے لئے اس کا انتخاب نہ کرے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾

۵۔ بدگمانی سے پرہیز: اسلامی معاشرے کی سلامتی اور اس کی امنیت کے لئے اپنے ایمانی بھائی سے بدگمانی نہیں کرنا چاہئے، کیونکہ بدگمانی سے محبت، تعاون اور باہمی میل جول کے رشتے کمزور ہو جاتے ہیں: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ﴾

اختیاری مشق

جو متعلمین قرآن! آیات کے ترجمہ کے سلسلہ میں زیادہ آمادگی رکھتے ہیں وہ دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ ... وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ....(بقرہ/ ۲۵۴)	أَنْفِقُوا: تم سب خرچ کرو بَيْعٌ: بیچنا، خرید وفروخت
۲. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ ....(بقرہ/ ۲۶۴)	لَا تُبْطِلُوا: تم سب باطل نہ کرو مَنّ: احسان، منت أَذًى: اذیت، تکلیف
۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ....(آل عمران/ ۲۰۰)	اِصْبِرُوا: تم سب صبر کرو صَابِرُوا: تم سب ڈٹے رہو، صبر کی تعلیم دو رَابِطُوا: تم سب خیال رکھو، تم سب سرحدوں کی حفاظت کی تیاری کرو
۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ....(نساء/ ۲۹)	تَكُونَ: وہ ہے، ہوتی ہے عَنْ تَرَاضٍ: رضامندی سے

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ ....(مائدہ/ ۱)	اَوْفُوْا: تم سب وفا کرو، پورا کرو عُقُوْد: پیمان، قرار دادیں
۶. وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ....(مائدہ/ ۲)	تَعَاوَنُوْا: تم سب تعاون کرو بِرّ: نیکی عُدْوَان: دشمنی، تجاوز
۷. يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ....(انفال/ ۲۷)	لَاتَخُوْنُوْا: تم سب خیانت نہ کرو تَعْلَمُوْنَ: تم سب جانتے ہو
۸. اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ....(نحل/ ۹۰)	اِيْتَآء: دینا، ادا کرنا ذِي الْقُرْبٰى: قرابت دار، رشتہ دار يَنْهٰى: وہ روکتا ہے فَحْشَآء: برا کام
۹. يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا ....(حجرات/ ۶)	نَبَا: خبر تَبَيَّنُوْا: تم سب تحقیق کرو، تم سب چھان بین کرو

توجہ

آیت نمبر ۷ میں "وَتَخُوْنُوْا" کو "لا" کے ہمراہ معنی کیجیے یعنی: (وَلَا تَخُوْنُوْا)

ولقد آتينا لقمان الحكمة أن اشكر
لله ومن يشكر فانما يشكر لنفسه
(لقمان/۱۲)

اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت سے نوازا تاکہ
وہ خدا کا شکر ادا کریں اور جو بھی شکر ادا کرتا
ہے پس وہ اپنے لئے ہی شکر ادا کرتا ہے۔

متعلمین قرآن سے کچھ باتیں:

آپ کو معلوم ہوگا کہ ہر نعمت کے حقیقی شکر کے لئے چار چیزیں ضروری ہیں:

۱۔نعمت کی معرفت

۲۔نعمت دینے والے کی معرفت

۳۔اس کا شکریہ اور سپاس

۴۔نعمت کو نعمت دینے والے کی مرضی کے مطابق استعمال کرنا

اب جبکہ آپ حضرات نے ہدایت کرنے والے خدا کے ذریعے اس کی نعمتوں سے قرآن کریم سے آشنا ہو گئے ہیں اور قرآن کو سمجھنے کے لئے مضبوط قدم اٹھا چکے ہیں تو بہتر ہے کہ مکمل خلوص کے ساتھ اس کا شکر ادا کریں اور عملی اعتبار سے اس راہ پر قائم رہ کر اپنے عملی شکر کا اظہار کریں، اس لیے بھی کے قرآن فرماتا ہے" اگر شکر کرو گے تو میں تم پر (نعمتوں کا) اضافہ کروں گا (ابراہیم/۷)

پانچ اصولوں کی یاد دھانی

پہلی جلد کے مقدمہ میں اس بات کو ذکر کیا گیا تھا کہ قرآن کے ترجمے اور مفاہیم کی تحصیل کے لئے ضروری ہے کہ آپ پانچ اصولوں پر کاربند رہیں۔ یہ اصول اس طرح تھے:

۱۔ بتدریج (آہستہ آہستہ) آگے بڑھنا ۲۔ دہرانا ۳۔ تسلسل ۴۔ ذہن نشینی ۵۔ شوق وجذبہ

قرآن کی تاکید "وَ ذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ" (ذاریات/۵۵) کے تحت ہم ان اصولوں کو ایک بار پھر ذکر کر رہے ہیں۔

۱۔ قرآن کے مفاہیم اور ترجمہ سیکھنے کا کام آہستہ آہستہ، سبق بہ سبق اور حصہ بہ حصہ ہونا چاہئے اور ایک دم سب کچھ سیکھنے کی امید سے باز رہنا چاہئے۔

۲۔ یہ کام باریک بینی، حوصلہ، مشق اور بار بار دہرانے کے ساتھ ہونا چاہئے تاکہ قرآن کے ترجمے اور مفاہیم کی تعلیم مکمل ہو سکے۔

۳۔ یہ کام اس وقت فائدہ مند ہے جب اس میں دوام اور تسلسل پایا جائے۔ لہٰذا اس نصاب کے اختتام تک تسلسل اور ذہنی آمادگی کے ساتھ اس علمی اور خدائی کام کو جاری رکھیں تاکہ اس میں کوئی خلل پیدا نہ ہو اور اس کے اصل مقصد تک پہنچ جائیں۔ اس کورس کا اصلی ہدف یہ ہے کہ جب آپ قرآن کی تلاوت کریں تو آپ کو محسوس ہو کہ خدا آپ سے گفتگو کر رہا ہے۔ اس طرح سے قرآن پڑھنے سے آپ کو ایک خاص لذت حاصل ہوگی جس کی شیرینی کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔

۴۔ آپ کی محنت سے حاصل شدہ سرمایے کو محفوظ کرنے کے لئے ہم نے پہلے آپ سے کہا تھا کہ بہتر ہے کہ اس نصاب کے لئے آپ اپنے گھر کے افراد یا دوستوں میں سے کسی کو اپنا پڑھنے کا ساتھی بنائیں اور ہر سبق کو ایک دوسرے کے ساتھ موضوع گفتگو بنا کر اور ایک دوسرے سے مباحثہ کر کے اس نورانی راہ کو طے کریں۔ اس وقت جب کہ آپ آدھا راستہ طے کر چکے ہیں ہمارا مشورہ ہے کہ آپ گزشتہ اسباق کو اپنے کسی جاننے والے کو پڑھائیں اور خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے جو آپ نے سیکھا ہے اسے دوسروں تک پہنچائیں۔

۵۔ روزانہ اور برابر قرآنی آیات کے مطالعہ اور اس میں غور و فکر کے ذریعے اپنے اندر نیا حوصلہ اور شوق وجذبہ پیدا کریں۔ مشہور اور خوش آواز قاریوں کی دلنواز تلاوت سن کر اپنے آپ کو قرآن سے اور زیادہ قریب (مانوس) کریں۔

یہ بات ایک بار پھر یاد دلا دیں کہ آیتوں اور عبارتوں کے ترجمے میں لفظ بلفظ ترجمہ کرنے کا راستہ اپنائیں۔ جن حضرات نے اب تک اختیاری مشقوں کو بھی اپنے کام میں شامل رکھا ہے وہ آگے بھی اسے جاری رکھیں اور آیات کے ترجمے کے بارے میں اپنی صلاحیت کو دوگنا کریں۔

خوشخبری

کیا آپ کو معلوم ہے کہ اب تک کے ۲۴/ اسباق میں آپ نے تقریباً پانچ سو قرآنی الفاظ سے واقفیت حاصل کر لی ہے جو کہ قرآن میں زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ ہیں!

کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ پانچ سو الفاظ دراصل قرآن میں تقریباً ۵۵/ ہزار جگہوں پر استعمال ہوئے ہیں اور آپ ان سب کے ترجمے پر قادر ہیں!

کیا آپ کو یہ جان کر خوشی نہ ہوگی کہ قرآن میں کل ۷۸۰۰۰/ الفاظ ہیں اور آپ نے ان میں سے ۷۰/ فیصد سے واقفیت حاصل کر لی ہے!

کیا آپ کو یہ معلوم ہے کہ اگر آپ نے اس نصاب کو مکمل کر لیا تو قرآن کے تقریباً ۸۶/ فیصد الفاظ سے آشنا ہو جائیں گے!

کیا آپ جانتے ہیں کہ اس نصاب کے آخر میں آپ بہت سی سادہ آیتوں کے ترجمے پر عبور حاصل کر لیں گے اور اکثر آیات کے مفہوم اور پیغام کو سمجھ سکیں گے۔ اعداد و شمار آپ کو یہ خوشخبریاں دے رہے ہیں اور باقی راہ کو کامیابی کے ساتھ طے کرنے کی بھی دعوت دے رہے ہیں۔

منزل کی طرف اہم قدم

متعلمین قرآن! آپ نے اب تک اس نصاب کے بارہ حصوں میں سے چھ کو مکمل کر لیا ہے، مانوس اور نامانوس الفاظ کو آپ ذہن نشین کر چکے ہیں اور ہر سبق کی مشقوں کو آپ نے لگن، محنت اور باریک بینی کے ساتھ حل کیا ہے۔ ہم اس کامیابی کے سلسلے میں تہ دل سے آپ کو مبارکباد دیتے ہیں۔

ساتویں حصے سے ہر سبق کی پانچ مشقوں میں ایک نئی مشق کا اضافہ کیا جا رہا ہے، یہ مشق قرآن کی نورانی آیات کے ترجمہ میں مہارت کے لئے ایک نیا اور کامیاب قدم ہوگا۔ اس مشق کو 'تقویتی مشق' کے عنوان سے رکھا گیا ہے۔

اگر پہلی جلد کے مقدمہ کو دیکھیں تو مانوس الفاظ کے معیارات میں سے ایک یہ ہے کہ "وہ الفاظ جن کے ہم جنس الفاظ گزشتہ اسباق میں آچکے ہیں اور "زبان قرآن" کے تحت بیان شدہ قواعد کے پیش نظر ان کے معانی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

مثلاً ساتویں حصے کے پچیسویں سبق میں [کَسَبُوا: ان سب نے حاصل کیا] مانوس الفاظ کی فہرست میں آیا ہے کیونکہ چھٹے حصے کے تیئیسویں سبق میں ماضی جمع مذکر غائب بنانے کا طریقہ بتایا جاچکا ہے نیز اٹھارھویں سبق میں اس کا ہم جنس لفظ [کَسَبَتْ :اس نے حاصل کیا] ذکر ہو چکا ہے۔ اس لئے ذرا سا غور کرنے پر اس کے معنی سمجھے جاسکتے ہیں۔ آسانی کے لئے ان کے ہم جنس الفاظ جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہو، کو ان کے سبق کے حوالے کے ساتھ ذکر کر دیا گیا ہے تاکہ رجوع کرنے میں آسانی ہو:

مانوس الفاظ

لفظ	معنی
ضَلُّوا [← ضَلَّ : ۲۳/۶]	وہ سب گمراہ ہوئے
کَسَبُوا [← کَسَبَتْ : ۱۸/۵]	ان سب نے حاصل کیا، انجام دیا

یعنی بین القوسین (بریکٹ) کے اندر کے لفظ کو آپ پہلے پڑھ چکے ہیں، اس کے بعد پہلا عدد، حصہ سے متعلق ہے اور دوسرا عدد، سبق کے نمبر سے تعلق رکھتا ہے۔ لہٰذا آپ مثلاً "ضَلُّوا" کے ہم جنس لفظ کو چھٹے حصہ کے تیئیسویں سبق میں پڑھ چکے ہیں۔

''زبان قرآن'' کو غور سے پڑھنے کے نتیجہ میں قرآن کے بہت سے، زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ آپ کے لئے مانوس ہو جائیں گے اور قرآن میں ان کی تکرار کے پیش نظر قرآن کے ہزاروں الفاظ آپ کو نہایت مانوس لگنے لگیں گے اور یہ ایک اور قدم ہوگا قرآن کریم کے ترجمہ اور مفاہیم قرآن کو سمجھنے کے سلسلہ میں۔ اس دن کی امید کے ساتھ کہ جب تمام مسلمانانِ عالم قرآن کی انسان ساز آیتوں کے مفاہیم سے آشنا ہو جائیں۔ انشاء اللہ

کفر، شرک اور نفاق

- پچیسواں سبق: کفر اور کفار
- چھبیسواں سبق: شرک اور مشرکین
- ستائیسواں سبق: نفاق اور منافقین
- اٹھائیسواں سبق: فسق اور عصیان

کفر اور کفار

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے:

۱. اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

.... (بقرہ/۸۵)

۲. وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

.... (بقرہ/۲۵۷)

۳. يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ

.... (آل عمران/۷۰)

۴. وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا

.... (آل عمران/۱۷۸)

۵. وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ

.... (مائدہ/۴۴)

۶. اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

.... (انفال/ ۵۵)

۷. وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ

.... (عنکبوت/ ۲۳، ۲۴)

۸. وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

.... (عنکبوت/ ۵۲)

۹. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ

.... (محمد/ ۳۴)

۱۰. وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا

.... (فتح/ ۱۳)

توجہ

۱۔ آیت نمبر۲ میں: عربی زبان میں ''و'' کو ''واو حالیہ'' کہتے ہیں۔ جس کے معنی ''درحالانکہ'' کے ہوتے ہیں۔

۲۔ آیت نمبر۷ میں ''لِ'' اس لئے کہ ''کے معنی'' ''تک'' کے بھی ہوسکتے ہیں۔

۳۔ آیت نمبر۷ میں اور اس آیت کی مانند جہاں پر بھی ''ما'' کے بعد ''اِلَّا'' آجائے تو ''ما'' حرف نفی کہلاتی ہے۔

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لیے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولیے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اِنْسان	انسان، بشر، آدمی	اَنْتُم	تم سب
اَوَّلِین، اَوَّلُوْنَ	گزشتہ، پہلے (اوّل کی جمع)	اَعْتَدْنَا	ہم نے تیار کیا، ہم نے آمادہ کیا
جَوَاب	جواب	اُقْتُلُوْا	تم سب قتل کرو
حَلَال	حلال، جائز	تَشْهَدُوْنَ	تم سب گواہی دیتے ہو
رَزَقَ	اس نے روزی دی	تَكْفُرُوْنَ	تم سب انکار کرتے ہو تم سب کفر اختیار کرتے ہو
شَرّ	بدترین، برائی، برا	تُؤْمِنُوْنَ	تم سب ایمان لاتے ہو تم سب ایمان رکھتے ہو
ضَلُّوا (ضَلَّ: ۲۳/۶)	وہ سب گمراہ ہوئے	دَوَاب	حیوانات، جانور (دَابَّة کی جمع)
آبَاء	باپ، آباء (اب کی جمع)	سَعِيْر	بھڑکتی آگ
فَتْح	فتح، کامیابی	صَدُّوْا	ان سب نے روکا
كُفَّار	کفار (کافر کی جمع)	لَا يَحْسَبَنَّ	وہ ہرگز خیال نہ کرے، وہ ہرگز نہ سمجھے
نَصْر	مدد، نصرت	لَنْ	ہرگز نہیں (مستقبل کیلئے حرفِ نفی)
كَسَبُوْا (كَسَبَ: ۱۸/۵)	ان سب نے حاصل کیا، ان سب نے انجام دیا	لِيَزْدَادُوْا	تاکہ وہ سب زیادہ کریں، تاکہ وہ سب بڑھ جائیں
نَصِيْب	حصہ	مَاتُوْا	وہ سب مر گئے
دُعَاء	دعا، پکارنا	نُمْلِي	ہم مہلت دیتے ہیں
		يَغْفِر	وہ بخشتا ہے
		يَفْعَلُ	وہ انجام دیتا ہے

توجہ

مانوس الفاظ میں جو الفاظ بین القوسین (بریکٹ) کے اندر کے الفاظ وہ ہیں جو آپ پہلے پڑھ چکے ہیں، ان الفاظ کے بعد کے پہلے عدد سے مراد کتاب کا حصہ نمبر ہے اور دوسرے عدد سے مراد سبق کا نمبر ہے۔

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. تَشْهَدُوْنَ ـ تَكْفُرُوْنَ ـ تُؤْمِنُوْنَ:

الف: تم سب گواہی دیتے ہو	تم سب انکار کرتے ہو	تم سب ایمان لاتے ہو	☐
ب: تم گواہی دیتے ہو	تم سب نے انکار کیا	تم سب ایمان لائے	☐

۲. لَايَحْسَبَنَّ ـ يَغْفِرُ ـ يَفْعَلُ:

الف: وہ ہرگز سمجھے	وہ بخشتا ہے	وہ کرتے ہیں	☐
ب: وہ ہرگز نہ سمجھے	وہ بخشتا ہے	وہ انجام دیتا ہے	☐

۳. صَدُّوْا ـ مَاتُوْا ـ اَعْتَدْنَا:

الف: ان سب نے روکا	وہ سب مر گئے	ہم نے تیار کیا	☐
ب: تم سب روکو	تم سب مر جاؤ	ہم نے تیار کیا	☐

۴. دَوَابّ ـ سَعِيْر ـ لَنْ:

الف: حیوانات	بھڑکتی آگ	ہرگز نہیں	☐
ب: چوپائے	دوزخی آگ	ہرگز	☐

۵. نُمْلِىْ ـ اَنْتُمْ ـ لِيَزْدَادُوْا:

الف: ہم نے مہلت دی	تم سب	تاکہ وہ سب بڑھائیں	☐
ب: ہم مہلت دیتے ہیں	تم سب	تاکہ وہ سب بڑھائیں	☐

ب: کونسا جزء صحیح ھے؟

۱۔ ہم نے تیار کیا ہم مہلت دیتے ہیں:

الف: اَعْتَدْنَا۔ نُمْلِي ☐

ب: نُمْلِي۔ اَعْتَدْنَا ☐

۲۔ تم سب ایمان لاتے ہو تم سب کفر اختیار کرتے ہو:

الف: آمَنُوا۔ كَفَرُوْا ☐

ب: تُؤْمِنُوْنَ۔ تَكْفُرُوْنَ ☐

۳۔ ان سب نے روکا وہ سب مر گئے:

الف: صَدُّوْا۔ مَاتُوْا ☐

ب: مَاتُوْا۔ صَدُّوْا ☐

۴۔ وہ بخشتا ہے وہ انجام دیتا ہے:

الف: يَفْعَلُ۔ يَغْفِرُ ☐

ب: يَغْفِرُ۔ يَفْعَلُ ☐

۵۔ بھڑکتی آگ حیوانات:

الف: دَوَابّ۔ سَعِيْر ☐

ب: سَعِيْر۔ دَوَابّ ☐

مشق نمبر(۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. وَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا اَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوتُ

الف: اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست سرکش ہیں ❑

ب: اور جو لوگ کفر اختیار کرتے ہیں وہ سرکشوں کے دوست ہیں ❑

۲. وَمَن لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ رَسُولِهِ

الف: اور جو بھی خدا اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے ❑

ب: اور جو خدا اور رسول پر ایمان نہیں لاتا ❑

۳. يَا اَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ

الف: اے اہل کتاب! تم سب نے کس لئے انکار کیا خدا کی نشانیوں کا ❑

ب: اے اہل کتاب! تم سب کیوں انکار کرتے ہو خدا کی نشانیوں کا ❑

۴. وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ

الف: اور جس نے بھی فیصلہ نہیں کیا اس سے جو خدا نے نازل کیا ❑

ب: اور کون فیصلہ نہیں کرتا اس سے جو خدا نے نازل کیا ❑

۵. وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوٓا

الف: اور تم سب ہرگز نہ سمجھو اے وہ لوگو جنہوں نے کفر اختیار کیا ❑

ب: اور وہ سب ہرگز نہ سمجھیں ان لوگوں کو جنہوں نے کفر اختیار کیا ❑

توجہ

لِمَ = (لِ + مَا): کس لئے

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ وہ سب خود نقصان اٹھانے والے ہیں:

الف: اُولٰئِکَ هُمُ الْکَافِرُوْنَ ☐

ب: اُولٰئِکَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ ☐

۲۔ وہ سب نکالتے ہیں ان سب کو نور سے تاریکیوں کی طرف:

الف: یُخْرِجُوْنَهُم مِنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمَاتِ ☐

ب: یُخْرِجُهُم مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ ☐

۳۔ وہ سب مایوس ہوگئے میری رحمت سے:

الف: اُولٰئِکَ اَصْحَابُ النَّارِ ☐

ب: اُولٰئِکَ یَئِسُوْا مِن رَّحْمَتِی ☐

۴۔ پس ہرگز نہیں بخشے گا خدا ان سب کو:

الف: اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْکَافِرِیْنَ سَعِیْرًا ☐

ب: فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ☐

۵۔ کس لئے تم سب انکار کرتے ہو خدا کی نشانیوں کا:

الف: لِمَ تَکْفُرُوْنَ بِآیَاتِ اللّٰهِ ☐

ب: وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِآیَاتِ اللّٰهِ ☐

مشق نمبر(۳) مندرجه ذیل عبارتوں کا ترجمه کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمه
۱	وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَ لِقَائِهٖ	
۲	اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ	
۳	فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ	
۴	اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	
۵	اِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ	
۶	اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْا اِثْمًا	
۷	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	
۸	ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	
۹	فَاِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ سَعِيْرًا	
۱۰	وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ	
۱۱	لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ	
۱۲	وَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا بِالْبَاطِلِ ...اُولٰٓئِكَ هُمُ	
	الْخَاسِرُوْنَ	

توجه

آیت نمبر۸،۱۱میں: عربی زبان میں ''و'' کو ''واوحالیه'' کہتے ہیں۔ جس کے معنی ''درحالانکه'' کے ہوتے ہیں۔

مشق نمبر(٤) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. اِنَّمَا نُمْلِیْ لَهُمْ لِیَزْدَادُوْٓا اِثْمًا

صرف..........ان سب کو...............وہ سب زیادہ کریں...........

۲. فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْکَافِرِیْنَ سَعِیْرًا

..........یقیناً..........تیار کیا..........بھڑکتی آگ کو

۳. فَمَا جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ ذٰلِکَ مِنْکُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا

..........نہیں ہے سزا اس کی جس نے..........تم سب میں سے مگر خواری ہے دنیا کی..........میں

۴. ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ کُفَّارٌ فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ

پھر..........درحالیکہ..........کافر تھے، تو خدا ہرگز..........ان کو

۵. اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

..........بدترین..........خدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں..........

مشق نمبر(٥) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

تقویتی مشق

درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے :

۱. أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

.... (بقرہ/۲۰۲)

۲. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا

.... (نساء/۱۶۷)

۳. كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ

.... (مائدہ/۸۸)

۴. إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ

.... (یوسف/۵)

۵. وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

.... (رعد/۱۴)

۶. اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ

.... (صافات/۱۲۶)

۷. إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ

.... (نصر/۱)

توجہ

آیت نمبر ۶ میں "آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ" : تمہارے اگلے (گزشتہ) آباء واجداد۔

فعل ماضی، جمع مذکر حاضر

مندرجہ ذیل افعال کو ان کے معانی کے ساتھ پڑھیے:

دَخَلْتُمْ: تم سب داخل ہوئے	ظَلَمْتُمْ: تم سب نے ظلم کیا
قَتَلْتُمْ: تم سب نے قتل کیا	شَکَرْتُمْ: تم سب نے شکر کیا

مذکورہ افعال سب کے سب ماضی ہیں۔ ان کا فاعل بھی حاضر ہے نیز مذکر اور جمع ہے۔

ان افعال سے بہتر آشنائی کے لئے ان کا موازنہ واحد مذکر غائب سے کریں:

دَخَلَ ← دَخَلْتُمْ	ظَلَمَ ← ظَلَمْتُمْ
قَتَلَ ← قَتَلْتُمْ	شَکَرَ ← شَکَرْتُمْ

جیسا کہ آپ ملاحظہ کر رہے ہیں ان سب افعال کے آخر میں "تُمْ" کا اضافہ ہوا ہے۔

یاد رکھنے کے لئے

ماضی جمع مذکر حاضر بنانے کے لئے:

واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے آخر میں "تُمْ" کا اضافہ کر دیں گے جیسے:

دَخَلَ --> دَخَلْ + تُمْ = دَخَلْتُمْ

مشق نمبر (۱) : درج ذیل افعال سے فعل ماضی جمع حاضر بنائیے:

نَصَرَ ۔ وَعَدَ ۔ كَتَبَ ۔ حَسُنَ ۔ شَرِبَ ۔

....

....

مشق نمبر (۲) : ذیل کے نقشہ کو مکمل کریں:

فعل ماضی، واحد مذکر	فعل ماضی، واحد مؤنث
كَتَبَ : اس نے لکھا	كَتَبْتُمْ : ....
صَدَقَ :	صَدَقْتُمْ : تم سب نے سچ بولا
عَلِمَ :	.... : تم سب نے جانا
.... : اس نے ترک کیا	تَرَكْتُمْ : ....
ظَلَمَ :	.... : تم سب نے ظلم کیا

کفر اور کفار

لفظ کفر اور کفار تقریبا تمام مسلمانوں کے لئے جانے پہچانے الفاظ ہیں لیکن بہت سے مسلمان، ان فطرت سے فرار کرنے والے انسانوں کے سلسلہ میں مکمل معلومات نہیں رکھتے ہیں۔ اس سبق میں کفار کی بعض خصوصیات، حق سے انکار اور اس کے چھپانے کے ناگوار نتائج کو ذکر کیا گیا ہے۔

حق پر ایمان لانے والے مومنین کے برخلاف کفار اپنے دل کو باطل سے لگائے رہتے ہیں اور یہی باطل عقیدہ ان کی بربادی اور نقصان کا سبب ہوتا ہے: ﴿ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴾ جو لوگ خدا کی نشانیوں کو چھپاتے ہیں اور قیامت کا انکار کرتے ہیں وہ خدا کی بیکراں رحمت سے ناامید ہیں۔ ایسے ناسپاس اور ناشکرے لوگ دردناک عذاب کے مستحق ہیں: ﴿ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴾

قرآن کے لحاظ سے اسلام ایک برحق دین ہے اور انسانی فلاح و بہبود کے لئے اصول وضوابط کا جامع اور مکمل مجموعہ ہے۔ لہٰذا اگر کوئی پیغمبروں کی بعض ہدایتوں اور بعض کتب آسمانی پر ایمان لے آئے اور بعض کو چھوڑ دے تو وہ کفر میں مبتلا ہو جاتا ہے: ﴿ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ... ﴾ اسکے علاوہ قرآن، مومن ہونے کے لئے صرف ایمان کے دعوے کو کافی نہیں سمجھتا اور جو شخص خدا کے احکام کی بنیاد پر حکومت اور قضاوت نہ کرے اسے کافر جانتا ہے:

﴿ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴾

دنیا میں کفار کی حیثیت: کائنات کے خالق کی نظر میں کوئی بھی جانور، کافر سے بدتر نہیں ہے۔ کیونکہ کائنات کے تمام موجودات اپنے پروردگار کے حکم کے تابع ہیں یہاں تک کہ خود قرآن کے مطابق وہ تسبیح میں مصروف ہیں۔ ظاہر کہ جو انسان ہر طرح کے وسائل سے بہرہ مند ہے اور اس کی ہدایت کے لئے انبیاء نے واضح

ترین دلیلوں کو قائم کیا ہے اس کے باوجود وہ باطل پر اڑا ہوا ہے تو اسے کائنات کی پست ترین مخلوق ہونا ہی چاہیے:
﴿اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ﴾

کفار کو خدا کی طرف سے مہلت: یہ کافر جب اپنی سرکشی میں کسی چیز کو آڑے آتے نہیں دیکھتا تو سمجھتا ہے کہ قسمت اس کا ساتھ دے رہی ہے اور یہ خدا کی طرف سے دی گئی مہلت اس کے لئے سودمند ثابت ہوگی۔ جب کہ یہ مہلت اسے گناہ و جرم کی دلدل میں اور پھنساتی چلی جائے گی یہاں تک کہ اس کی واپسی کے تمام راستے بند ہو جائیں گے: ﴿وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا﴾

قرآن کی رو سے کفار کا انجام

۱۔ الٰہی مغفرت سے محرومی: ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ﴾

۲۔ دردناک عذاب: ﴿اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾

۳۔ بھڑکتی آگ کی نذر ہونا: ﴿فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا﴾

۴۔ دوزخ میں ہمیشہ رہنا: ﴿وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ﴾

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔ واضح رہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ....(بقرہ/۶)	سَوَآءٌ: برابر ہے أَ: چاہے، خواہ أَنذَرْتَ: تم ڈراؤ، تم نے ڈرایا لَمْ تُنذِرْ: تم نہ ڈراؤ، تم نے نہیں ڈرایا
۲۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ....(بقرہ/۱۶۱ و ۱۶۲)	يُخَفَّفُ: رعایت دی جاتی ہے، ہلکا کیا جاتا ہے يُنظَرُونَ: ان سب کو مہلت دی جاتی ہے
۳۔ إِن يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ....(آل عمران/۱۴۰ و ۱۴۱)	نُدَاوِلُ: ہم سب الٹتے پلٹتے ہیں يَعْلَمُ: وہ جانے، جانتا ہے يُمَحِّصُ: ہم چھانٹتے ہیں، يَمْحَقُ: ہم الگ کرتے ہیں، خالص کرے، وہ نابود کرتا ہے وہ نابود کرے
۴۔ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَن يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ....(انفال/۷)	يُحِقَّ: وہ ثابت کرتا ہے، وہ ثابت کرے يَقْطَعَ: وہ کاٹتا ہے دَابِر: دُم، جڑ

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
اِعْلَمُوْا: تم سب جان لو مُعْجِزِی (مُعْجِزِین): عاجز کرنے والے مُخْزِی: رسوا کرنے والا، خوار کرنے والا	۵. اِعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ .... (توبہ/ ۲)
قَاتِلُوْا: تم سب جنگ کرو اَيْمَانَ: قسم (یمین کی جمع) يَنْتَهُوْنَ: وہ سب باز آتے ہیں	۶. فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ .... (توبہ/ ۱۲)
اِخْوَان: بھائی (اَخ کی جمع) اِسْتَحَبُّوْا: ان سب نے ترجیح دی يَتَوَلَّ: وہ دوستی کرے	۷. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ۭ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ .... (توبہ/ ۲۳)
كَلِمَة: بات، کلمہ سُفْلٰى: پست، پست ترین عُلْيَا: اونچی، بلند، بلند ترین	۸. وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ .... (توبہ/ ۴۰)
لَا يَايْئَسُ: وہ ناامید نہیں ہوتا رَوْح: رحمت	۹. اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ .... (یوسف/ ۸۷)
لَا تُطِع: تم اطاعت نہ کرو جَاهِدْ: تم جہاد کرو	۱۰. فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا .... (فرقان/ ۵۲)

توجہ

آیت نمبر ۹ میں "اِنَّهٗ" میں "هٗ" کا ترجمہ نہ کیجیے۔

شرک اور مشرکین

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ

.... (نساء/ ۱۱۶)

۲۔ مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوٰهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

.... (مائدہ/ ۷۲)

۳۔ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ

.... (یونس/ ۳۵)

۴۔ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ

.... (یوسف/ ۱۰۶)

۵۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

.... (اسراء/ ۱۱۱)

۶۔ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا

.... (کہف/ ۲۶)

۷۔ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحٰى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ
رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

.... (کہف/ ۱۱۰)

۸. وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ..... يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

.... (نور/۵۵)

۹. لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

.... (احزاب/۷۳)

۱۰. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

.... (بیّنہ/۶)

توجہ

۱۔ آیت نمبر۴ میں ”وَهُم“ میں ”وَ“ واو حالیہ ہے۔

۲۔ آیت نمبر ۶ اور اس جیسی آیت میں کلمہ ”اَحَد“ جملہ منفی میں استعمال ہو تو اس کے معنی ”کوئی بھی“ کے ہوتے ہیں۔

۳۔ آیت نمبر ۷ میں ”بِعِبَادَةِ“ میں ”بِ“ کے معنی ”میں“ کیجیے۔

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
شَرِیک	شریک	ذُرِّیَّة	بیٹے، اولاد
بَشَر	انسان	بَلْ	بلکہ
جِنّ	جن	اِنْس	انسان
جَهَنَّم	دوزخ، جہنم	اَحْزاب	گروہ، جماعتیں
عِبادَة	عبادت، بندگی	شُرَکاء	شریک کی جمع
عَمَل	عمل، کام	ثَمُود	قوم ثمود
مِثْل	مثل، طرح، جیسے	اَنَا	میں
مُجْرِمِین، مُجْرِمُون	مجرم لوگ، گناہگار لوگ (مجرم کی جمع)	وَلَد	بیٹا
مُؤْمِنات	مومن عورتیں	اَنْصار	مدد کرنے والے (ناصر کی جمع)
مُشْرِکات	مشرک عورتیں	کَانَ یَرْجُوا	وہ امیدوار ہے
مُنافِقُون، مُنافِقِین	منافق لوگ (منافق کی جمع)	کَفَرَ	اس نے انکار کیا، اس نے کفر اختیار کیا
مُنافِقات	منافق عورتیں	لَمْ یَتَّخِذْ	اس نے نہیں لیا، نہیں بنایا
اِتَّخَذَ (اِتَّخَذُوا ۴/۱۵)	اس نے لیا، اس نے بنایا	فَلْیَعْمَلْ	پس وہ انجام دے
کَذَّبَ (کَذَّبُوا: ۵/۲۰)	اس نے جھٹلایا		(پس اُسے چاہیے کہ انجام دے)
		لَمْ یَکُنْ	وہ نہیں تھا، وہ نہیں ہے

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		مَأْوٰی	ٹھکانا
		هَلْ	کیا
		يَتُوْبُ	وہ توبہ کرتا ہے، توبہ قبول کرتا ہے
		يُشْرِك	وہ شریک مانتا ہے، وہ شریک بناتا ہے
		يُشْرَك	اس کو شریک مانا جائے، اس کو شریک مانا جاتا ہے
		يُشْرِكُوْنَ	وہ سب شریک مانتے ہیں، وہ سب شریک بناتے ہیں
		يُعَذِّبُ	وہ عذاب دیتا ہے، وہ سزا دیتا ہے
		يُكَذِّبُ	وہ جھٹلاتا ہے، وہ انکار کرتا ہے

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. يُشْرِكُ ۔ يُشْرِكُوْنَ ۔ يُشْرَكُ:

الف: وہ شریک مانتا ہے — وہ سب شریک مانتے ہیں — تم شریک مانتے ہو ☐

ب: وہ شریک مانتا ہے — وہ سب شریک مانتے ہیں — اُس کو شریک مانا جاتا ہے ☐

۲. لَمْ يَكُنْ ۔ لَمْ يَتَّخِذْ ۔ فَلْيَعْمَلْ:

الف: وہ نہیں تھا — اس نے نہیں بنایا — پس وہ انجام دے ☐

ب: نہیں تھا — وہ نہیں بناتا — وہ انجام دیتا ہے ☐

۳. هَلْ ۔ اَنَا ۔ وَلَد:

الف: کیا	ہم	بیٹا	☐
ب: کیا	میں	بیٹا	☐

۴. کَفَرَ ۔ اَنْصَار ۔ مَأْوٰی:

الف: اس نے انکار کیا	مدد کرنے والے	ٹھکانا	☐
ب: اس نے کفر اختیار کیا	مدد کرنے والا	ٹھکانا	☐

۵. یَتُوْبُ ۔ یُعَذِّبُ ۔ کَانَ یَرْجُوا:

الف: اس نے توبہ کی	اس نے عذاب کیا	وہ امیدوار ہے	☐
ب: وہ توبہ کرتا ہے	وہ سزا دیتا ہے	وہ امیدوار ہے	☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ میں ۔ کیا:

الف: هَلْ ۔ اَنَا ☐

ب: اَنَا ۔ هَلْ ☐

۲۔ وہ شریک مانتا ہے ۔ وہ سب شریک مانتے ہیں:

الف: یُشْرِکُ ۔ یُشْرِکُ ☐

ب: یُشْرِکُ ۔ یُشْرِکُوْنَ ☐

۳۔ وہ امیدوار ہے ۔ پس وہ انجام دے:

الف: کَانَ یَرْجُوا ۔ یَعْمَلُ ☐

ب: کَانَ یَرْجُوا ۔ فَلْیَعْمَلْ ☐

۴۔ ٹھکانا۔ وہ توبہ کرتا ہے:

الف: مَأْوٰی ۔ يَتُوْبُ ☐

ب: مَأْوٰی ۔ تَابَ ☐

۵۔ اس نے نہیں بنایا۔ وہ نہیں تھا:

الف: لَمْ يَكُنْ ۔ لَمْ يَتَّخِذْ ☐

ب: لَمْ يَتَّخِذْ ۔ لَمْ يَكُنْ ☐

مشق نمبر(۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. مَا لَهُمْ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ

الف: نہیں ہے تمہارے لئے خدا کے علاوہ کوئی سرپرست ☐

ب: نہیں ہے ان کے لئے اس کے علاوہ کوئی سرپرست ☐

۲. قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ

الف: تم کہہ دو کہ میں صرف ایک بشر ہوں تم سب کی طرح، وحی ہوتی ہے میرے اوپر ☐

ب: تم کہہ دو کہ صرف میں ہوں ایسا بشر کہ وحی ہوتی ہے مجھ پر ☐

۳. فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

الف: تو جو شخص امیدوار ہے اپنے پروردگار کی ملاقات کا ☐

ب: تو جو شخص امیدوار تھا کہ دیکھے اپنے پروردگار کو ☐

توجہ

آیت نمبر ۱ اور اس جیسے منفی جملوں میں "مِن" کے معنی "کوئی" کے کئے جاتے ہیں۔

۴. مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

الف: پس جو بھی شریک مانے پروردگار کا یقیناً حرام کردے گا اس پر جنت کو ☐

ب: پس جو شخص شریک مانے گا خدا کا تو تحقیق خدا نے حرام کر دی اس پر جنت کو ☐

۵. لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ

الف: اس لئے کہ سزا دی ہے منافق مردوں اور عورتوں کو ☐

ب: تاکہ وہ سزا دے منافق مردوں اور عورتوں کو ☐

ب: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱۔ نہیں ہے اس کے لئے کوئی شریک حکمرانی میں:

الف: لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ☐

ب: لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ ☐

۲۔ اور شریک نہیں بناتا ہے اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو:

الف: لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ☐

ب: يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ☐

۳۔ یقیناً خدا نہیں بخشتا ہے کہ اس کا شریک مانا جائے:

الف: وَ يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ☐

ب: إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ ☐

۴۔ پس وہ انجام دے اچھا کام:

الف: الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ☐

ب: فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا ☐

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا	
۲	لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا	
۳	وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ	
۴	يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا	
۵	إِنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ	
۶	يَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ	
۷	وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ	
۸	وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ	
۹	هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي	
۱۰	فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا	
۱۱	لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ	
۱۲	وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا	

مشق نمبر(٤) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. یَعْبُدُوْنَنِیْ لَایُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا

..........میری، وہ سب شریک نہیں مانتے..............کو

۲. فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْ لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

..........امیدوار ہو..........ملاقات کا پس وہ..............اچھا..........

۳. وَ مَأْوٰهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

اور آگ کا..............ہے اور نہیں ہے..............کوئی..........

۴. مَنْ یَّهْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ قُلِ اللّٰهُ یَهْدِیْ لِلْحَقِّ

جو ہدایت کرتا ہے..............کہہ دو خدا..............کرتا ہے..............طرف

۵. وَ یَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

اور وہ قبول کرتا ہے توبہ کو..............اور..............سے

مشق نمبر(٥) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کا لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

توجہ

یہاں پر ''علی'' کے ''سے'' معنی کیجئے۔

تقویتی مشق

درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ... بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

.... (بقرہ/۱۱۶)

۲. وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ

.... (انعام/۱۱۲)

۳. وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ

.... (ہود/۶۱)

۴. وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً

.... (رعد/۳۸)

۵. وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا

.... (مریم/۸۸)

۶. وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ

.... (فرقان/۳۱)

۷. كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ

.... (مؤمن/۵)

8. هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ

.... (رحمٰن/۴۳)

توجہ

آیت نمبر۳ میں "وَاِلٰی" دراصل "وَاَرْسَلْنَا اِلٰی" ہے۔

فعل ماضی متکلم

معانی کی طرف توجہ رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل افعال کو ملاحظہ کیجیے:

دوسرا گروہ	پہلا گروہ
عَلِمْنَا: ہم نے جانا	عَلِمْتُ: میں نے جانا
تَرَكْنَا: ہم نے چھوڑا	تَرَكْتُ: میں نے چھوڑا
وَعَدْنَا: ہم نے وعدہ کیا	وَعَدْتُ: میں نے وعدہ کیا

پہلے گروہ کا فاعل خود متکلم ہے اور واحد ہے۔

دوسرے گروہ کا فاعل بھی خود متکلم ہے لیکن جمع ہے واحد نہیں ہے۔

ان افعال کے آخر میں "تُ" اور "نَا" آیا ہے۔ لہٰذا ماضی متکلم بنانے کا طریقہ اس طرح ہے:

یاد رکھنے کے لئے

ماضی واحد متکلم بنانے کے لئے:

واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے آخر میں "تُ" کا اضافہ کردیں گے جیسے:

دَخَلَ –> دَخَلْ + تُ = دَخَلْتُ

ماضی جمع متکلم بنانے کے لئے:

واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے آخر میں "نَا" کا اضافہ کردیں گے جیسے:

دَخَلَ –> دَخَلْ + نَا = دَخَلْنَا

مشق نمبر (۱) : درج ذیل افعال سے فعل ماضی واحد متکلم اور جمع متکلم بنائیے:

قَتَلَ ۔ شَهِدَ ۔ حَسِبَ ۔ فَتَحَ

....

....

مشق نمبر (۲) درج ذیل نقشہ کو مکمل کریں:

فعل ماضی، واحد مذکر غائب	فعل ماضی، واحد متکلم	فعل ماضی، جمع متکلم
نَصَرَ: اس نے مدد کی	.... :	.... : ....
اَخَذَ: اس نے لیا	.... :	.... : ....
عَبَدَ: اس نے عبادت کی	.... :	.... : ....
خَرَجَ: اس نے نکالا	.... :	.... : ....
رَزَقَ: اس نے روزی دی	.... :	.... : ....

شرک اور مشرکین

خدائے لایزال پر ایمان لانے کے راستے میں ایک رکاوٹ شرک ہے جو ہر پیغمبر کے زمانے میں رہا ہے۔ قرآن میں شرک کی مختلف قسمیں بیان کی گئی ہیں جن میں سے بعض اس طرح ہیں:

شرک کی مختلف شکلیں

بعض مشرکین کا خیال تھا کہ خدا کا ایک بیٹا ہے۔ قرآن اس تصور کو باطل قرار دیتا ہے اور فرماتا ہے: ﴿وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا﴾ ان لوگوں کا عقیدہ تھا کہ جس طرح انسان اپنے بیٹے سے مختلف کاموں میں مدد لیتا ہے اسی طرح خدا بھی خلقت اور مخلوقات کے انتظامی امور میں اپنے بیٹے سے مدد لیتا ہے۔

مشرکین کہتے ہیں کہ کائنات کو چلانے کے لئے خدا کے پاس اس کے کچھ شریک ہیں جن میں سے ہر ایک کائنات کے مختلف امور میں سے بعض امور کو انجام دیتا ہے۔ قرآن اس دعوے کو سختی کے ساتھ جھٹلاتا ہے: ﴿لَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ﴾ اور: ﴿مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖٓ اَحَدًا﴾

قرآن کریم خدا کے شریکوں کے سلسلہ میں بیہودہ عقیدوں کو باطل قرار دیتا ہے اور اس پر تنقید کرتے ہوئے فرماتا ہے: کیا یہ شرکاء تمہیں حق کی ہدایت کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں! صرف خدا ہے جو حق کی ہدایت کرتا ہے: ﴿قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ﴾

شرک کے سبب بڑی نعمتوں سے محروم ہونا

۱۔ دیدار خدا سے محرومی: شرک جیسی اعتقادی آفت انسان کو ایک بڑی نعمت سے محروم کر دیتی ہے قرآن مجید شرک کو خدا کے دیدار سے محرومی کا سبب قرار دیتا ہے: ﴿قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴾

۲۔ خدا کی مغفرت سے محرومی: قرآن میں شرک کو عظیم ظلم قرار دیا گیا ہے: ﴿اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ﴾ اور مشرکین کو ظالم بتایا گیا ہے: ﴿مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ ... وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ﴾ کیونکہ مشرک اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے اور اپنے وجود کو خدا کے کرم و رحمت سے محروم کر دیتا ہے دوسری طرف شرک کے ذریعہ اس خدا پر ظلم کرتا ہے جس نے اسے نعمتوں سے نوازا ہے۔ اس عظیم ظلم کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ خدا کی مغفرت سے محروم ہو جاتا ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ﴾

۳۔ جنت مشرکین پر حرام ہے: شرک اختیار کرنے والوں کے اوپر جنت کو حرام کر دیا گیا ہے: ﴿مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ﴾ نہ صرف یہ کہ مشرکین جنت سے محروم ہو جائیں گے بلکہ دوزخ ان کا ابدی گھر ہو جائے گا ﴿... وَمَاْوٰىهُ النَّارُ﴾

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ ....(آل عمران/۶۴)	تَعَالَوْا: تم سب آؤ
۲. وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ....(آل عمران/۶۴)	لَانُشْرِک: ہم شریک نہ مانیں اَرْبَاب: پروردگار (رَبّ کی جمع)
۳. اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ....(نساء/۴۸)	اِفْتَرٰی: اس نے الزام لگایا، جھوٹ باندھا
۴. لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ....(مائدہ/۸۲)	اَشَدّ: شدید، سخت ترین اَشْرَكُوْا: ان سب نے شریک مانا عَداوۃ: دشمنی

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
٥. ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ....(انعام/ ٨٨)	حَبِطَ: وہ نابود ہوا
٦. وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ....(لقمان/ ١٣)	بُنَیَّ: میرے بیٹے لَا تُشْرِكْ: تم شریک نہ مانو
٧. وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ....(زمر/ ٦٥)	شَرَكْتَ: تم نے شریک مانا يَحْبَطُ: وہ تباہ ہوتا ہے
٨. اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ....(طور/ ٤٣)	سُبْحَانَ: وہ پاک و منزہ ہے عَمَّا: عَنْ + مَا

توجہ

لَیَحْبَطَنَّ = لَ + یَحْبَطَ + نَّ، لَتَکُوْنَنَّ + لَ + تَکُوْنَ + نَّ. یہاں پر حرف "نّ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

نفاق اور منافقین

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے:

١. وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ

.... (بقرہ/٨)

٢. فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ

.... (بقرہ/١٠)

٣. وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ○ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ
الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ

.... (بقرہ/١١ و ١٢)

٤. وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمْ
هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ

.... (بقرہ/١٣)

٥. اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا

.... (نساء/١٤٠)

٦. وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ

.... (توبہ/٦٨)

۷. وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا

.... (احزاب/ ۱۲)

۸. إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ
لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ

.... (منافقون/ ۱)

۹. وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ

.... (منافقون/ ۷)

۱۰. وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ

.... (منافقین/ ۸)

توجہ

آیت نمبر ا میں ''بِمُؤْمِنِينَ'' میں جو ''بِ'' کا ترجمہ نہیں کیا جائے گا۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
دَاوٗد	حضرت داود علیہ السلام	جَامِع	جمع کرنے والا
سُلَیْمَان	حضرت سلیمان علیہ السلام	خَزَآئِن	خزانے (خزانة کی جمع)
شَهَادَة	واضح، گواہی	اِسْتَكْبَرْتَ	تم نے تکبر کیا، تم نے غرور کیا
مَرَض	بیماری، مرض	زَادَ . زَادَتْ	اس نے زیادہ کیا، اس نے بڑھایا
عَاقِبَة	عاقبت، انجام	سُفَهَاء	احمق لوگ، بیوقوف (سفیہ کی جمع)
غُرُوْر	فریب، دھوکا	كَاذِبُوْن ، كَاذِبِيْنَ	جھوٹے، جھوٹ بولنے والے
آمَنَّا (آمَنَ: ۱۴/۲)	ہم سب ایمان لائے	مُقِيم	قائم کرنے والا
اَخْرَجْنَا (اَخْرَجَ: ۱۹/۵)	ہم نے خارج کیا، ہم نے نکالا	كُنْتُ	تم تھے
جَاءَتْ (جَاءَ: ۱۰/۳)	وہ آئی	لَاتُفْسِدُوْا	تم سب فساد نہ پھیلاؤ
جِئْنَا بِهِ (جَاءَ بِهِ: ۱۶/۴)	ہم لائے	بَلٰى	ہاں، جی
سَمَاء	آسمان	نَبَات	اگنے والی گھاس (نباتات)
عِزَّة	عزت، غلبہ	مُصْلِحُوْن مُصْلِحِيْنَ	اصلاح کرنے والے
كَذَّبْتَ (كَذَّبُوْا: ۲۰/۵)	تم نے جھٹلایا	مُفْسِدُوْن مُفْسِدِيْنَ	فساد پھیلانے والے
يَعْلَمُ (يَعْلَمُوْن: ۱۳/۴)	وہ جانتا ہے		

معنی	نئے الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
ہم نے ہدایت دی	هَدَيْنَا (هُدًى : ۱۳/۴)		
ہم گواہی دیتے ہیں	نَشْهَدُ		
وہ سب سمجھتے ہیں، وہ سب درک کرتے ہیں	يَشْعُرُوْنَ		
وہ گواہی دیتا ہے	يَشْهَدُ		
وہ سب سمجھتے ہیں	يَفْقَهُوْنَ		
وہ کہتا ہے	يَقُوْلُ		
وہ سب جھوٹ بولتے ہیں	يَكْذِبُوْنَ		
اس نے لعنت کی	لَعَنَ		

توجہ

نئے الفاظ میں ''يَكْذِبُوْنَ'' کا لفظ، آیت میں ''كَانُوا يَكْذِبُوْنَ'' استعمال ہوا ہے جو کے فعل ماضی استمراری ہے جس کے معنی ''وہ سب جھوٹ بولتے تھے'' کے ہیں۔

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. يَعْلَمُ - يَقُوْلُ - يَشْهَدُ:

الف: وہ جانتا ہے۔ وہ کہتا ہے۔ وہ گواہی دیتا ہے ☐

ب: اس نے جانا۔ اس نے کہا۔ اس نے گواہی دی ☐

۲. يَفْقَهُوْنَ ۔ يَشْعُرُوْنَ ۔ يَكْذِبُوْنَ:

الف: وہ سب سمجھتے ہیں۔ وہ سب درک کرتے ہیں۔ وہ سب جھٹلاتے ہیں ☐

ب: وہ سب سمجھتے ہیں۔ وہ سب درک کرتے ہیں۔ وہ سب جھوٹ بولتے ہیں ☐

۳. آمَنَّا ۔ كَانُوْا ۔ لَاتُفْسِدُوْا:

الف: ہم ایمان لاتے ہیں۔ وہ سب تھے۔ وہ سب فساد نہیں پھیلاتے ☐

ب: ہم ایمان لائے۔ وہ سب۔ تم سب فساد نہ پھیلاؤ ☐

۴. زَادَ ۔ نَشْهَدُ ۔ غُرُوْر:

الف: اس نے زیادہ کیا۔ ہم گواہی دیتے ہیں۔ دھوکا ☐

ب: وہ زیادہ کرتا ہے۔ ہم نے گواہی دی۔ تکبر ☐

۵. سُفَهَاءُ ۔ كَاذِبُوْنَ ۔ كَمَا:

الف: احمق لوگ۔ جھوٹ بولنے والے۔ تم دونوں ☐

ب: احمق لوگ۔ جھوٹ بولنے والے۔ جیسا کہ ☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ جھوٹے۔ وہ سب جھوٹ بولتے ہیں:

الف: كَاذِبِيْنَ ۔ يَكْذِبُوْنَ ☐ ب: يَكْذِبُوْنَ ۔ كَاذِبُوْنَ ☐

۲۔ وہ گواہی دیتا ہے۔ ہم گواہی دیتے ہیں:

الف: نَشْهَدُ ۔ يَشْهَدُ ☐ ب: يَشْهَدُ ۔ نَشْهَدُ ☐

۳۔ فساد پھیلانے والے۔ اصلاح کرنے والے:

الف: مُفْسِدُوْنَ ۔ مُصْلِحُوْنَ ☐ ب: سُفَهَآءُ ۔ مُصْلِحُوْنَ ☐

۴۔ احمق لوگ۔ تم سب فساد نہ پھیلاؤ:

الف: مُفْسِدِيْنَ ۔ لَاتُفْسِدُوْا ☐ ب: سُفَهَآءُ ۔ لَاتُفْسِدُوْا ☐

۵۔ اس نے زیادہ کیا۔ دھوکا:

الف: زَادَتْ ۔ مُفْسِد ☐ ب: زَادَ ۔ غُرُوْر ☐

مشق نمبر(۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

الف: اور لوگوں میں سے ایک ہے جو کہتا ہے کہ میں ایمان لے آیا خدا پر ❑

ب: اور لوگوں میں سے کچھ (لوگ) ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے خدا پر ❑

۲. اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ

الف: جب آئے تمھارے پاس منافقین ان سب نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں ❑

ب: جب منافقین تمھاری طرف آتے ہیں، کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں ❑

۳. وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ

الف: اور جب کہا گیا ان سے فساد نہ پھیلاؤ زمین میں ❑

ب: اور جب کہا ان سے زمین میں فساد نہ پھیلاؤ ❑

۴. قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ

الف: ان لوگوں نے کہا ہم ایمان لائیں جیسا کہ احمق ایمان لائے ہیں ❑

ب: ان سب نے کہا کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ احمق ایمان لائے ❑

۵. مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا

الف: وعدہ نہیں کیا ہم سے خدا اور اس کے رسول نے مگر فریب (کا) ❑

ب: جو وعدہ کیا ہم سے خدا اور اس کے رسول نے وہ فریب کے علاوہ کچھ نہیں تھا ❑

ب: کونسا جزء صحیح ھے؟

۱۔ لیکن منافقین نہیں سمجھتے ہیں

الف: وَلٰکِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ لَا یَفْقَهُوْنَ ☐

ب: وَلٰکِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ☐

۲۔ آگاہ ہو جاؤ یقیناً وہ سب خود فساد پھیلانے والے ہیں

الف: اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ ☐

ب: اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ ☐

۳۔ یقیناً خدا جمع کرنے والا ہے منافقین کو.... دوزخ میں

الف: وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِیْنَ ... نَارَ جَهَنَّمَ ☐

ب: اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِیْنَ ...فِی جَهَنَّمَ ☐

۴۔ ان سب کے دلوں میں مرض ہے تو بڑھا دیا ہے ان میں خدا نے ایک اور مرض کو

الف: اِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ☐

ب: فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ☐

۵۔ اور جب کہا گیا ان سے تم سب فساد نہ پھیلاؤ زمین پر

الف: وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ ☐

ب: وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا کَمَا اٰمَنَ النَّاسُ ☐

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل مختصر عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ	
۲	وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ	
۳	وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ	
۴	لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ	
۵	قَالُوْا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ	
۶	اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ	
۷	اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَا اٰمَنَ النَّاس	
۸	قَالُوْا اَنُؤْمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَاء	
۹	مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا	
۱۰	وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِه وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ	
۱۱	وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ	
۱۲	وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ ... نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا	

مشق نمبر(٤) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے

١. وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور............ سے کچھ ہیں جو............ کہ ہم ایمان لائے............ پر اور............

٢. وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ

اور............ گواہی دیتا ہے............ منافقین............

٣. اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ

.... یقیناً............ خود ہی............ ہیں اور لیکن............

٤. وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ

اور............ کے لئے ہے............ عذاب اس کی وجہ سے کہ وہ سب جھوٹ بولتے تھے۔

٥. وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ وَ الْمُنَافِقَاتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا

وعدہ کیا............ نے............ اور............ اور کفار سے............ کا وہ ہمیشہ رہیں گے............ میں

مشق نمبر(٥) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ھے۔ ھر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تقویتی مشق

درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجیے:

۱. وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُۥدَ وَسُلَيْمَٰنَ وَأَيُّوبَ

.... (انعام/ ۸۴)

۲. وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجْنَا بِهِۦ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ

.... (انعام/ ۹۹)

۳. فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَٰقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ

.... (ہود/ ۴۹)

۴. قَدْ جِئْنَٰكَ بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكَ وَالسَّلَٰمُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ

.... (طہ/ ۴۷)

۵. بَلَىٰ قَدْ جَآءَتْكَ ءَايَٰتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَٰفِرِينَ

.... (زمر/ ۵۹)

۶. هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَٰدَةِ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ

.... (حشر/ ۲۲)

فعل ماضی (۱)

ذیل کے نقشے میں ماضی واحد، مذکر غائب کے دو گروہ کو ملاحظہ کیجیے:

دوسرا گروہ	پہلا گروہ
اَنْزَلَ: اس نے نازل کیا	عَلِمَ: اس نے جانا
اَرْسَلَ: اس نے بھیجا	تَرَکَ: اس نے چھوڑا
اِمْتَحَنَ: اس نے امتحان لیا	وَعَدَ: اس نے وعدہ کیا

پہلے گروہ کے افعال تین حرفی ہیں لیکن دوسرے گروہ کے افعال تین سے زیادہ حروف پر مشتمل ہیں۔ (ان دو گروہوں کے باہمی فرق کو یہاں بیان کرنے کا موقع نہیں ہے اس کے لئے ''عربی صرف'' کی کتابوں کی طرف رجوع کریں)۔ یہاں صرف یہ ذکر کرنا مقصود ہے کہ دوسرے گروہ کے افعال کیونکہ اچھی خاصی تعداد میں پائے جاتے ہیں لہذا متعلمین قرآن کی آگاہی اور توجہ کے لئے عرض ہے کہ سبق نمبر ۲۴/۲۵/۲۶ میں بیان کی گئی علامتیں جس طرح تین حرفی افعال یعنی پہلے گروہ میں پائی جاتی ہیں اس طرح دوسرے گروہ میں بھی ان کا اسی طرح استعمال ہوتا ہے۔ لہذا فعل ماضی اور اس کے معانی کو سمجھنے کے لئے صرف ''تَ۔ وا۔ تُم ...'' کی علامتوں کو مدنظر رکھیں۔

مشق نمبر (۱) : درج ذیل نقشہ کو پہلے نمونہ کی طرح مکمل کریں:

ماضی واحد مذکر غائب	ماضی جمع مذکر غائب	ماضی واحد مذکر حاضر	ماضی جمع مذکر حاضر	فعل ماضی واحد متکلم	فعل ماضی جمع متکلم
اَنْزَلَ	اَنْزَلُوا	اَنْزَلْتَ	اَنْزَلْتُمْ	اَنْزَلْتُ	اَنْزَلْنَا
اَرْسَلَ					
اِمْتَحَنَ					
اِسْتَكْبَرَ					
قَاتَلَ					

مشق نمبر (۲) : ذیل کے نقشہ کو مکمل کریں:

ماضی واحد مذکر غائب	ماضی جمع مذکر غائب	ماضی واحد مذکر حاضر	ماضی جمع مذکر حاضر
اَنْزَلَ : اس نے نازل کیا	اَنْزَلُوا: ان سب نے نازل کیا	.... : تم نے نازل کیا	اَنْزَلْتُمْ: ....
اَرْسَلَ: اس نے بھیجا	.... : ان سب نے بھیجا	اَرْسَلْتَ :	.... : تم سب نے بھیجا
اِمْتَحَنَ: اس نے امتحان لیا	اِمْتَحَنُوا:	.... : تم نے امتحان لیا	اِمْتَحَنْتُمْ: ....
اِسْتَكْبَرَ : اس نے تکبر کیا	.... : ان سب نے تکبر کیا	اِسْتَكْبَرْتَ :	.... : تم سب نے تکبر کیا
قَاتَلَ : اس نے جنگ کی	قَاتَلُوا :	.... : تم نے جنگ کی	قَاتَلْتُمْ : ....
اَنْذَرَ: اس نے ڈرایا	.... :ان سب نے ڈرایا	اَنْذَرْتَ :	.... : تم سب نے ڈرایا

نفاق اور منافقین

اسلامی تہذیب اور معاشرے میں سب سے زیادہ ملعون اور منفور لوگ، منافقین ہیں۔ وہ اپنے کفر کو چھپاتے ہیں تاکہ مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچا سکیں اور خود ان کو کم سے کم نقصان پہنچے۔ قرآن میں بہت سی جگہوں پر نفاق اور منافقین کے خطرات سے آگاہ کیا گیا ہے۔ آپ اس سبق میں منافقین کی بعض علامتوں سے واقف ہوں گے۔

۱۔ جھوٹ اور دو طرح کی باتیں: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ﴾، ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ﴾ اور: ﴿لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ﴾

۲۔ فساد برپا کرنا اور تباہی پھیلانا: ﴿وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِنْ لَا يَشْعُرُونَ﴾

۳۔ دل کی بیماری: ﴿فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا﴾

۴۔ کم عقلی اور بیوقوفی: ﴿وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِنْ لَا يَعْلَمُونَ﴾

۵۔ خدا اور رسول پر دھوکے کا الزام لگانا: ﴿وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ ... مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا﴾

۶۔ حقائق کو نہ سمجھنا: منافقین خدا اور مومنین کی عزت و طاقت کو سمجھنے سے عاجز ہیں۔ اسی خیال سے وہ مومنین کی توہین کرتے ہیں اور دشمنوں کے جھوٹے اقتدار کو بڑھا چڑھا کے بتاتے ہیں: ﴿وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ﴾ اور: ﴿وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾

آخرت میں منافقین کی جگہ

یہ پلید لوگ دوزخ کی بدترین جگہ پر ہوں گے اور جہنم کا پست ترین درجہ انھیں دیا جائے گا: ﴿إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ﴾ دوزخ ان کا ہمیشگی ٹھکانا ہوگا: ﴿وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِينَ وَ الْمُنَافِقَاتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا﴾ اور وہ خدا کی رحمت سے دور رہیں گے: ﴿... وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ﴾

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ....(نساء/ ۶۱)	رَاَيْتَ: تم نے دیکھا (تم دیکھو گے) يَصُدُّوْنَ: وہ رکاوٹ ڈالتے ہیں صُدُوْدًا: بڑی رکاوٹ
۲. اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۞ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ....(نساء/ ۱۳۷/ ۱۳۸)	اِزْدَادُوْا: ان سب نے زیادہ کیا، ان سب نے بڑھایا
۳. اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ....(نساء/ ۱۴۵)	الدَّرْكِ الْاَسْفَل: سب سے پست ترین مرتبہ
۴. يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ ....(توبہ/ ۶۴)	يَحْذَرُ: وہ ڈرتا ہے، وہ ڈراتا ہے تُنَبِّئُ: وہ خبر دیتی ہے، وہ خبر دے

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ .... (توبہ/۶۷)	يَقْبِضُوْنَ: وہ سب باندھتے ہیں نَسُوْا: وہ سب بھولے نَسِيَ: وہ بھولا
۶. يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ .... (توبہ/۷۳)	اُغْلُظْ: تم سختی کرو
۷. يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا .... (احزاب/۱)	اِتَّقِ: تم تقویٰ اختیار کرو، تم ڈرو
۸. يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ .... (حدید/۱۳)	اُنْظُرُوْا: تم سب دیکھو نَقْتَبِسْ: ہم روشنی لیتے ہیں، اقتباس کرتے ہیں

فسق اور عصیان

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ

.... (بقرہ/ ۲۶)

۲. وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ

.... (بقرہ/ ۹۹)

۳. وَلَوْ اٰمَنَ اَھْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّھُمْ ۭ مِنْھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُھُمُ الْفٰسِقُوْنَ

.... (آل عمران/ ۱۱۰)

۴. ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

.... (آل عمران/ ۱۱۲)

۵. وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

.... (مائدہ/ ۴۷)

۶. فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَي الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ

.... (شعراء/ ۲۱۶ و ۲۱۷)

۷. اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ۞ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى

....(سجدہ/ ۱۸و ۱۹)

۸. وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا

....(احزاب/ ۳۶)

۹. وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

....(حشر/ ۱۹)

۱۰. قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا

....(نوح/ ۲۱)

توجہ

۱۔ آیت نمبر ۴ میں ''بِاَنَّهُمْ'' کا یوں ترجمہ کریں ''یہ اس لیے کہ وہ سب''۔

۲۔ آیت نمبر ۴ میں ''كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ'' ماضی استمراری ہے جس کے معنی ''وہ سب انکار کرتے تھے'' اسی طرح کلمہ ''يَقْتُلُوْنَ'' کا معنی ''كَانُوْا يَقْتُلُوْنَ'' کریں کیونکہ ''كَانُوْا'' تکرار نہ ہونے کی وجہ سے جملہ میں استعمال نہیں ہوا ہے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس الفاظ	معنی
بُیُوت	گھر (بَیت کی جمع)
حَرَام	حرام، محترم
شَدِید	شدید، سخت
خَسَارا	نقصان، گھاٹا
قِیَام	قیام، کھڑے ہونا
فَاسِق	فاسق، نافرمان
کَعْبَة	کعبہ، قبلہ
مَلَائِکَة	ملائکہ، فرشتے
یَکْفُرُ، یَکْفُرُوْن : (۵/۲۰)	وہ انکار کرتا ہے، وہ کفر اختیار کرتا ہے
قَالَتْ (قَالَ : ۵/۲)	اس (عورت) نے کہا

نئے الفاظ	معنی
بَرِیَٓءۃ	بیزار، دور
نِسَاء	عورتیں
حَتّٰی	تک، یہاں تک کہ
اَنْسٰی	اس نے بھلایا، اس نے بھلوایا
اَنْعَام	چوپائے، حیوانات
تَوَکَّلْ	تم توکل کرو
جُلُود	کھالیں
حَاکِمِین	حکم کرنے والے
لَاتَکُوْنُوا	تم سب نہ ہو، تم سب نہ رہو
عَصَوْا	ان سب نے خلاف ورزی کی ان سب نے مخالفت کی
لَمْ یَزِدْ	اس نے نہیں بڑھایا
نَسُوا	وہ سب بھولے
یَسْتَوُوْن	وہ سب برابر ہیں
یَعْصِ (یَعْصِی)	وہ (جو) خلاف ورزی کرے (وہ خلاف ورزی کرتا ہے)
رَجُل	آدمی، مرد
تَعْمَلُوْن	تم سب انجام دیتے ہو
ضَلَال	گمراہی

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. يَكْفُرُ - يُضِلُّ - يَعْصِي:

الف: اس نے انکار کیا۔ وہ گمراہ ہوا۔ اس نے خلاف ورزی کی ☐

ب: وہ انکار کرتا ہے۔ وہ گمراہ کرتا ہے۔ وہ خلاف ورزی کرتا ہے ☐

۲. بَرِيٓءٌ - خَسَاراً - ضَلَالٌ:

الف: بیزار۔ نقصان۔ گمراہی ☐

ب: بیزاری۔ گھاٹا۔ اس نے گمراہ کیا ☐

۳. عَصَوْا - نَسُوا - أَنْسَى:

الف: ان سب نے خلاف ورزی کی۔ وہ سب بھولے۔ اس نے بھلایا ☐

ب: وہ سب خلاف ورزی کرتے ہیں۔ وہ سب بھولے۔ وہ بھولا ☐

۴. يَكْفُرُوْنَ - يَسْتَوُوْنَ - فَاسِقٌ:

الف: وہ سب کفر اختیار کرتے ہیں۔ وہ سب برابر ہیں۔ نافرمان ☐

ب: ان سب نے انکار کیا۔ وہ سب برابر نہیں ہیں۔ قانون شکن ☐

۵. لَاتَكُوْنُوْا - تَوَكَّلْ - لَمْ يَزِدْ:

الف: تم سب نہ رہو۔ اس نے توکل کیا۔ اس نے زیادہ نہیں کیا ☐

ب: تم سب نہ رہو۔ تم توکل کرو۔ اس نے زیادہ نہیں بڑھایا ☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ وہ سب بھولے — ان سب نے خلاف ورزی کی

الف: اَنسیٰ ۔ یَعْصِ ☐ ب: نَسُوا ۔ عَصَوْا ☐

۲۔ گمراہی — وہ گمراہ کرتا ہے

الف: ضَلَال ۔ یُضِلُّ ☐ ب: یُضِلُّ ۔ ضَلَال ☐

۳۔ وہ انکار کرتا ہے — وہ سب انکار کرتے ہیں

الف: یَکْفُرُ ۔ یَکْفُرُوْنَ ☐ ب: یَکْفُرُوْنَ ۔ یَکْفُرُ ☐

۴۔ تم توکل کرو — بیزار

الف: بَرِیۡٓءٌ ۔ تَوَکَّلْ ☐ ب: تَوَکَّلْ ۔ بَرِیۡٓءٌ ☐

۵۔ تم سب نہ رہو — اس نے زیادہ نہیں بڑھایا

الف: لَمْ یَزِد ۔ لَاتَکُوْنُوا ☐ ب: لَاتَکُوْنُوا ۔ لَمْ یَزِد ☐

مشق نمبر(۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا

الف: تو کیا جو مومن ہے اس کی طرح ہوگا جو فاسق ہے؟ ☐

ب: کیا جو مومن ہو وہ فاسق نہیں ہوگا؟ ☐

۲. وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ

الف: اور حکم کرتا ہے ہر عیسائی اس چیز کا جسے نازل کرتا ہے خدا اس میں ☐

ب: اور حکم کریں انجیل والے اس کے مطابق جو خدا نے اس میں نازل کیا ہے ☐

۳. وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

الف: اور اگر ایمان لے آئیں اہل کتاب یقیناً بہتر ہوگا ان کے لئے ☐

ب: اور اگر ایمان لے آئیں اہل کتاب، اچھا ہے ان کے لئے ☐

۴. يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا

الف: گمراہ ہوتے ہیں اس سے بہت اور ہدایت پاتے ہیں اس سے بہت ☐

ب: وہ گمراہ کرتا ہے اس سے بہتوں کو اور ہدایت کرتا ہے، بہتوں کو ☐

۵. وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ

الف: اور بتحقیق ہم نے نازل کیا تمھاری طرف واضح نشانیوں کو ☐

ب: اور بتحقیق نازل کریں گے ہم تیرے اوپر واضح معجزات کو ☐

ب: کونسا جز، صحیح ھے؟

۱۔ ان لوگوں کی طرح سب بھولے خدا کو:

الف: كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ ❑

ب: فَاَنسَاهُمْ اَنْفُسَهُمْ ❑

۲۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ سب:

الف: ذٰلِكَ بِمَا عَصَوا ❑

ب: ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ ❑

۳۔ وہ سب خود نافرمان ہیں:

الف: وَ اَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ❑

ب: اُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ❑

۴۔ اور جو خلاف ورزی کرتا ہے خدا کی:

الف: فَاِنْ عَصَوكَ ❑

ب: وَ مَن يَّعْصِ اللّٰهَ ❑

۵۔ پس بتحقیق وہ گمراہ ہوا:

الف: فَقَدْ ضَلَّ ❑

ب: يُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا ❑

مشق نمبر(۳): گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے.

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	اَمَّا الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	
۲	مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُوْنَ	
۳	وَ مَا يَكْفُرُ بِهَا اِلَّا الْفَاسِقُوْنَ	
۴	فَاَنْسَاهُمْ اَنْفُسَهُمْ	
۵	وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ	
۶	فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِيْنًا	
۷	فَقُلْ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ	
۸	وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ	
۹	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ	
۱۰	قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ	

توجہ

آیت نمبر ۱۰ میں "رَبِّ" دراصل "رَبِّیْ" ہے۔

مشق نمبر(۴) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. وَ لَاتَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسَاهُمْ اَنْفُسَهُمْ

اور............ان لوگوں کی طرح جو..............کو، تو بھلا دیا انھیں.......... کو۔

۲. وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗ اِلَّا خَسَارًا

اور ان سب نے .... اس کی جس نے زیادہ نہیں بڑھایا اپنے .... اور اولاد میں .... گھاٹے کے۔

۳. ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ

............اس وجہ سے ہے کہ............. انکار کرتے تھے............۔

۴. فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ

تو اگر..........تیری تو...........یقیناً میں ....ہوں اس سے جو تم.............ہو۔

۵. وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ

اور............نہ کریں..............نازل کیا تو وہ سب............. ہیں۔

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ

..............خدا نے کعبہ کو جو............ہے، (سبب) استواری..............۔

مشق نمبر(۵) سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تقویتی مشق

درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجیے:

۱. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ

.... (آل عمران/۴)

۲. وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ ... اصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ

.... آل عمران/۴۲)

۳. خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

.... (نساء/۵۷)

۴. جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ

.... (مائدہ/۹۷)

۵. فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ

.... (اعراف/۸۷)

۶. وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا

.... (نحل/۸۰)

۷. وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

.... (مؤمن/۲۸)

فعل ماضی (۲)

تَابَ :اس نے توبہ کی، كَانَ : وہ تھا، قَالَ : اس نے کہا

مذکورہ افعال کے معانی میں غور کرنے سے آپ کو پتہ چلے گا کہ یہ تینوں فعل، ماضی واحد مذکر غائب کے ہیں۔ اب ہم ان میں واحد مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، نیز واحد اور جمع متکلم بنانے کے قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے آخر میں "تَ ۔ تُمْ ۔ تُ ۔ نَا" کا اضافہ کرتے ہیں۔ دیکھئے ان کی شکل میں کتنا فرق پیدا ہو جاتا ہے:

ماضی واحد مذکر حاضر	ماضی جمع مذکر حاضر	فعل ماضی، واحد متکلم	فعل ماضی، جمع متکلم
تُبْتَ	تُبْتُمْ	تُبْتُ	تُبْنَا
كُنْتَ	كُنْتُمْ	كُنْتُ	كُنَّا
قُلْتَ	قُلْتُمْ	قُلْتُ	قُلْنَا

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ نقشہ کے افعال کو بنانے کے لئے واحد مذکر غائب میں اچھی خاصی تبدیلیاں ہوئی ہیں لیکن اس کے باوجود "تَ ۔ تُمْ ۔ تُ ۔ نَا" کی علامتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اب بھی آپ ان کو الگ الگ پہچان سکتے ہیں۔

مشق : سبق میں دی گئی توضیحات کے مطابق درج ذیل افعال سے فعل ماضی واحد متکلم اور جمع متکلم بنائیے:

واحد مذکر غائب	واحد مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
عَادَ	عُدْتَ	عُدْتُمْ	عُدْتُ	عُدْنَا
جَاءَ	جِئْتَ			
شَاءَ		شِئْتُمْ		
زَادَ				زِدْنَا
اَصَابَ	اَصَبْتَ			
اِسْتَطَاعَ	اِسْتَطَعْتَ			
طَابَ	طِبْتَ			
اِسْتَجَابَ	اِسْتَجَبْتَ			
اَحَاطَ	اَحَطْتَ			
قَامَ		قُمْتُمْ		
اَقَامَ			اَقَمْتُ	
اِرْتَابَ				اِرْتَبْنَا
اِخْتَارَ	اِخْتَرْتَ			

یاد رکھنے کے لئے

جہاں بھی لفظ "لَو: اگر" یا "اِنْ: اگر" اسی طرح لفظ "مَنْ: جو بھی" فعل ماضی کے شروع میں آجائیں تو فعل ماضی کو "فعل مضارع" کے معنی میں ترجمہ کیا جائے گا۔ جیسے:

وَلَو آمَنَ اَهْلُ الْكِتَابِ: اگر اہل کتاب ایمان لے آئیں

فَاِنْ عَصَوْكَ : اگر تمہاری نافرمانی کریں

وَمَنْ كَفَرَ: اور جو کفر اختیار کرے

فسق اور عصیان

اس سبق میں قرآن کی دو اصطلاحوں یعنی "فِسق" اور "عصیان" سے آشنا ہوں گے۔ یہ دونوں الفاظ تقریباً ایک ہی معنی کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اردو میں "فسق" کا ترجمہ "نافرمانی" اور "عصیان" کا ترجمہ "خلاف ورزی" کیا جا سکتا ہے۔

انسانوں کے لئے "فِسق" کے لفظ کا استعمال بھی قرآن مجید کی خلاقیت اور جدت ہے۔ قرآن سے پہلے یہ لفظ انسانوں کے لئے استعمال نہیں ہوتا تھا۔ مثلاً "فَسقتِ الثَّمرۃ" یعنی خرما چھلکے سے باہر آ گیا۔ قرآن کا انسانوں کو فسق سے متصف کرنے کا مطلب یہ ہے کہ فاسق، احکام الٰہی کی پیروی نہ کر کے گویا خدا کی بندگی کی حدود سے باہر آ جاتا ہے (جیسا کہ خرما چھلکے سے باہر آ جاتا ہے)۔ البتہ ممکن ہے کہ فاسق، خدا کے بعض احکام پر عمل کرتا ہو اور بعض پر نہ کرتا ہو نیز ممکن ہے مکمل طور سے وہ خدا کی بندگی سے نکل جائے اور کافر ہو جائے۔ چنانچہ سورہ سجدہ کی ۱۸ ویں آیت میں بہت سے مفسرین کی نگاہ میں فاسق سے مراد "کافر" ہے، کیونکہ مومن کے مقابلے میں استعمال ہوا ہے:

﴿ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ ﴾

قرآن کی رو سے جو شخص دینی قواعد کے تحت حکومت اور فیصلہ نہ کرے وہ فاسق ہے: ﴿ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴾ قرآن میں فاسق کہے جانے والے افراد میں وہ لوگ بھی ہیں جو آیات الٰہی کو جھٹلاتے ہیں کیونکہ یہ لوگ خدا کی بندگی سے منہ موڑتے ہیں: ﴿ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴾

قرآن میں لفظ "عصیان" اور اس کے ہم جنس الفاظ کثرت سے استعمال ہوئے ہیں۔ ان کا مفہوم بھی "فِسق" جیسا ہی ہے۔ اردو میں "عصیان" کا ترجمہ "خلاف ورزی" بہتر ہوگا۔ خداوند عالم ان لوگوں کو گمراہ سمجھتا

ہے جو خدا اور رسولؐ کے حکم کی ''خلاف ورزی'' کرتے ہیں: ﴿وَمَنْ يَعْصِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا﴾ اور خدا اپنے نبیؐ سے فرماتا ہے کہ عصیان کے مرتکب ہونے والے افراد کے اعمال سے اظہار بیزاری کرو: ﴿فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ﴾

گزشتہ امتوں کی بہت سی بدبختیاں اور پریشانیاں، خدا کے حکم کی خلاف ورزی کے سبب تھیں: ﴿ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا﴾ اگر بنی اسرائیل کے کفار پر لعنت بھیجی گئی ہے تو وہ اس سبب سے ہے کہ وہ لوگ خدا اور انبیاءؑ کے حکم کی خلاف ورزی کیا کرتے تھے: ﴿لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا﴾

دوسرے الفاظ میں جس طرح انسان کی نجات اور سعادت خدا اور رسولؐ کی اطاعت میں ہے: ﴿وَ مَنْ يُطِعِ اللهَ وَ رَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾ اسی طرح ناکامی اور گمراہی کا سبب خدا کے انبیاءؑ کے حکم کی خلاف ورزی میں مضمر ہے۔

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ .... (بقرہ/۵۹)	بَدَّلَ: اس (ان سب) نے بدلا ظَلَمُوْا: ان سب نے ظلم کیا رِجْز: آسمانی عذاب، سزا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ: وہ سب نافرمانی کرتے تھے
۲. وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ .... (نساء/۱۴)	يَتَعَدَّ: وہ آگے بڑھتا ہے، وہ تجاوز کرتا ہے مُهِيْن: توہین کرنے والا، رسوا کرنے والا
۳. لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ .... (مائدہ/۷۸)	لُعِنَ: اس (ان) پر لعنت کی گئی كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ: وہ سب تجاوز کرتے تھے
۴. كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ .... (یونس/۳۳)	حَقَّتْ: وہ ثابت ہوئی فَسَقُوْا: ان سب نے نافرمانی کی

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵۔ وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ .... (ھود / ۵۹)	جَحَدُوْا: ان سب نے انکار کیا عَنِيْد: سرکش
۶۔ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ .... (کہف / ۵۰)	قُلْنَا: ہم نے کہا اُسْجُدُوْا: تم سب سجدہ کرو سَجَدُوْا: ان سب نے سجدہ کیا فَسَقَ: اس نے نافرمانی کی
۷۔ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ....(مریم / ۴۴)	اَبَتِ: میرے والد، میرے بابا لَا تَعْبُدْ: تم عبادت نہ کرو عَصِيّ: نافرمان
۸۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ....(احزاب / ۳۶)	
۹۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ .... (حجرات / ۷)	حَبَّبَ: اس نے پسندیدہ بنایا، اُسے محبوب بنایا زَيَّنَ: اس نے سجایا، زینت بخشی كَرَّهَ: اس نے ناپسند بنایا فُسُوْق: (فِسق کی جمع) نافرمانی عصیان: خلاف ورزی

تقویٰ

- انیسواں سبق، تقویٰ کی دعوت
- بیسواں سبق، تقویٰ کے آثار و برکات (۱)
- اکیسواں سبق، تقویٰ کے آثار و برکات (۲)
- بائیسواں سبق، تقیہ

تقویٰ کی دعوت

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

....(بقرہ/ ۲۱)

۲. خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

....(بقرہ/ ۶۳)

۳. تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ

....(بقرہ/ ۱۸۷)

۴. وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ

....(نساء/ ۱۳۱)

5. وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ
لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ

....(انعام/ ۵۱)

۶ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ذٰلِكُمْ
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

....(انعام/ ۱۵۳)

۷. وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

.... (انعام/۱۵۵)

۸. وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ

.... (اعراف/۶۵)

۹. اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

.... (شعراء/۱۰۷ تا ۱۰۹)

۱۰. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

.... (احزاب/۷۰ و ۷۱)

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
قُوَّة	قوت، طاقت	شَفِيع	شفاعت کرنے والا
مَسْجِد	مسجد	وُجُوه	چہرے
مَكَان	جگہ	عَاد	حضرت ہود علیہ السلام کی قوم
هُود	حضرت ہود علیہ السلام	حُدُوْد	حدود، سرحدیں
غَافِل	بے خبر، غافل	ذُنُوْب	گناہ، جرم (جمع)
اِيَّاكُمْ	تم سب کو	اِتَّبِعُوْا	تم سب اتباع کرو، تم سب پیروی کرو
يُحْشَرُوْنَ (يُحْشَرُوا : ۸/۲۹)	وہ سب جمع کیے جاتے ہیں، وہ سب جمع ہوتے ہیں	اَسْئَلُ	میں سوال کرتا ہوں، میں مانگتا ہوں، میں درخواست کرتا ہوں
يَخْلُقُوْنَ (يَخْلُقُ : ۴/۱۳)	وہ سب خلق کرتے ہیں	اُوْتُوْا	ان سب کو دیا گیا
		تَفَرَّقَ بِـ	اس نے دور کیا، وہ دور کرے گا
يَقُوْلُوْنَ (يَقُوْلُ : ۷/۲۷)	وہ سب کہتے ہیں	خُذُوْا	تم سب لو
		ذٰلِكُمْ	یہ، وہ
		لَا تَتَّبِعُوْا	تم سب پیروی نہ کرو
		لَا تَقْرَبُوْا	تم سب قریب نہ جاؤ
		لَيْسَ	نہیں
		وَصّٰى	اس نے وصیت کی

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		وَصَّيْنَا	ہم نے وصیت کی
		يُبَيِّنُ	وہ بیان کرتا ہے
		يَدْعُوْنَ	وہ سب بلاتے ہیں، پکارتے ہیں
		يُحْشَرُوْا	وہ سب جمع کیے جائیں گے
		يَخَافُوْنَ	وہ سب ڈرتے ہیں
		يَتَّقُوْنَ	وہ سب تقویٰ اختیار کریں، وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں
		يَظْلِمُوْنَ	وہ سب ظلم کرتے ہیں
		يَعْمَلُوْنَ	وہ سب کرتے ہیں، وہ سب انجام دیتے ہیں
		يَكْسِبُوْنَ	وہ سب کسب کرتے ہیں، وہ سب حاصل کرتے ہیں

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اِتَّبِعُوْا۔ لَا تَتَّبِعُوْا۔ لَا تَقْرَبُوْا:

الف: تم سب پیروی کرو۔ تم سب پیروی نہ کرو۔ تم سب قریب نہ جاؤ ☐

ب: ان سب نے اتباع کیا۔ ان سب نے اتباع نہیں کیا۔ وہ سب قریب نہیں گئے ☐

۲۔ لَيْسَ ۔ وَصّٰى۔ وَصَّيْنَا:

الف: برابر نہیں ہے۔ وصیت۔ ہم نے وصیت کی ☐

ب: نہیں۔ اس نے وصیت کی۔ ہم نے وصیت کی ☐

۳. يُبَيِّنُ ۔ يَتَّقُوْنَ ۔ يَخَافُوْنَ:

الف: واضح ہوا۔ وہ سب تقویٰ اختیار کریں۔ وہ سب ڈرتے ہیں ☐

ب: وہ بیان کرتا ہے۔ وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ وہ سب ڈرتے ہیں ☐

۴. اُوْتُوا ۔ يُحْشَرُوْا ۔ ذٰلِكُمْ:

الف: ان سب کو دیا گیا۔ وہ سب جمع کئے جائیں گے۔ وہ ☐

ب: ان سب نے دیا۔ ان سب نے جمع کیا۔ یہ ☐

۵. اَسْئَلُ ۔ تَفَرَّقَ بِـ ۔ خُذُوْا:

الف: میں مانگتا ہوں۔ اُس نے دور کیا۔ تم سب لو ☐

ب: میں نے مانگا۔ وہ دور کرے۔ ان سب نے لیا ☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ تم سب کو۔ شفاعت کرنے والا:

الف: كُمْ ۔ وَصّٰى ☐

ب: اِيَّاكُمْ ۔ شَفِيْعٌ ☐

۲۔ تم سب پیروی کرو۔ میں سوال کرتا ہوں:

الف: اِتَّبِعُوا ۔ اُوْتُوا ☐

ب: اِتَّبِعُوا ۔ اَسْئَلُ ☐

۳۔ تم سب قریب نہ جاؤ۔ تم سب لو:

الف: لَا تَقْرَبُوا ۔ خُذُوْا ☐

ب: لَا تَتَّبِعُوا ۔ خُذُوْا ☐

۴۔ وہ سب جمع کئے جائیں گے۔ وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں:

الف: يُحْشَرُوْا - يَتَّقُوْنَ ☐

ب: يَخَافُوْنَ - يَتَّقُوْنَ ☐

۵۔ نہیں۔ اس نے دور کیا:

الف: لَيْسَ - يُبَيِّنُ ☐

ب: لَيْسَ - تَفَرَّقَ بِـ ☐

مشق نمبر (۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. يَآاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ

الف: اے لوگو! عبادت کرو اس خدا کی جس نے تمھیں پیدا کیا ☐

ب: اے لوگو! تم سب عبادت کرو اپنے پروردگار کی جس نے پیدا کیا تم سب کو ☐

۲. قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ

الف: کہا اے میری قوم تم سب عبادت کرو خدا کی، تمھارے لئے نہیں ہے کوئی معبود اس کے علاوہ ☐

ب: کہا اے قوم! عبادت کرو پروردگار کی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ☐

۳. وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ

الف: اور بتحقیق ہم نے وصیت کی ان لوگوں کو جنھیں کتاب دی گئی ☐

ب: اور بتحقیق ہم وصیت کرتے ہیں ان لوگوں کو جو صاحبان کتب ہیں ☐

۴. فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ

الف: پس خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور اطاعت کرتے رہو ☐

ب: پس تم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور تم سب اطاعت کرو میری ☐

۵. اِتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا

الف: خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور انھوں نے اچھی بات کہی ❑

ب: تم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو اور کہو پائدار بات ❑

ب: کونسا جزء صحیح ھے؟

۱۔ یہ میرا راستہ ہے سیدھا، لہٰذا تم سب اتباع کرو اس کی:

الف: هٰذَا كِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ ❑

ب: هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ❑

۲۔ یہ خدا کی حدود ہیں لہٰذا ان کے تم سب قریب نہ جانا:

الف: ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❑

ب: تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ❑

۳۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اتم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو:

الف: يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ ❑

ب: يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ ❑

۴۔ اس طرح بیان کرتا ہے خدا اپنی نشانیوں کو لوگوں کے لئے:

الف: ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❑

ب: كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيَاتِهٖ لِلنَّاسِ ❑

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل مختصر عبارتوں کا لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	
۲	وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا	
۳	يٰقَوْمِ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ	
۴	اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	
۵	يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ	
۶	وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا	
۷	فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ	
۸	وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	
۹	هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ	
۱۰	وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ	
۱۱	وَ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	
۱۲	وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا	
۱۳	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	

توجہ

آیت نمبر۱۲ میں ''لِكُلٍّ'' کے یوں ترجمہ کیجئے: ہر گروہ کے لیے۔

مشق نمبر(٤) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

١. وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰه

اور (ہم نے بھیجا) ....کی طرف ان کے بھائی ......کو،اس نے کہا.........قوم تم سب عبادت کی.........

٢. فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ☆ وَ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

پس......اختیار کرو.........کا اور...........کرو میری ☆ اور میں نہیں مانگتا تم سب سے .... پر کوئی.......

٣. وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ☆ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

اور............ پائدار بات ☆............وہ بخش دے گا.............کو

٤. وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ

اور............(مختلف) راستوں...............تم سب کو...............سے

٥. وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ

اور ....اس کے ذریعہ ان ....جو سب ڈرتے ہیں اس سے کہ محشور کئے جائیں گے ....کی طرف

مشق نمبر(٥) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ھے۔

تمرینی مشق

درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجیے:

۱. وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

.... (آل عمران/۷۸)

۲. وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

.... (آل عمران/۱۱۷)

۳. وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ

.... (انعام/۱۳۲)

۴. يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

.... (اعراف/۳۱)

۵. اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

.... (یونس/۸)

۶. وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـــًٔا

.... (نحل/۲۰)

۷. اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا

.... (فرقان/۳۴)

توجہ

۱۔ آیت نمبر ۳ میں "بِغَافِلٍ" میں جو حرف "بِ" آیا ہے، اس کا ترجمہ نہ کیجیے۔

۲۔ آیت نمبر ۷ میں "شَرٌّ: بدترین"۔

فعل مضارع

درج ذیل دو گروہوں کے افعال کو ان کے معانی کے پیشِ نظر ملاحظہ کیجیے اور ان کا آپس میں موازنہ کیجیے:

پہلا گروہ		دوسرا گروہ	
خَلَقَ	اس نے پیدا کیا	يَخْلُقُ	وہ خلق کرتا ہے
أَمَرَ	اس نے حکم دیا	يَأْمُرُ	وہ حکم دیتا ہے
ذَكَّرَ	اس نے یاد دلایا	يُذَكِّرُ	وہ یاد دلاتا ہے
جَعَلَ	اس نے قرار دیا	يَجْعَلُ	وہ قرار دیتا ہے
رَزَقَ	اس نے روزی دی	يَرْزُقُ	وہ روزی دیتا ہے
شَاءَ	اس نے چاہا	يَشَاءُ	وہ چاہتا ہے
عَمِلَ	اس نے انجام دیا	يَعْمَلُ	وہ انجام دیتا ہے

پہلے گروہ کے افعال، ''ماضی'' کے افعال ہیں۔ یعنی گزرے ہوئے زمانے میں کام کے انجام پانے پر دلالت کرتے ہیں۔ دوسرا گروہ فعل ''مضارع'' کا ہے، یعنی زمانہ حال یا مستقبل میں کام کے انجام پانے پر دلالت کرتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ فعل مضارع کے فعل ماضی کے ساتھ اکثر حروف مشترک ہیں۔ مضارع کے شروع میں صرف ''یـ'' کا اضافہ ہوا ہے۔

مضارع غایب واحد مذکر، بنانے کا طریقہ

فعل مضارع واحد مذکر غائب بنانے کے لیے فعل ماضی، واحد مذکر غائب کے شروع میں "یـ" کا اضافہ کردیں گے، جیسے:

خَلَقَ -> یـ + خلق = یَخْلُقُ

مشق: نقشہ میں پہلے نمونہ کو مد نظر رکھتے ہوئے مکمل کیجئے:

مضارع واحد مذکر غائب		ماضی واحد مذکر غائب	
وہ انجام دیتا ہے	یَفْعَلُ	اُس نے انجام دیا	فَعَلَ
....	یَقُوْلُ	اُس نے کہا	قَالَ
....	یَعْلَمُ	اس نے جانا	عَلِمَ
وہ انکار کرتا ہے	یَكْفُرُ	....	كَفَرَ
وہ مدد کرتا ہے	یَنْصُرُ	....	نَصَرَ
....	یُقَاتِلُ	اُس نے جنگ کی	قَاتَلَ
وہ معصیت کرتا ہے	یَعْصِی	....	عَصٰی
....	یَغْفِرُ	اُس نے معاف کیا	غَفَرَ
....	یُنَزِّلُ	اُس نے نازل کیا	نَزَّلَ

تقویٰ کی دعوت

تقویٰ کی اہمیت

قرآن میں جن فضیلتوں اور اوصاف پر زیادہ زور دیا گیا ہے ان میں سے ایک "تقویٰ" ہے۔ تقوائے الٰہی کی اتنی اہمیت ہے کہ نماز جمعہ اور اسی طرح نماز عید کے امام جماعت کے لئے واجب ہے کہ خطبہ میں تقویٰ اختیار کرنے پر ضرور زور دے۔ قرآن میں تقویٰ کی نصیحت کو تمام انبیاء کی سیرت بتایا گیا ہے: ﴿وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ﴾، ﴿إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ﴾، ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ﴾ اور ﴿وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾

تقویٰ کا مفہوم: تقویٰ "وِقَايَة" سے مشتق ہے یعنی 'حفاظت کرنا'۔ اصطلاحاً تقویٰ ایک ایسی صفت ثابت ہے جو انسان کے اندر پائی جاتی ہے اور انسان کو برائی سے روکتی ہے اور اچھائیوں کی طرف اس کی رہنمائی کرتی ہے۔

تقویٰ تک کیسے پہنچیں؟

اسلامی تعلیمات ہمیں تقویٰ اختیار کرنے اور اسے محفوظ رکھنے کی دعوت دیتی ہیں۔ لہٰذا ہمیں اس فضیلت تک پہنچنے کے راستے معلوم ہونا چاہئیں۔ تقویٰ کے حصول کے بعض راستے اس طرح ہیں:

۱۔ خدا کی عبادت: ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ اس آیت میں خدا کی عبادت کو باتقویٰ ہونے کا وسیلہ بتایا گیا ہے۔ بعد کی آیت میں حضرت ہود علیہ السلام خدا کی عبادت اور بندگی کو تقویٰ کی شرط بیان کرتے ہیں: ﴿وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ﴾

۲۔احکام الٰہی پر عمل کرنا: ﴿خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ سورہ انعام کی ۱۵۳ ویں آیت میں پیغمبرؐ کے ذریعہ لائے گئے احکام اور عقائد کے مجموعہ کو"صراط مستقیم" کہا گیا ہے اور لوگوں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ باتقویٰ ہونے کے لئے اس سیدھے راستے کی پیروی کریں: ﴿وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾

۳۔حدود الٰہی کے قریب نہ پھٹکنا: ﴿تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ﴾ اس آیت میں مسلمانوں کو خدا کے حرام کردہ امور کو نظر میں رکھنے اور ان سے دوری کا حکم دیا گیا ہے۔ان واجبات پر عمل کرنے اور ان کے بارے میں چون وچرا نہ کہنے پر تاکید کی گئی ہے اور ایسا کرنے کو متقی بننے کا وسیلہ بتایا گیا ہے۔

۴۔پائدار اور سنجیدہ بات کہنا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا﴾ ٹھوس اور سنجیدہ گفتگو سے تقویٰ میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔

۵۔قیامت سے ڈرنا: ﴿وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ﴾ اس آیت میں خدا نے اپنے نبی کو حکم دیا ہے کہ لوگوں کو قیامت سے ڈرائیں۔جس دن خدا اور اس کے خاص بندوں (خدا کی اجازت سے) کے علاوہ کسی کو کسی کی سفارش اور شفاعت کی اجازت نہیں دی جائے گی (بقرہ/۲۵۵)۔

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارت کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ....(بقرہ/ ۱۸۹)	تَأْتُوا: تم سب وارد ہو، تم سب آؤ ظُهُور: پیچھے، پشتیں، کمر وَأْتُوا: اور تم سب وارد ہو، اور تم سب آؤ
۲. وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ....(آل عمران/ ۵۰ و ۵۱)	
۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ....(آل عمران/ ۱۰۲)	تُقَاة: تقویٰ لَا تَمُوتُنَّ: تم سب نہ مرو، تم سب انتقال نہ کرو
۴. وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ ۚ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ....(انعام/ ۷۲)	تُحْشَرُونَ: تم سب جمع کیے جاتے ہو، تم سب محشور کیے جاتے ہو

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
	۵. إِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ....(یونس/۶)
لَا تُقَدِّمُوْا: تم سب آگے نہ جاؤ، تم سب آگے نہ بڑھو	۶. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ....(حجرات/۱)

تقویٰ کے آثار وبرکات (۱)

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

....(بقرہ/ ۱۰۳)

۲. وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَ اتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ

....(بقرہ/ ۱۹۷)

۳. اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

....(مائدہ/ ۸)

۴. وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

....(انعام/ ۳۲)

۵. اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ

....(یونس/ ۶)

۶. وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ

....(یوسف/ ۵۷)

۷. وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ

....(حج/ ۳۲)

۸. إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ
لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ

....(حجرات/ ۳)

۹. يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ ... إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ

....(حجرات/ ۱۳)

۱۰. إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۞ قَالَ يَا قَوْمِ
إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۞ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۞ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ

....(نوح/ ۱تا۴)

توجہ

۱۔ آیت نمبر ۱ میں ''كَانُوا يَعْلَمُونَ'' ماضی استمراری ہے جس کے یہ معنی ہیں ''وہ سب جانتے تھے''۔

۲۔ آیت نمبر ۶ میں ''كَانُوا يَتَّقُونَ'' ماضی استمراری ہے جس کے یہ معنی ہیں ''وہ سب تقویٰ اختیار کرتے تھے''

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ان الفاظ کے لئے بھی پہلے کی طرح کسی ساتھی سے مدد لینا یا گھر کے کسی فرد کے ساتھ مباحثہ کرنا نہ بھولئے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اَصْل	اصل، جڑ، بنیاد	وَیْل	وائے (افسوس)
مَوْت	موت	زَاد	زادِ راہ، سامان، توشۂ راہ
تَبْدِیل	تبدیل کرنا، بدلنا	اَصْوَات	آوازیں
تَقْوَیٰ	تقویٰ، پرہیزگاری	فَرْع	فرع، شاخ، ٹہنی
ثَوَاب	ثواب، جزا، اجر	اَتْقٰی	سب سے زیادہ تقویٰ والا، باتقویٰ ترین
قَرِیب	قریب، پاس، نزدیک	اِعْدِلُوْا	تم سب عدالت سے کام لو
لُوْط	حضرت لوط علیہ السلام	اَقْرَبُ	سب سے زیادہ قریب، نزدیک ترین
عِلْم	علم، جاننا، دانائی	اَکْرَم	سب سے زیادہ محترم، مکرم
شَجَرَة	درخت، پیڑ	اَمَرَ	اس نے حکم دیا
مَیِّت	میت، مردہ	اِمْتَحَنَ	اس نے امتحان لیا، اس نے آزمائش کی
کَلِمَات	باتیں، فرمان، وعدے	اُنْثٰی	مؤنث، مادہ، عورت
کَلِمَة	بات	ذَکَر	مذکر، مرد، نر
		تَزَوَّدُوا	تم سب سامان لے لو تم سب زادِ راہ لے لو
		لَمْ تَرَ	تم نے نہیں دیکھا
		تَوَلّٰی	اس نے منہ پھیرا، اس نے موڑا
		رَاَیْتَ	تم نے دیکھا
		کَذَّبَ	اس نے جھٹلایا، اس نے انکار کیا
		مَثُوْبَة	ثواب، اجر، جزا

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
		یَرٰی	وہ دیکھتا ہے
		یُعَظِّم	وہ تعظیم کرتا ہے
		یَعُضُّوْنَ	وہ سب چبا رکھتے ہیں وہ سب دھیما رکھتے ہیں
		شَعَائِر	شعائر، نشانیاں، یادگاریں
		عَنْکَبُوت	مکڑی
		کَیْفَ	کیسے، کس طرح

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. اَتْقٰی۔ اَقْرَبُ۔ اَکْرَم:

الف: تقویٰ والا۔ قریب۔ محترم ☐

ب: سب سے زیادہ تقویٰ والا۔ سب سے زیادہ قریب۔ سب سے زیادہ محترم ☐

۲. اَمَرَ۔ کَذَّبَ۔ اِمْتَحَنَ:

الف: اس نے حکم دیا۔ اس نے جھوٹ بولا۔ اس نے امتحان لیا ☐

ب: اس نے حکم دیا۔ اس نے جھٹلایا۔ اس نے امتحان لیا ☐

۳. اِعْدِلُوْا۔ تَزَوَّدُوْا۔ تَعْمَلُوْنَ:

الف: تم سب عدالت سے کام لو۔ تم سب زادِ راہ لے لو۔ تم سب انجام دیتے ہو ☐

ب: ان سب نے انصاف سے کام لیا۔ ان سب نے زادِ راہ لی۔ وہ سب انجام دیتے ہیں ☐

۴. اُنْثیٰ ۔ ذَکَر ۔ مَثُوْبَۃ:

الف: عورت ۔ مرد ۔ ثواب ☐

ب: عورت ۔ یاد ۔ انعام ☐

۵. تَوَلّٰی ۔ رَاَیْتَ ۔ یَرٰی:

الف: اس نے منہ موڑا ۔ تم نے دیکھا ۔ وہ دیکھتا ہے ☐

ب: اس نے منہ موڑا ۔ تم نے دیکھا ۔ تم دیکھتے ہو ☐

ب: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱۔ وہ سب نیچا رکھتے ہیں ۔ پرہیزگاری:

الف: یَغُضُّوْنَ ۔ تَقْوٰی ☐

ب: یَغُضُّوْنَ ۔ اَتْقٰی ☐

۲۔ ثواب ۔ اس نے منہ پھیرا:

الف: مَثُوْبَۃ ۔ تَوَلّٰی ☐

ب: مَثُوْبَۃ ۔ اِعْدِلُوْا ☐

۳۔ اس نے امتحان لیا ۔ تم نے دیکھا:

الف: اِمْتَحَنَ ۔ یَرٰی ☐

ب: اِمْتَحَنَ ۔ رَاَیْتَ ☐

۴۔ سب سے زیادہ قریب ۔ مرد:

الف: اَقْرَب ۔ اُنْثیٰ ☐

ب: اَقْرَب ۔ ذَکَر ☐

۵۔ تم سب زادِ راہ لو ۔ سب سے زیادہ تقویٰ والا:

الف: تَزَوَّدُوْا ۔ اَتْقٰی ☐

ب: تَزَوَّدُوْا ۔ اَکْرَم ☐

مشق نمبر(۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّ اُنْثٰی

الف: اے لوگو! ہم نے تم سب کو مرد اور عورت پیدا کیا ☐

ب: اے لوگو! یقیناً ہم نے پیدا کیا تم سب کو مرد اور عورت سے ☐

۲. وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی

الف: اور تم سب زادراہ لو، پس یقیناً بہترین زادراہ تقویٰ ہے ☐

ب: اور ان سب نے زادراہ لیا کیونکہ بہترین زادراہ تقویٰ ہے ☐

۳. اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

الف: یقیناً جو لوگ نیچا رکھتے تھے اپنی آوازوں کو رسول اللہؐ کے پاس ☐

ب: یقیناً جو لوگ نیچا رکھتے ہیں اپنی آوازوں کو رسول اللہؐ کے پاس ☐

۴. وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ

الف: اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں ☐

ب: اور آخرت کا گھر بہترین ہے متقین کے لئے ☐

۵. اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی وَ اتَّقُوا اللّٰہَ

الف: تم سب انصاف سے کام لو وہ تقوائے الٰہی سے زیادہ قریب ہے ☐

ب: تم سب عدالت سے کام لو وہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے اور تم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو ☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ یقیناً قیامت کا اجر بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے

الف: وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ☐

ب: وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ☐

۲۔ اور جو شخص تعظیم کرے خدا کے شعائر کی

الف: وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ ☐

ب: وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ ☐

۳۔ یقیناً خدا کے نزدیک تم سب میں سب سے زیادہ محترم (وہ ہے جو) تم سب میں سب سے زیادہ تقویٰ والا ہے

الف: اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ☐

ب: اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ☐

۴۔ ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کرتے تھے

الف: لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ☐

ب: لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ☐

مشق نمبر(۳) گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل مختصر عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	
۲	اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ	
۳	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ	
۴	لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ	
۵	وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا	
۶	لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ	
۷	اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	
۸	وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ	
۹	اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى	
۱۰	اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	
۱۱	مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	
۱۲	اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ	

مشق نمبر(۴) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحاً اِلیٰ قَوْمِہِ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَکَ

یقیناً ہم.........نوح کو.........کی طرف، کہ.........اپنی.........کو

۲. اِنِّیْ لَکُمْ نَذِیْرٌ مُبِیْنٌ ۝ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ وَ اتَّقُوْہُ وَ اَطِیْعُوْنِ

.........تم سب کے لئے.........ہوں☆.........خدا کی اور.........اس کا اور.........میری

۳. وَ مَا خَلَقَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیَاتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ

اور جو بھی.........خدا نے.........اور.........میں حتماً.........ہیں اس قوم کے لئے جو.........

۴. وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ کَذَّبَ بِالسَّاعَۃِ سَعِیْراً

اور.........اس کے لئے جس نے.........کیا قیامت کا.........

۵. لَمَثُوْبَۃٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ خَیْرٌ لَّوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ

یقیناً.........خدا.........سے بہتر ہے.........وہ.........

مشق نمبر(۵) سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر ترجمہ کیجئے۔

تمرینی مشق

درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجیے:

۱. إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ

.... (اعراف/ ۵۶)

۲. لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

.... (یونس/ ۶۴)

۳. وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ

.... (ابراهیم/ ۱۷)

۴. أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ

.... (ابراهیم/ ۲۴)

۵. بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا

.... (فرقان/ ۱۱)

۶. كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۞ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ

.... (شعراء/ ۱۶۰ و ۱۶۱)

۷. وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

.... (قصص / ۸۰)

۸. أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ

.... (نجم / ۳۳)

توجہ

۱۔ آیت نمبر ۱ میں "من" کا ترجمہ "سے" کیجئے۔

۲۔ آیت نمبر ۳ میں "بِمُصِيبَةٍ" میں جو حرف "بِ" استعمال ہوا ہے اس کا معنی ذکر یں۔

فعل مضارع، جمع مذکر غائب

پہلے اور دوسرے گروہ کے افعال کو ان کے معانی نیز ان کی شکل اور ساخت کے اعتبار سے ملاحظہ کیجیے:

دوسرا گروہ		پہلا گروہ	
وہ سب سمجھتے ہیں	يَعْقِلُونَ	وہ سمجھتا ہے	يَعْقِلُ
وہ سب جانتے ہیں	يَعْلَمُونَ	وہ جانتا ہے	يَعْلَمُ
وہ سب فہم رکھتے ہیں	يَفْقَهُونَ	وہ فہم رکھتا ہے	يَفْقَهُ
وہ سب قتل (جنگ) کرتے ہیں	يُقَاتِلُونَ	وہ قتل (جنگ) کرتا ہے	يُقَاتِلُ
وہ سب کفر اختیار کرتے ہیں	يَكْفُرُونَ	وہ کفر اختیار کرتا ہے	يَكْفُرُ
وہ سب (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں	يُنْفِقُونَ	وہ (راہ خدا میں) خرچ کرتا ہے	يُنْفِقُ

پہلے گروہ کے افعال، واحد مذکر غائب کے ہیں اور دوسرے گروہ کے افعال، جمع مذکر غائب کے ہیں۔

جمع مذکر غائب بنانے کیلئے جو تبدیلی پیش آئی ہیں وہ یہ ہے کہ واحد کے صیغہ میں "وْنَ" کا اضافہ کیا گیا ہے:

يَعْلَمُ + وْنَ ⟵ يَعْلَمُوْنَ

مضارع، جمع مذکر غائب بنانے کا طریقہ

فعل مضارع جمع مذکر غائب بنانے کے لئے، فعل مضارع، واحد مذکر غائب کے آخر میں "وْنَ" کا اضافہ کردیں گے، جیسے:

يَعْلَمُ يَعْلَمُوْنَ

مشق : پہلے نمونہ پر توجہ رکھتے ہوئے نقشہ مکمل کیجئے :

ماضی واحد مذکر غائب	ماضی جمع مذکر غائب	مضارع واحد مذکر غائب	مضارع جمع مذکر غائب
عَلِمَ: اس نے جانا	علموا: ان سب نے جانا	یَعْلَمُ: وہ جانتا ہے	یَعْلَمُوْنَ: وہ سب جانتے ہیں
کَفَرَ: اُس نے کفر اختیار کیا	:	یَکْفُرُ:	:
اَنْفَقَ: اُس نے (راہِ خدا میں)	:	:	یُنْفِقُوْنَ:
خرچ کیا		یُجَاھِدُ:	
جَاھَدَ: اُس نے جہاد کیا	:	یُؤْمِنُ:	:
آمَنَ: وہ ایمان لایا	:	یَجْعَلُ:	:
جَعَلَ: اُس نے قرار دیا	:	یُسَخِّرُ:	:
سَخَّرَہ: اُس نے تسخیر کیا			
(اس نے فرمانبردار بنایا)		یَضْرِبُ:	
ضَرَبَ: اُس نے مارا	:		:

تقویٰ کے آثار و برکات (۱)

تقویٰ، برتری کا معیار

اسلامی معاشرے میں امتیاز اور برتری کا معیار، تقویٰ ہے۔

نسل، قومیت، رنگ، طاقت وغیرہ میں سے کوئی بھی چیز انسان کی کرامت اور برتری کا معیار نہیں ہوسکتی ﴿اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ﴾

تقویٰ کے آثار

۱۔ بہترین زادِراہ (سفر): انسان کی زندگی میں تقویٰ بہترین زادِراہ (سفر) ہے اور قرآن مطالبہ کرتا ہے کہ اس زادِراہ کو ہم اپنے ساتھ لے لیں: ﴿وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى﴾

تقویٰ کا اخلاقی صفات سے تعلق : بہت سی اخلاقی صفات کی بنیاد تقویٰ ہے۔ ان میں سے ایک فضیلت، تقویٰ ہے اور قرآن نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم عدالت کو اپنائیں کیونکہ عدالت، تقویٰ سے زیادہ قریب ہے: ﴿اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى﴾ قرآن اسی طرح ہمیں معاف کرنے کی دعوت دیتا ہے کیونکہ یہ بھی تقویٰ سے زیادہ نزدیک ہے: ﴿وَ اَنْ تَعْفُوْا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى﴾

۲۔ خدا کی مغفرت: تقویٰ کے آثار میں سے خدا کی مغفرت اور خدا کا بڑا اجر اور جزا ہے: ﴿اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ﴾، ﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ﴾ اور: ﴿وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ﴾

۳۔ باقی رہنے والا اُخروی انعام: تقویٰ کا بڑا اور ہمیشہ رہنے والا اثر، قیامت کا انعام ہے: ﴿وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴾

یاد دہانی

اختیاری مشقوں میں مانوس الفاظ کے نیچے لائن کھینچی ہوئی ہے۔

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
١. وَأَنْ تَعْفُوْٓا أَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۗ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ .... (بقرہ/۲۳۷)	تَعْفُوْا: تم سب بخشو، تم سب معاف کرو لَاتَنْسَوا: تم سب نہ بھولو، تم سب فراموش نہ کرو
٢. قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا .... (نساء/۷۷)	تُظْلَمُوْنَ: تم سب پر ظلم کیا جاتا ہے فَتِیْلًا: کھجور کی گٹھلی، دھاگے (کے برابر) قلیل: کم تھوڑا
٣. يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۗ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۗ .... (اعراف/۲۶)	يُوَارِیْ: وہ چھپاتا ہے سَوْآت: شرم گاہیں رِيْش: سجاوٹ
٤. ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا .... (مریم/۷۲)	نُنَجِّیْ: ہم نجات دیتے ہیں نَذَرُ: ہم چھوڑتے ہیں جِثِيًّا: گھٹنوں کے بل

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى .... (طٰہٰ/۱۳۲)	وَأْمُرْ: اور تم حکم دو اِصْطَبِرْ: تم صبر کرو، تم صبر سے کام لو نَسْأَلُ: ہم سوال کرتے ہیں، پوچھتے ہیں، مانگتے ہیں نَرْزُقُ: ہم روزی دیتے ہیں
۶. وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا .... (طلاق/۲)	يَتَّقِ: وہ تقویٰ اختیار کرے مَخْرَجًا: کشائش، راہ حل، راہ نجات
۷. وَمَا يَذْكُرُوْنَ إِلَّا أَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ .... (مدثر/۵۶)	يَذْكُرُوْنَ: وہ سب ذکر کرتے ہیں، وہ سب نصیحت لیتے ہیں

تقویٰ کے آثار و برکات (۲)

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. فَآمِنُوا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَاِنْ تُؤْمِنُوا وَ تَتَّقُوا فَلَکُمْ اَجْرٌ عَظِیْمٌ

....(آل عمران/ ۱۷۹)

۲. فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

....(مائدہ/ ۱۰۰)

۳. وَلَوْ اَنَّ اَھْلَ الْقُرٰی اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیْھِمْ بَرَکٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ

....(اعراف/ ۹۶)

۴. یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّیُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

....

....(انفال/ ۲۹)

۵. وَلَدَارُ الْاٰخِرَۃِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اتَّقَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

....(یوسف/ ۱۰۹)

۶. وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرًا لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ

....

....(نحل/ ۳۰)

۷. إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ

....(نحل/ ۱۲۸)

۸. وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى
اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

....

....(طلاق/ ۲ و ۳)

۹. وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا

....(طلاق/ ۴)

۱۰. مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

....(طلاق/ ۵)

توجہ

۱۔ آیت نمبر ۷ میں ''مُحْسِنُونَ'' کے معنی یوں کیجیے ''نیکی کرنے والے افراد''۔
۲۔ آیت نمبر ۹ میں ''مِنْ'' کے معنی ''میں'' میں کیجیے۔

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اِسْمَاعِیل	حضرت اسماعیل علیہ السلام	قُرًى	آبادیاں، بستیاں ج (قریۃ کی جمع)
اِسْحَاق	حضرت اسحاق علیہ السلام	فِتْنَةٌ	امتحان، آزمائش
یَعْقُوْب	حضرت یعقوب علیہ السلام	اِنْ تَتَّقُوا	اگر تم سب تقویٰ اختیار کرو
اَوْلَاد	اولاد، بیٹے (وَلَد کی جمع)	تُفْلِحُوْنَ	تم سب نجات پاتے، تم سب نجات پاتے ہو
بَرَکَات	برکتیں	حَسْب	کافی
حُسْن	خوبصورتی، اچھائی، اچھا	حَیْثُ	ہر جگہ، ہر طرح، جس طرح
عَهْد	عہد، پیمان	ذُو - ذَا - ذِی	والا، صاحب
یُوْسُف	حضرت یوسف علیہ السلام	سَیِّئَات	برائیاں، گناہ (سَیِّئَة کی جمع)
یَرْزُقُ (رَزَقْنَا ۲/۲۲)	وہ روزی دیتا ہے	فَتَحْنَا	ہم کھولتے ہیں، ہم نے کھولا
یَجْعَلُ (جَعَلَ ۲/۷)	وہ قرار دیتا ہے	لَایَحْتَسِبُ	وہ گمان نہیں کرتا
اُمُوْر	امور، بہت سے کام	مَاذَا	کیا، کیا چیز، کس چیز
		یَتَّقِ - (یَتَّقِی)	وہ تقویٰ اختیار کرے (وہ تقویٰ اختیار کرتا ہے)
		مَخْرَج	کشائش، راہ نجات
		یُسْر	آسانی، سہولت
		یُكَفِّرْ	وہ چھپاتا ہے
		اِعْلَمُوْا	تم سب جان لو
		اِنْ تُؤْمِنُوْا	اگر تم ایمان لے آؤ

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. یَرْزُقُ۔ یَجْعَلُ۔ یُکَفِّرُ:

الف: وہ روزی دیتا ہے۔ وہ قرار دیتا ہے۔ وہ چھپاتا ہے ☐

ب: اس نے روزی دی۔ اس نے قرار دیا۔ اس نے چھپایا ☐

۲. یُسْر۔ مَخْرَج۔ حَسْب:

الف: آسانی۔ راہ نجات۔ کافی ☐

ب: آسان۔ خارج۔ حساب ☐

۳. یَتَّقِ۔ اِنْ تَتَّقُوا۔ فَتَحْنَا:

الف: وہ تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ ان سب نے تقویٰ اختیار کیا۔ ہم نے کھولا ☐

ب: وہ تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ اگر تم سب تقویٰ اختیار کرو۔ ہم کھولتے ہیں ☐

۴. حَیْثُ۔ لَایَحْتَسِبُ۔ سَیِّئَات:

الف: جہاں۔ وہ گمان نہیں کرتا۔ برائی ☐

ب: جہاں۔ وہ گمان نہیں کرتا۔ برائیاں ☐

۵. تُفْلِحُوْنَ۔ "ذُو، ذَا، ذِی"۔ مَاذَا:

الف: تم سب نجات پاتے ہو۔ والا۔ کیا ☐

ب: تم سب نے نجات پائی۔ صاحب۔ کس چیز ☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ وہ قرار دیتا ہے۔ آسانی:

الف: يَجْعَلُ ـ حَسْب ☐

ب: يَجْعَلُ ـ يُسْر ☐

۲۔ وہ چھپاتا ہے۔ ہم کھولتے ہیں:

الف: يُكَفِّرُ ـ فَتَحْنَا ☐

ب: يُكَفِّرُ ـ مَخْرَج ☐

۳۔ والا۔ برائیاں:

الف: مَاذَا ـ سَيِّئَات ☐

ب: "ذُو ، ذَا ، ذِی" ـ سَيِّئَات ☐

۴۔ جہاں۔ راہِ نجات:

الف: حَيْثُ ـ مَخْرَج ☐

ب: حَيْثُ ـ حَسْب ☐

۵۔ کافی۔ وہ گمان نہیں کرتا:

الف: حَسْب ـ لَا يَحْتَسِبُ ☐

ب: يُسْر ـ لَا يَحْتَسِبُ ☐

مشق نمبر(۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا

الف: اگر وہ لوگ تقویٰ اختیار کرتے تو وہ قرار دیتا ان کے لئے حق و باطل کو جدا کرنے والا (ذریعہ) ☐

ب: اگر تم سب خدا کا تقویٰ اختیار کرو، وہ قرار دے گا تم سب کے لئے حق و باطل کو جدا کرنے والا (ذریعہ) ☐

۲. فَاتَّقُوا اللّٰهَ يَا اُولِی الْاَلْبَاب

الف: تو خدا کا تقویٰ اختیار کرو اے عقل والو! ☐

ب: پس خدا کا تقویٰ اختیار کیا عقل والوں نے ☐

۳. وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰى آمَنُوْا وَ اتَّقَوْا

الف: اور یقیناً اگر بستیوں والے لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے ☐

ب: اور اگر اے بستیوں والے لوگو! تم سب ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو ☐

۴. وَ مَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

الف: اور جو بھی خدا کا تقویٰ اختیار کرے گا (خدا) قرار دے گا اس کے لئے راہ نجات ☐

ب: اور جو بھی خدا کا تقویٰ اختیار کرے گا اس کے لئے پیدا ہو جائے گی ایک راہ نجات ☐

۵. وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ

الف: اور اگر وہ سب ایمان لے آئیں اور تقویٰ اختیار کریں تو ان کے لئے اجر عظیم ہے ☐

ب: اور اگر تم سب ایمان لے آؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تم سب کے لئے اجر عظیم ہے ☐

توجه

آیت ۳ میں ''آمَنُوْا'' اور اس طرح کے بعض موارد میں فعل ماضی کے فعل مضارع معنی ہوتے ہیں۔ انشاء اللہ اس کی تفصیل بعد میں بیان کی جائے گی۔

ب: کونسا جزء صحیح ھے؟

۱۔ اور جو خدا کا تقویٰ اختیار کرے (خدا) قرار دیتا ہے اس کے لئے اس کے کام میں آسانی:

الف: وَ مَن يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ☐

ب: وَ مَن يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ اَمۡرِهٖ يُسۡرًا ☐

۲۔ اور یقیناً قیامت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں:

الف: وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ وَّلَنِعۡمَ دَارُ الۡمُتَّقِيۡنَ ☐

ب: وَ لَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا ☐

۳۔ وہ چھپائے گا تم سے تمہارے گناہوں کو:

الف: يُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ ☐

ب: يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ ☐

۴۔ یقیناً خدا ان لوگوں کے ساتھ ہے جنھوں نے تقویٰ اختیار کیا:

الف: اِنۡ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّكُمۡ فُرۡقَانًا ☐

ب: اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا ☐

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل مختصر عبارتوں کا لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	
۲	لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ الْاَرْضِ	
۳	وَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ	
۴	وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ	
۵	فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ	
۶	وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا	
۷	مَاذَا اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَيْرًا	
۸	لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ	
۹	وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ	
۱۰	اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا	
۱۱	وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا	
۱۲	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ	

مشق نمبر(٤) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

١. وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ

اور جو شخص............(خدا) چھپائے گا............اس کے گناہوں کو۔

۲. وَ قِیْلَ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا مَاذَاۤ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَیْرًا

اور کہا گیا............تقویٰ اختیار کیا............نازل کیا ہے............ان سب نے کہا............

۳. لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ

ان لوگوں کے لئے............نیکی کی............میں............اور یقیناً............بہتر ہے۔

۴. وَ یُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

اور............تم سب سے............کو اور............تم سب کے لئے اور خدا............والا ہے۔

۵. وَ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

اور............اس کو............سے وہ گمان نہیں کرتا اور جو............خدا............تو وہ............ہے اسے

مشق نمبر(٥) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ھے۔

تقویتی مشق

درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ

.... (بقرہ/۳)

۲. قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓی اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ

.... (بقرہ/۱۳۶)

۳. فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْیَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ

.... (آل عمران/۱۴۸)

۴. وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ

.... (انفال/۲۸)

۵. كَیْفَ یَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِیْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖ

.... (توبہ/۷)

۶. وَلَقَدْ جَآءَكُمْ یُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَیِّنٰتِ

.... (مومن/۳۴)

توجہ

آیت نمبر ۳ میں ''حُسْنَ ثَوَابِ'' کے یوں معنی کیجئے ''عمدہ ثواب'' کے ہیں۔

فعل مضارع، مذکر حاضر (واحد اور جمع)

مندرجہ ذیل افعال کو ان کے معانی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھیے :

دوسرا گروہ		پہلا گروہ	
تم خلق کرتے ہو	تَخْلُقُ	وہ خلق کرتا ہے	يَخْلُقُ
تم قرار دیتے ہو	تَجْعَلُ	وہ قرار دیتا ہے	يَجْعَلُ
تم خرچ کرتے ہو	تُنْفِقُ	وہ خرچ کرتا ہے	يُنْفِقُ

اگر مذکورہ فعل مضارع میں غور کریں تو آپ کو پتہ چلے گا کہ پہلے گروہ کے افعال، مضارع غائب کے ہیں اور دوسرے گروہ کے افعال مضارع حاضر کے ہیں۔ ان دونوں میں فرق صرف اتنا ہے کہ غائب کے افعال "يـ" سے شروع ہوتے ہیں اور حاضر کے افعال "تـ" سے شروع ہوتے ہیں۔

لہذا مضارع حاضر بنانے کے لیے مضارع غائب کے شروع کی "يـ" کو "تـ" سے بدل دیں گے، جیسے:

يَخْلُقُ   تَخْلُقُ

جمع حاضر کے افعال بھی اسی قاعدے کے تحت بنائے جاتے ہیں:

يَعْلَمُونَ: وہ سب جانتے ہیں   تَعْلَمُونَ: تم سب جانتے ہو

يَعْبُدُونَ: وہ سب عبادت کرتے ہیں   تَعْبُدُونَ: تم سب عبادت کرتے ہو

يُقَاتِلُونَ: وہ سب قتل کرتے ہیں   تُقَاتِلُونَ: تم سب قتل کرتے ہو

مضارع، مذکر حاضر بنانے کا طریقہ کار

فعل مضارع، مذکر حاضر (مفرد اور جمع) بنانے کے لئے فعل مضارع مذکر غائب کے شروع میں "یـ" کو "تـ" سے تبدیل کریں گے، جیسے:

یَعلَمُ تَعلَمُ ، یَعْلَمُوْنَ تَعْلَمُوْنَ

مشق: درج ذیل نقشہ کو اس کے پہلے خانہ کی طرح پُر کیجئے:

ماضی واحد مذکر حاضر	مضارع واحد مذکر حاضر	ماضی جمع مذکر حاضر	مضارع جمع مذکر حاضر
جَعَلْتَ: تم نے قرار دیا	تَجْعَلُ: تم قرار دیتے ہو	جَعَلْتُمْ: تم سب نے قرار دیا	تَجْعَلُوْنَ: تم سب قرار دیتے ہو
دَخَلْتَ: تم نے داخل کیا	تَدْخُلُ:	..........:..........	..........:..........
نَصَرْتَ: تم نے مدد کی	تَنْصُرُ:	..........:..........	..........:..........
عَلِمْتَ: تم نے جانا	تَعْلَمُ:	..........:..........	..........:..........
عَمِلْتَ: تم نے انجام دیا	تَعْمَلُ:	..........:..........	..........:..........
جَاهَدْتَ: تم نے جہاد کیا	تُجَاهِدُ:	..........:..........	..........:..........

تقویٰ کے آثار و برکات (۲)

گزشتہ سبق میں قرآن کی رو سے تقویٰ کے بعض آثار بیان کیے گئے۔ اس سبق میں اس کے بعض دیگر آثار سے آشنا ہوں گے۔

۴۔ حق و باطل کی شناخت: تقویٰ کے نتیجہ میں ایسی روشن دید انسان کو حاصل ہو جاتی ہے جس کے ذریعہ وہ حق کو باطل سے اور صحیح کو غیر صحیح سے الگ کرسکتا ہے: ﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا ﴾

۵۔ سعادت اور کامیابی: تقویٰ کے سائے میں انسان حقیقی سعادت تک پہنچ جاتا ہے: ﴿ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴾

۶۔ رزق اور دیگر امور کی کشادگی: تقویٰ کے سبب کاموں میں کشادگی پیدا ہوتی ہے اور جہاں سے انسان سوچ بھی نہیں سکتا، روزی حاصل ہوتی ہے: ﴿ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ﴾ اور: ﴿ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ﴾

۷۔ برکات الٰہی کا نزول: اگر کوئی امت تقویٰ کا راستہ اپناتی ہے تو خدا اس کے اوپر برکت و رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے: ﴿ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ﴾

۸۔ خدا کی پشت پناہی: تقویٰ اختیار کرنے والے کو خدا کی حمایت حاصل ہوتی ہے اور آگاہ و قادر خدا اس کے ساتھ ہوتا ہے: ﴿ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴾

۹۔ گناہوں کی پردہ پوشی: گزشتہ سبق میں ذکر ہوا تھا کہ تقویٰ کے آثار میں سے ایک یہ ہے کہ خدا کی مغفرت حاصل ہوتی ہے۔ سورہ طلاق کی پانچویں آیت میں تقویٰ کو گناہوں کے چھپانے اور گناہوں سے چشم پوشی کا سبب بتایا گیا ہے: ﴿مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ﴾ اسی طرح سورہ انفال کی ۲۹ ویں آیت میں گناہوں کی پردہ پوشی اور گناہوں کی مغفرت کو تقویٰ کا نتیجہ بتایا گیا ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ ... وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ...﴾

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ....(آل عمران/ ۱۲۰)	تَصْبِرُوْا: تم سب صبر کرتے ہو مُحِیْط: محیط، مسلط، حاوی کَیْد: حیلہ، بہانہ
۲. اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ....(آل عمران/ ۱۷۲)	اِسْتَجَابُوْا: ان سب نے جواب دیا ان سب نے قبول کیا قَرْح: زخم
۳. وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ....(مائدہ/ ۶۵)	کَفَّرْنَا: ہم نے چھپایا اَدْخَلْنَا: ہم نے داخل کیا نَعِیْم: نعمتوں سے بھرپور
۴. اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ....(اعراف/ ۲۰۱)	مَسَّ: مس (وسوسہ) کرے، چھوئے تَذَکَّرُوْا: تم سب متوجہ ہوئے، ان سب کو یاد دلایا مُبْصِرُوْن: دیکھنے والے طَائِف: گروہ

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا ۖ وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ....(رعد/ ۳۵)	وُعِدَ: وعدہ کیا گیا اُكُل: خوراک، کھانے والی چیزیں ظِلّ: سایہ، چھاؤں عُقْبیٰ: عاقبت، نتیجہ، انجام
۶. لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ....(زمر/ ۲۰)	غُرَف: کمرے، حجرے مَبْنِيَّة: بنے ہوئے يُخْلِفُ: وہ خلاف ورزی کرتا ہے
۷. وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ....(زمر/ ۶۱)	يُنَجِّي: وہ نجات دیتا ہے مَفَازَة: نجات، کامیابی
۸. وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ....(زمر/ ۷۳)	فُتِحَتْ: وہ کھولی گئی، فتح کی گئی خَزَنَة: محافظ افراد، نگہبان (جمع)
۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ....(حدید/ ۲۸)	كِفْلَيْن: دو حصے تَمْشُونَ: تم سب چلتے ہو

توجہ

آیت نمبر ۹ میں "يُؤْتِ" دراصل "يُؤْتِي" ہے جس کے معنی یہ ہیں: "وہ دیتا ہے"۔

متّقین

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے:

۱. اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ

.... (اعراف/۱۲۸)

۲. اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

.... (انفال/۳۴)

۳. تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ

.... (هود/۴۹)

۴. اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ

.... (حجر/۴۵)

۵. وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ

.... (انبیاء/۴۸)

۶. تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ

.... (قصص/۸۳)

۷. اَلۡاَخِلَّآءُ یَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُہُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ ۞ یٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ

....(زخرف/ ۶۷و۶۸)

۸. اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ مَقَامٍ اَمِیۡنٍ ۞ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ

....(دخان/ ۵۱و۵۲)

۹. وَ اُزۡلِفَتِ الۡجَنَّۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ غَیۡرَ بَعِیۡدٍ

....(ق/ ۳۱)

۱۰. اِنَّ لِلۡمُتَّقِیۡنَ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ ۞ اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ کَالۡمُجۡرِمِیۡنَ

....(قلم/ ۳۴و۳۵)

توجه

۱۔ آیت نمبر ۳ میں " مَا کُنۡتَ تَعۡلَمُ " ماضی استمراری ہے جس کے یہ معنی ہیں: "تم نہیں جانتے تھے"۔

۲۔ آیت نمبر ۵ میں " فُرۡقَانَ ۔ضِیَآء۔ ذِکۡرٌ " یہ الفاظ "توراۃ" کی صفات ہیں۔

۳۔ آیت نمبر ۸ میں "اَمِیۡن" کے معنی "امن" کے ہیں۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اَیَّام	ایّام، دن، روز (یَوم کی جمع)	زَوْج	شوہر، ہمسر، جفت
بَعِیْد	بعید، دور	اَنْتَ	تم
سِحْر	سحر، جادو	دِیَار	دیار، سرزمین، گھربار
فَسَاد	فساد، تباہی، بربادی	ضِیَاء	روشنی، اجالا
مَقَام	جگہ، رتبہ، مرتبہ	اَرْحَام	رشتہ دار، قرابتدار
جَعَلُوْا (جَعَلَ ۲/۷)	ان سب نے قرار دیا	آمِنِیْنَ	امان میں (آمِن کی جمع)
		اَخِلَّاء	دوست (خَلِیل کی جمع)
نَجْعَلُ (جَعَلْنَا ۲/۷)	ہم قرار دیتے ہیں	اُدْخُلُوْا	تم سب داخل ہو جاؤ
		یُوْرِثُ	وہ وارث بناتا ہے، سپرد کرتا ہے، عطا کرتا ہے
تَعْلَمُ (یَعْلَمُ ۷/۲۷)	تم جانتے ہو	اِصْبِرْ	تم صبر کرو
		اِنْ	نہیں
		اَنْبَاء	خبریں (نَبَا کی جمع)
		عُلُوّ	بلندی، برتری
		عُیُوْن	چشمے، آنکھیں (عَین کی جمع)
		مَعْدُوْدَات	گنے چنے، کم (معدودۃ کی جمع)
		نَعِیْم	نعمتوں سے بھرپور
		نُوْحِیْ	ہم وحی کرتے ہیں
		یُرِیْدُوْنَ	وہ سب چاہتے ہیں
		اُزْلِفَتْ	وہ قریب ہوئی، وہ نزدیک ہوتی ہے

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. یُوْرِثُ۔ تَعَلَمُ۔ یُرِیْدُوْنَ:

الف: وہ وارث بناتا ہے۔ تم جانتے ہو۔ وہ سب چاہتے ہیں ☐

ب: وہ وارث بناتا ہے۔ تم سکھاتے ہو۔ ان سب نے چاہا ☐

۲. عُیُوْن ۔ اَنْبَآء ۔ اَخِلَّا:

الف: چشمے۔ خبریں۔ دوست (جمع) ☐

ب: آنکھیں۔ خبریں۔ خلوت والے ☐

۳. اُدْخُلُوا۔ اِصْبِرْ۔ آمِنِیْنَ:

الف: تم سب داخل ہو جاؤ۔ تم صبر کرو۔ آمین کہنے والے ☐

ب: تم سب داخل ہو جاؤ۔ تم صبر کرو۔ امان میں (آمِنٌ کی جمع) ☐

۴. نَجْعَلُ۔ نُوْحِی۔ نَعِیْم:

الف: ہم قرار دیتے ہیں۔ ہم وحی کرتے ہیں۔ ہم سب نعمتوں میں ہیں ☐

ب: ہم قرار دیتے ہیں۔ ہم وحی کرتے ہیں۔ نعمتوں سے بھرپور ☐

۵. اَنْتَ ۔ کُنْتَ ۔ اُزْلِفَت:

الف: تم۔ تم تھے۔ وہ نزدیک ہوئی ☐

ب: تم۔ تم تھے۔ تمھاری زلف ☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ روشنی۔ دور:

الف: اُزْلِفَت۔ بَعِیْد ☐ ب: ضِیَاء۔ بَعِیْد ☐

۲۔ برتری۔ چشمے:

الف: عُلُوًا۔ عُیُوْن ☐ ب: عُیُوْن۔ عُلُوًا ☐

۳۔ تم تھے۔ تم:

الف: اَنْتَ۔ کُنْتَ ☐ ب: کُنْتَ۔ اَنْتَ ☐

۴۔ دوست (جمع)۔ تم سب داخل ہو جاؤ:

الف: اَخِلَّا۔ اُدْخُلُوا ☐ ب: اُدْخُلُوا۔ اَخِلَّا ☐

۵۔ ہم وحی کرتے ہیں۔ نعمتوں سے بھرپور:

الف: نُوْحِی۔ نَعِیْم ☐ ب: نَجْعَلُ۔ نَعِیْم ☐

مشق نمبر(۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ھے؟

۱. وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوْسَىٰ وَ هَارُوْنَ الْفُرْقَانَ

الف: اور تحقیق ہم نے دیا موسیٰؑ اور ہارونؑ کو حق و باطل کو جدا کرنے والا (ذریعہ) ☐

ب: اور ہم نے موسیٰ و ہارونؑ کو وہ دیا جس سے حق و باطل جدا ہوتا ہے ☐

۲. اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ

الف: اگر اس کے دوست تقویٰ والوں کے علاوہ ہوں ☐

ب: نہیں ہیں اس کے سرپرست مگر باتقویٰ افراد ☐

۳. اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ

الف: یقیناً زمین خدا کے لئے ہے وہ وارث بناتا ہے اس کا جس کو چاہتا ہے ☐

ب: یقیناً زمین خدا کے لئے ہے اس کا وارث وہ بنتا ہے جسے خدا چاہتا ہے ☐

۴. مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا

الف: تم ایسے نہیں تھے کہ اسے اور اپنی قوم کو پہچانتے اس سے پہلے ☐

ب: اس کو نہیں جانتے تھے تم اور نہ تمھاری قوم اس سے پہلے ☐

۵۔ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ

الف: ہم نے قرار دیا ہے اسے ان لوگوں کے لئے جو نہیں چاہتے ہیں برتری زمین پر ☐

ب: ہم قرار دیں گے اسے ان لوگوں کے لئے جو نہیں چاہتے ہیں برتری زمین پر ☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ یقیناً پرہیز گار لوگ جنت اور چشموں (کی آسائش) میں ہوں گے:

الف: اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ☐

ب: اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ☐

۲۔ یقیناً عاقبت، پرہیز گاروں کے لئے ہے:

الف: اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ☐

ب: وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ☐

۳۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے:

الف: تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ ☐

ب: تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ ☐

۴۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے:

الف: وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ☐

ب: وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ☐

مشق نمبر(۳) گزشتہ پڑھے ہوئے معانی کو ذہن نشین کر کے مندرجہ ذیل مختصر عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	اَلْاَخِلَّاءُ یَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ	
۲	تِلْكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهَا اِلَیْكَ	
۳	فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِیْنَ	
۴	تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	
۵	نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا	
۶	وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٍ	
۷	اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ	
۸	اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ كَالْمُجْرِمِیْنَ	
۹	اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ	
۱۰	اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ	
۱۱	اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ	
۱۲	یُوْرِثُهَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	

توجہ

آیت نمبر۱ میں "بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ" یوں معنی کیجئے "ایک دوسرے کے ساتھ"۔

مشق نمبر(٤) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

١. اِنْ اَوْلِيَآئُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

نہیں ہیں.........مگر پرہیزگار لوگ لیکن.........اکثر..........

٢. تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا

.......سے ہے ہم.......کرتے ہیں اس کی.......طرف نہیں جانتے تھے.........کو تم اور.........اس.... پہلے

٣. فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ

پس تم صبر کرو.........عاقبت.........کے لئے ہے

٤. نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ

ہم قرار دیں گے.......ان لوگوں کے لئے جو.........زمین پر اور نہ فساد اور عاقبت........کے لئے ہے

٥. وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ

اور جنت نزدیک ہے.........کے لئے.........نہیں

مشق نمبر(٥) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔

تمرینی مشق

درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. وَاذْكُرُوا اللهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ

.... (بقرہ/۲۰۳)

۲. وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ

.... (انعام/۱۰۰)

۳. فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ

.... (طٰہ/۱۱۷)

۴. وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ

.... (سبا/۴۳)

۵. هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ

.... (حشر/۲)

۶. لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

.... (ممتحنۃ/۳)

فعل مضارع، متکلم

متعلمین قرآن: ذیل کے افعال کو پڑھیں اور ان معانی پر غور کریں:

تیسرا گروہ		دوسرا گروہ		پہلا گروہ	
ہم جانتے ہیں	نَعْلَمُ	میں جانتا ہوں	أَعْلَمُ	وہ جانتا ہے	يَعْلَمُ
ہم بخشش چاہتے ہیں	نَغْفِرُ	میں بخشش چاہتا ہوں	أَغْفِرُ	وہ بخشش چاہتا ہے	يَغْفِرُ
ہم مارتے ہیں	نَضْرِبُ	میں مارتا ہوں	أَضْرِبُ	وہ مارتا ہے	يَضْرِبُ
ہم مدد کرتے ہیں	نَنْصُرُ	میں مدد کرتا ہیں	أَنْصُرُ	وہ مدد کرتا ہے	يَنْصُرُ

گروہ اول کے مضارع غائب کے صیغوں سے آپ کو آشنائی ہے۔ دوسرے اور تیسرے گروہ کے معنی سے تو ظاہر ہے ہی کہ وہ متکلم کے افعال ہیں۔

مضارع متکلم بنانے کا طریقہ

الف: فعل مضارع، واحد متکلم بنانے کے لئے، فعل مضارع واحد مذکر غائب کے شروع میں "یـ" کو "أ" سے تبدیل کردیں گے جیسے:

يَعْلَمُ أَعْلَمُ يَغْفِرُ أَغْفِرُ

ب: فعل مضارع، جمع متکلم بنانے کے لئے، فعل مضارع واحد مذکر غائب کے شروع میں "یـ" کو "نـ" سے تبدیل کردیں گے جیسے:

يَعْلَمُ نَعْلَمُ يَغْفِرُ نَغْفِرُ

مشق : درج ذیل نقشہ کو اس کے پہلے خانہ کی طرح پُر کیجئے:

ماضی واحد متکلم	مضارع واحد متکلم	ماضی جمع متکلم	مضارع جمع متکلم
بَلَغْتُ: میں پہنچا	أَبْلُغُ: میں پہنچتا ہوں	بَلَغْنَا: ہم پہنچے	نَبْلُغُ: ہم پہنچتے ہیں
كَتَبْتُ: میں نے لکھا	أَكْتُبُ:	.... :	.... : ....
بَشَّرْتُ: میں نے خوشخبری دی	أُبَشِّرُ:	.... :	.... : ....
جَعَلْتُ: میں نے قرار دیا	أَجْعَلُ:	.... :	.... : ....
خَلَقْتُ: میں نے خلق کیا	أَخْلُقُ:	.... :	.... : ....
رَزَقْتُ: میں نے روزی دی	أَرْزُقُ:	.... :	.... : ....
سَمِعْتُ: میں نے سنا	أَسْمَعُ:	.... :	.... : ....

متّقین

انبیاء کو اس لئے مبعوث کیا گیا ہے تا کہ وہ انسانوں کو توحید پرستی کی دعوت دیں۔ الٰہی ادیان کے پروگرام اور قوانین تمام انسانوں کی سعادت کے لئے ہیں "هُدًى لِلنَّاسِ" لیکن جو لوگ پیغمبروں کی باتوں کو سنتے ہیں اور وحی کے لئے ہمہ تن گوش ہو جاتے ہیں وہی لوگ حقیقت میں انبیاء کے حقیقی مخاطب ہیں کیونکہ یہی وہ لوگ ہیں جو انبیاء کی تعلیمات سے مکمل استفادہ کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خدا قرآنی ہدایت کو ان سے مخصوص کہتا ہے "هُدًى لِلْمُتَّقِينَ" نیز فرماتا ہے:

﴿وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ﴾

متقین، زمین پر خدا کے جانشین ہیں

خدا متقین کے علاوہ کسی کو زمین پر اپنے جانشین کے عنوان سے پسند نہیں کرتا۔ اگرچہ مجرم اور تباہکار افراد، چار دن لوگوں پر حکومت کر لیتے ہیں لیکن سرانجام اور عاقبت باتقویٰ لوگوں کے لئے ہے۔ یہ خدا کا ایک حتمی قانون اور پائدار سنت ہے: ﴿إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ﴾ ہاں! کائنات کا حقیقی مالک دنیا کی حکومت کو اس کے سپرد کرے گا جسے وہ خود چاہے گا اور خدائی حکومت کے سائے میں دنیا کا مستقبل ان لوگوں کے ہاتھ میں ہوگا جو باتقویٰ ہوں۔ اب یہ مردان الٰہی کا فرض ہے کہ اپنے سچے اور حق و حقیقت پر مبنی عقائد پر ڈٹے رہیں تا کہ خدا کا شیریں وعدہ محقق ہو: ﴿فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ﴾

سرکش اور نافرمان لوگ بھی اگر اس دنیا میں تھوڑا بہت مال و اقتدار پا جائیں تو انھیں بھی یاد رکھنا چاہئے کہ وہ آخرت میں ذلیل و خوار ہوں گے۔ صرف تقویٰ والے اچھے انجام سے بہرہ مند ہوں گے اور ان کا گھر نعمتوں سے بھرپور اور شاد و آباد ہوگا: ﴿تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ﴾

متقین کی جزا

خدا کے اچھے دوست (یعنی متقی افراد) قیامت میں بہترین جزا سے بہرہ مند ہوں گے:

۱۔ جنت ان کی منتظر ہے: متقیوں کا رتبہ اتنا بڑا ہے کہ جنت خود ان کے استقبال کے لئے تیار ہے: ﴿وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ﴾

۲۔ خدا کی ہم نشینی: متقین کا درجہ اتنا بلند ہے کہ قیامت کے روز وہ خدا کے پاس ہوں گے: ﴿إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ﴾ یقیناً یہ لوگ خدائے بزرگ و مہربان کے ہم نشین ہوں گے: ﴿فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ﴾

۳۔ امن الٰہی کے مقام پر ہوں گے: تقویٰ والے امن الٰہی کی بلندی پر ہوں گے: ﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۞ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ﴾ اور جنت کے فرشتے ان سے کہہ رہے ہوں گے کہ ''امن و سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ'': ﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۞ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ﴾

اختیاری مشق

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
اَوْفٰی: اس نے وفا کی	۱. بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ .... (آل عمران/ ۷۶)
يَسْتَاْذِنُ: وہ اجازت چاہتا ہے وہ اجازت چاہتے ہیں يُجَاهِدُوْا: وہ سب جہاد کرتے ہیں	۲. لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ .... (توبہ/ ۴۴)
يَلُوْنَ: وہ سب پڑوسی ہیں وَلْيَجِدُوْا: اور وہ سب پائیں غِلْظَة: سختی، درشتی	۳. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ .... (توبہ/ ۱۲۳)
صَدَّقَ: اس نے تصدیق کی	۴. وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ .... (زمر/ ۳۳)
اٰخِذِيْنَ: لینے والے اٰتٰى: اس نے دیا، وہ آیا	۵. اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ اٰخِذِيْنَ مَاۤ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ .... (ذاریات/ ۱۵ و ۱۶)

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
يَهْجَعُوْنَ: وہ سب سوتے تھے، وہ سب آرام کرتے تھے يَسْتَغْفِرُوْنَ: وہ سب استغفار کرتے تھے أَسْحَار: رات کے پچھلے اوقات، اواخرِ شب (سحر کی جمع) سَائِل: مانگنے والا، پوچھنے والا	۶. كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ وَفِيْ أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ .... (ذاریات/ ۱۷ تا ۱۹)
فَاكِهِيْنَ: مسرور، خوش (فاکِہ کی جمع) وَقٰى: اس نے بچایا، اس نے حفاظت کی جَحِيْم: دوزخ	۷. إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۝ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ .... (طور/ ۱۷ و ۱۸)
نَهَر: نہریں مَقْعَد: بیٹھنے کی جگہ، مقام مَلِيْك: بادشاہ، فرمانروا مُقْتَدِر: قدرت والا، قابو والا	۸. إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ .... (قمر/ ۵۴ و ۵۵)
ظِلَال: سائے (ظِلّ کی جمع) فَوَاكِه: پھل، میوے يَشْتَهُوْنَ: وہ سب چاہتے ہیں	۹. إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ .... (مرسلات/ ۴۱ و ۴۲)
اِشْرَبُوْا: تم سب پیو هَنِيْٓئًا: گوارا، خوشگوار، مزے سے	۱۰. كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ .... (مرسلات/ ۴۳ و ۴۴)

فہرست الفاظ معنی

الفاظ	معنی	سبق
آبَاء	باپ، آباء (اب کی جمع)	۳۵
آخِر	آخر، قیامت	۴۱
آمَنَ	وہ ایمان لایا	۴۱
آمَنَّا	ہم سب ایمان لائے	۲۷
آمِنِیْنَ، آمِنُوْنَ	امان میں (امن کی جمع)	۳۴
اَبَدًا	ہمیشہ	۴۱
اِتَّبِعُوْا	تم سب اتباع (پیروی) کرو	۳۹
اِتَّخَذَ	اس نے لیا، اُس نے بنایا	۳۶
اِتَّقَوْا	ان سب نے تقویٰ اختیار کیا	۱۸
اَتْقٰی	سب سے زیادہ تقویٰ والا، متقی ترین	۳۰
اَتٰی بِـ	وہ آیا	۱۸
اِثْم	گناہ	۴۴
اَجْر	بدلہ، اجر، انعام	۴۱
اَحْزَاب	گروہ، جماعتیں	۴۶
اِحْسَان	نیکی کرنا، اچھائی کرنا	۴۴
اَحْسَنَ	اس نے اچھا کیا، اس نے بہتر کیا	۴۱
اَحْسَنُوْا	ان سب نے اچھا کیا	۴۳
اَخَذَ	اس نے لیا	۴۰
اَخْرَجَ	اس نے نکالا، خارج کیا، پیدا کیا	۱۹
اَخْرَجْنَا	ہم نے خارج کیا، ہم نے نکالا	۴۷
اَخِلَّاء	دوست (خلیل کی جمع)	۳۴
اُدْخُلُوْا	تم سب داخل ہو جاؤ	۳۴
اِذَا	جب، جس وقت	۱۷
اَرْحَام	رشتہ دار، قرابتدار	۳۴
اُزْلِفَتْ	وہ قریب ہوئی، وہ نزدیک ہوتی ہے	۳۴
اَسْئَلُ	میں سوال کرتا ہوں، میں درخواست کرتا ہوں	۳۹

الفاظ	معنی	سبق
اِسْتَجِیْبُوْا	تم سب جواب دو	۴۳
اِسْتَکْبَرْتَ	تم نے تکبر کیا، تم نے غرور کیا	۴۷
اِسْتَکْبَرُوْا	ان سب نے غرور کیا، ان سب نے تکبر کیا	۴۰
اِسْحٰق	حضرت اسحاق علیہ السلام	۳۱
اِسْمٰعِیْل	حضرت اسماعیل علیہ السلام	۳۱
اُشْکُرُوْا	تم سب شکر کرو	۴۳
اَصَابَ	وہ لگا، وہ پڑا	۴۱
اِصْبِرْ	تم صبر کرو	۳۲
اَصْل	اصل، جڑ، بنیاد	۳۰
اَصْوَات	آوازیں	۳۰
اَعْتَدْنَا	ہم نے تیار کیا، ہم نے آمادہ کیا	۳۵
اَعْدَاء	دشمن (عدو کی جمع)	۴۰
اُعِدَّتْ	وہ تیار کی گئی، آمادہ کی گئی	۱۹
اِعْدِلُوْا	تم سب عدالت سے کام لو	۳۰
اُقْتُلُوْا	تم سب قتل کرو	۳۵
اَقْرَبُ	سب سے زیادہ قریب، نزدیک ترین	۳۰
اَکْبَر	(دوسروں سے) بڑا	۱۹
اَکْرَم	سب سے زیادہ محترم، مکرم	۳۰
اَلْبَاب	عقلیں (لُبّ کی جمع)	۴۳
اَلسَّاعَۃ (ساعۃ)	قیامت، وقت	۱۷
اَلِیْم	دردناک	۴۰
اَمَّا	لیکن	۴۰
اِمْتَحَنَ	اس نے امتحان لیا، اس نے آزمائش کی	۳۰
اَمَرَ	اس نے حکم دیا	۳۰
اَمْوَال	اموال	۴۲
اُمُوْر	امور، بہت سے کام	۳۱

الفاظ	معنی	سبق
اِنْ		١٧
اِنْ	نہیں	٣٢
اَنَا	میں	٢٦
اَنْبَاء	خبریں (نبأ کی جمع)	٣٢
اَنْتَ	تم	٣٢
اِنْ تَتَّقُوا	اگر تم سب تقویٰ اختیار کرو	٣١
اَنْتُمْ	تم سب	٢٥
اُنْثیٰ	مؤنث، مادہ، عورت	٣٠
اِنْس	انسان	٢٦
اِنْسَان	انسان، بشر، آدمی	٢٥
اَنْسیٰ	اس نے بھلایا، اس نے بھلوایا	٢٨
اَنْصَار	مدد کرنے والے (ناصر کی جمع)	٢٦
اَنْعَام	چوپائے، حیوانات	٢٨
اَنْهَار	نہریں (نهر کی جمع)	١٩
اُوْتُوا	اُن سب کو دیا گیا	٢٩
اَوْلَاد	اولاد، بیٹے (ولد کی جمع)	٣١
اَوَّلِيْنَ - اَوَّلُوْنَ	گزشتہ، پہلے (اوّل کی جمع)	٢٥
اِهْتَدَيْتُمْ	تم سب نے ہدایت پائی	٢٣
اَهْلِيْنَ (اَهْلِي)	گھرانے، خاندان	١٨
اِيَّاكُمْ	تم سب کو	٢٩
اَيَّام	ایام، دن، روز (یوم کی جمع)	٣٢
اِيَّاهُ	اسے، اس کو	٢٣
اِيَّايَ	مجھ کو، مجھے، میری	٢٣
بِ	کے ذریعے	٢٧
بِئْسَ	برا ہے، کتنا برا ہے	٢٠
بَاطِل	باطل	٢٠
بَرَكَات	برکتیں	٣١

الفاظ	معنی	سبق
بَرِیٓءٌ	بیزار	٢٨
بَشِّرْ	تم خوشخبری دو	١٩
بَشَر	انسان	٢٦
بَعْث	اٹھانا، قیامت	١٧
بَعْض	کچھ، بعض	١٨
بَعِيْد	بعید، دور	٣٢
بَلْ	بلکہ	٢٦
بَلٰى	ہاں، جی	٢٧
بَنُوْنَ - بَنِيْنَ	بیٹے، فرزند (ابن کی جمع)	١٨
بُيُوْت	گھر (بیت کی جمع)	٢٨
تَبْدِيْل	تبدیل کرنا، بدلنا	٣٠
تَجْرِي	وہ جاری ہے، چلتی ہے	١٩
تُجْزٰى	جزا (بدلہ) دیا جائے گا	١٨
تَحْت	نیچے، زیر	١٩
تَزَوَّدُوا	تم سب سامان لے لو، تم سب زادِ راہ لے لو	٣٠
تَشْهَدُوْنَ	تم سب گواہی دیتے ہو	٢٥
تَطْمَئِنُّ	وہ سکون پاتی ہے	٢٢
تَعْبُدُوْنَ	تم سب عبادت کرتے ہو	٢٣
تَعْلَمُ	تم جانتے ہو	٣٢
تَعْمَلُوْنَ	تم سب انجام دیتے ہو	٣٠
تَفَرَّقَ بِ	اس نے دور کیا	٢٩
تَفْعَلُوْنَ	تم سب انجام دیتے ہو	٢٣
تُفْلِحُوْنَ	تم سب نجات پاتے ہو	٣١
تَقُوْلُوْنَ	تم سب کہتے ہو	٢٣
تَقْوٰى	تقویٰ، پرہیزگاری	٣٠
تَكْفُرُوْنَ	تم سب انکار کرتے ہو، تم سب کفر اختیار کرتے ہو	٢٥
تَوَكَّلْ	تم توکل کرو	٢٨

الفاظ	معنی	سبق
تَوَلّٰی	اس نے منہ پھیرا، اس نے منہ موڑا	۳۰
تُؤْمِنُوْنَ	تم سب ایمان لاتے ہو، تم سب ایمان رکھتے ہو	۲۵
ثَابِت	استوار، پائیدار، ثابت	۲۱
ثَمُوْد	قوم ثمود	۲۶
ثَوَاب	ثواب، جزا، اجر	۳۰
جِئْنَا بِـ	ہم لائے	۲۷
جَامِع	جمع کرنے والا	۲۷
جَائَتْ	وہ آئی	۲۷
جَزَاء	جزاء، بدلہ	۳۰
جَعَلُوْا	ان سب نے قرار دیا	۳۲
جُلُوْد	کھالیں	۲۸
جِنّ	جن	۲۶
جَنّٰت	باغات (جنّۃ کی جمع)	۱۹
جَوَاب	جواب	۲۵
جَهَنَّم	دوزخ، جہنم	۲۶
حَاكِمِيْنَ	حکم کرنے والے، حکام	۲۸
حَبِطَتْ	وہ نابود ہوئی، وہ تباہ ہوئی	۲۰
حَتّٰی	تک، یہاں تک کہ	۲۸
حُدُوْد	حدود، سرحدیں	۲۹
حَرَام	حرام، محترم	۲۸
حَرَّمَ	اس نے حرام کیا	۱۹
حَرِيْر	ریشم	۱۹
حِسَاب	حساب	۱۸
حَسْب	کافی	۳۱
حُسْن	خوبصورتی، اچھائی	۳۱
حَلَال	حلال، جائز	۲۵
حَيَاة	زندگی	۱۹

الفاظ	معنی	سبق
حَيْثُ	ہر جگہ، ہر طرح، جس طرح	۳۱
خَاسِرُوْنَ، خَاسِرِيْنَ	نقصان اٹھانے والے (خاسر کی جمع)	۱۸
خَالِصَة، خَالِص	خالص، بے ملاوٹ	۱۹
خُذُوْا	تم سب لو	۲۹
خَزَائِن (جمع خزانۃ)	خزانے	۲۷
خِزْی	ذلت، خواری	۲۰
خَسَارًا	نقصان، گھاٹا	۲۸
خُسْرَان	نقصان، گھاٹا	۱۸
خَسِرُوْا	ان سب نے نقصان پہنچایا	۱۷
خُلْد	جاوید، جاویدگی، ہمیشگی	۲۰
خَلَقْنَا	ہم نے خلق کیا	۱۷
خَوْف	ڈر، خوف	۲۱
خَيْر	سب سے اچھا، بہتر، مال	۱۸
خَيْرَات	خوبیاں، اچھائیاں	۲۴
خِيَرَة	اختیار	۲۴
دَار	گھر	۱۸
دَاوُد	حضرت داؤد علیہ السلام	۲۷
دَرَجَات	درجے، رتبے (درجہ کی جمع)	۲۲
دَعَا	اس نے بلایا، اس نے پکارا	۲۳
دُعَاء	دعا، پکارنا	۲۵
دُنْيَا	دنیا	۱۹
دَوَابّ	حیوانات (دابّہ کی جمع)	۲۵
دِيَار	دیار، سرزمین، گھربار	۳۲
ذُرِّيَّة	بیٹے، اولاد	۲۶
ذَكَر	مذکر، مرد، نر	۳۰
ذٰلِكُمْ	یہ، وہ	۲۹
ذُنُوْب	گناہ، جرم (جمع)	۲۹

الفاظ	معنی	سبق
ذُو . ذَا . ذِی	والا، صاحب	۳۱
رَأَیْتَ	تم نے دیکھا	۳۰
رَجُل	آدمی، مرد	۲۸
رَزَقَ	اس نے روزی دی	۲۵
رَزَقْنَا	ہم نے روزی دی	۲۲
زَاد	زادِ راہ، سامان	۳۰
زَادَ . زَادَتْ	اس نے زیادہ کیا، اس نے بڑھایا	۲۷
زَلْزَلَة	زلزلہ	۱۷
زَوْج	شوہر، ہمسر، جفت	۳۲
زِینَة	زینت، سجاوٹ	۱۹
سَابِقُوا	تم سب آگے بڑھو	۱۹
سَارِعُوا	تم سب دوڑو	۱۹
سَبِیل	راستہ	۲۲
سِحْر	سحر، جادو	۳۲
سَدِید	درست، مستحکم، پائیدار	۲۳
سَرِیع	تیز، جلدی	۱۸
سَعِیر	بھڑکتی آگ	۲۵
سُفَهَاء (جمع سفیه)	احمق لوگ، بیوقوف افراد	۲۷
سَلِیم	سالم	۱۸
سُلَیْمَان	حضرت سلیمان علیہ السلام	۲۷
سَمَاء	آسمان	۲۷
سُوء	برائی، برا	۱۸
سَیِّئَات (جمع سیئة)	برائیاں، گناہ	۳۱
شَجَرَة	درخت، پیڑ	۳۰
شَدِید	شدید، سخت	۲۸
شَرّ	برائی، بدترین، برا	۲۵
شُرَكَاء	شریک کی جمع	۲۶

الفاظ	معنی	سبق
شَرِیک	شریک	۲۶
شَعَائِر	شعائر، نشانیاں، یادگاریں	۳۰
شَفِیع	شفاعت کرنے والا	۲۹
شَهَادَة	واضح، گواہی	۲۷
صَابِئِینَ	حضرت یحییٰ کے پیروکار	۲۱
صَادِقِینَ . صَادِقُونَ	سچے (صادق کی جمع)	۱۸
صَالِح	اچھا، نیک	۲۱
صِدْق	سچائی	۱۸
صَدُّوا	ان سب نے روکا	۲۵
صِیَام	روزے	۲۳
ضَلَّ	وہ گمراہ ہو	۲۳
ضَلَال	گمراہی	۲۸
ضَلُّوا	وہ سب گمراہ ہوئے	۲۵
ضِیَاء	روشنی، اجالا	۳۲
طَیِّبَات	(طیبہ کی جمع)	۱۹
طَیِّبَة . طَیِّب	پاک، پاکیزہ، صاف ستھرا	۱۹
ظَالِمِینَ . ظَالِمُونَ	ظلم کرنے والے (ظالم کی جمع)	۱۸
ظَنّ	گمان، بدگمانی	۲۴
عَاد	حضرت ہودؑ کی قوم	۲۹
عَاقِبَة	عاقبت، انجام	۲۷
عِبَادَة	عبادت، بندگی	۲۶
عَدْل	عدل، عدالت	۲۳
عَدْن	جاوید، ہمیشہ کے لیے	۱۹
عَذَاب	عذاب، اذیت	۲۰
عَرْض	وسعت، چوڑائی	۱۹
عِزَّة	عزت، غلبہ	۲۷
عَسِیر	سخت	۱۸

الفاظ	معنی	سبق
عَصَوْا	ان سب نے خلاف ورزی کی	۲۸
عِلْم	علم	۲۰
عُلُوّ	بلندی، برتری	۳۲
عَمِلَ	اس نے انجام دیا	۲۱
عَمَلٌ	عمل، کام	۲۶
عَنْ	علم، جاننا، دانائی	۳۰
عِنْدَ	پاس، نزدیک، قریب	۲۱
عَنْکَبُوت	مکڑی	۳۰
عَهْد	عہد، پیمان	۳۱
عُیُوْن (جمع عَیْن)	چشمے، آنکھیں	۳۲
غَالِب	غالب، کامیاب	۲۲
غُرُوْر	فریب، دھوکا	۲۷
غَیْب	غیب، پنہان	۴۰
فَاسِق	فاسق، نافرمان	۲۸
فَتْح	فتح، کامیابی	۲۵
فَتَحْنا	ہم کھولتے ہیں، ہم نے کھولا	۳۱
فِتْنَة	امتحان، آزمائش	۳۱
فَرْع	فرع، شاخ، ٹہنی	۳۰
فَسَاد	فساد، تباہی	۳۲
فَضْل	فضل، کرم، احسان	۳۱
فَلْیَتَوَكَّلْ	لہٰذا وہ توکل (بھروسہ) کرے	۲۲
فَلْیَعْمَلْ	پس وہ انجام دے	۲۶
فَوْز	کامیابی	۱۹
قَالَتْ	اس (عورت) نے کہا	۲۸
قُرَىٰ (جمع قَرْیَة)	آبادیاں، بستیاں	۳۱
قَرِیب	قریب، پاس، نزدیک	۳۰

الفاظ	معنی	سبق
قِسْط	عدالت، عدل	۲۳
قِصَاص	بدلہ، قصاص	۲۳
قَضَىٰ	اس نے فیصلہ کیا وہ فیصلہ کرے	۲۲
قُلُوب (جمع قَلْب)	دل	۲۳
قَوْل	گفتگو، بات، فرمان	۲۱
قُوْلُوا	تم سب کہو	۲۳
قُوَّة	قوت، طاقت	۲۹
قِیَام	قیام، کھڑے ہونا	۲۸
قِیَامَة	قیامت، اٹھانا	۱۷
كَ	جیسے، طرح، مثل	۱۷
كَاذِبُوْن ۔ كَاذِبِیْن	جھوٹے، جھوٹ بولنے والے	۲۷
كَانَ یَرْجُوا	وہ امیدوار ہے	۲۶
كَبِیر ۔ كَبِیرَة	بڑا، سخت، سنگین	۲۱
كَتَبَ	اس نے واجب کیا، اس نے لکھا	۱۷
كُتِبَ	وہ لکھا گیا، وہ واجب ہوا	۲۳
كَذَّبَ	اس نے جھٹلایا	۳۰
كَذَّبَتْ	اس نے جھٹلایا	۲۶
كَذَّبْتَ	تم نے جھٹلایا	۲۷
كَذَّبُوا	ان سب نے جھٹلایا ان سب نے انکار کیا	۲۰
كَسَبَتْ	اس نے حاصل کیا اس نے انجام دیا	۱۸
كَسَبُوا	ان سب نے حاصل کیا ان سب نے انجام دیا	۲۵
كَعْبَة	کعبہ، قبلہ	۲۸
كُفَّار (جمع كَافِر)	کفار	۲۵

الفاظ	معنی	سبق
كَفَرَ	اس نے انکار کیا اس نے کفر اختیار کیا	۲۶
كَلِمَات	باتیں، فرمان، وعدے	۳۰
كَلِمَة	بات	۳۰
كُلُوْا	تم سب کھاؤ	۲۳
كَمَا	اسی طرح	۲۷
كُنْتَ	تم تھے	۲۷
كُنْتُمْ	تم سب ہو، تم سب تھے	۱۷
كُنْتُمْ تَخْتَلِفُوْنَ	تم سب اختلاف کرتے تھے	۱۸
كُوْنُوْا	تم سب ہو جاؤ، تم سب ہو	۲۴
كَيْفَ	کیسے، کس طرح	۳۰
لَا تَأْكُلُوْا	تم سب نہ کھاؤ	۲۴
لَا تَتَّبِعُوْا	تم سب پیروی نہ کرو	۲۹
لَا تُفْسِدُوْا	تم سب فساد نہ پھیلاؤ	۲۷
لَا تَقْرَبُوْا	تم سب قریب نہ جاؤ	۲۹
لَا تَكُوْنُوْا	تم سب نہ ہو، تم سب نہ ہو	۲۸
لَا يَحْسَبُ	وہ گمان نہیں کرتا	۳۱
لَا يَحْسَبَنَّ	وہ ہرگز خیال نہ کرے	۲۵
لِبَاس	لباس، کپڑے	۱۹
لَعْنَة	لعنت	۱۸
لِقَاء	ملاقات، حضوری	۲۰
لَمْ يَتَّخِذْ	اس نے نہیں لیا، نہیں بنایا	۲۶
لَمْ يَرْتَابُوْا	ان سب نے شک نہیں کیا	۳۲
لَمْ يَزِدْ	اس نے نہیں بڑھایا	۲۸
لَمْ يَكُنْ	وہ نہیں تھا، وہ نہیں ہے	۲۶
لَنْ	ہرگز نہیں	۲۵
لُوْط	حضرت لوط علیہ السلام	۳۰

الفاظ	معنی	سبق
لِيَزْدَادُوْا	تاکہ وہ سب زیادہ کریں	۲۵
لَيْسَ	نہیں	۲۹
مَاتُوْا	وہ سب مر گئے	۲۵
مَاذَا	کیا، کیا چیز، کس چیز	۳۱
مَال	مال، ثروت	۱۸
مَأْوٰى	ٹھکانا	۲۶
مِثْل	مثل، طرح، جیسے	۲۶
مَثُوْبَة	ثواب، اجر، جزا	۳۰
مُجْرِمِيْن . مُجْرِمُوْن	مجرم لوگ، گناہگار لوگ	۲۶
مُحْضَرُوْن	حاضر کیے جانے والے	۲۰
مَخْرَج	گنجائش، راہ نجات	۳۱
مَرَض	مرض، بیماری	۲۷
مَرْيَم	حضرت مریم علیہا السلام	۲۸
مَسَاكِن (جمع مسکن)	مکانات رہنے کی جگہیں	۱۹
مَسْجِد	مسجد	۲۹
مُشْرِكَات	مشرک عورتیں	۲۶
مُصْلِحُوْن . مُصْلِحِيْن	اصلاح کرنے والے	۲۷
مُصِيْبَة	مصیبت	۳۱
مُطَهَّرَة	پاک، پاکیزہ	۱۹
مَعْدُوْدَات	گنے چنے، کم (معدودۃ کی جمع)	۳۲
مَعْذِرَة	معذرت، معافی	۱۸
مَعْرُوْف	اچھا کام، پہچانا ہوا، اچھائی	۲۴
مَغْفِرَة	بخشش، معافی، مغفرت	۱۹
مُفْسِدُوْن . مُفْسِدِيْن	فساد پھیلانے والے	۲۷
مُفْلِحُوْن (جمع مفلح)	کامیاب افراد	۲۲
مَقَام	جگہ، رتبہ، مرتبہ	۳۲
مَكَان	جگہ	۲۹

الفاظ	معنی	سبق
مَلَائِکَۃ	ملائکہ، فرشتے	۲۸
مَنْ	کون، کون لوگ، کس	۱۹
مُنَافِقَات	منافق عورتیں	۲۶
مُنَافِقِیْنَ . مُنَافِقُوْنَ	منافق لوگ (مرد)	۲۶
مَنْ ذَا	کون	۳۲
مُنْکَر	برائی، برا کام	۲۴
مُؤْمِن	مؤمن، ایمان والا	۲۲
مُؤْمِنَات	مؤمن عورتیں	۲۶
مُؤْمِنَۃ	ایمان والی	۲۲
مَوْت	موت	۳۰
مَیِّت	میت، مردہ	۳۰
نَاصِرِیْنَ (جمع ناصر)	نصرت کرنے والے	۳۰
نَبَات	اگنے والی، گھاس کا نباتات	۲۷
نَجْعَلُ	ہم بناتے ہیں	۳۲
نُدْخِلُ	ہم داخل کرتے ہیں	۲۱
نِسَاء	عورتیں	۲۸
نَسُوْا	وہ سب بھولے	۲۸
نَشْهَدُ	ہم گواہی دیتے ہیں	۲۷
نَصْر	مدد، نصرت	۲۵
نَصِیْب	حصہ	۲۵
نِعْمَ	کیا خوب	۱۸
نَعِیْم	نعمتوں سے بھرپور	۳۲
نَفْس	نفس، خود، آپ، جان	۱۷
نُمْلِیْ	ہم مہلت دیتے ہیں	۲۵
نَنْصُرُ	ہم مدد کرتے ہیں	۲۱
نُوْحِیْ	ہم وحی کرتے ہیں	۳۲
وُجُوْہ	چہرے	۲۹

الفاظ	معنی	سبق
وَصّٰی	اُس نے وصیت کی	۲۹
وَصَّیْنَا	ہم نے وصیت کی	۲۹
وَعَدَ	اس نے وعدہ کیا	۱۹
وَلَد	بیٹا	۲۶
وَیْل	وائے، افسوس	۳۰
هَادُوْا	وہ سب یہودی ہوئے	۳۱
هَادٍ (هَادِی)	ہدایت کرنے والا، ہادی	۳۱
هَدَیْنَا	ہم نے ہدایت کی	۲۷
هَلْ	کیا	۲۶
هُوْد	حضرت ہود علیہ السلام	۲۹
یَئِسُوْا	وہ سب مایوس ہوئے	۳۰
یَأْمُرُ	وہ حکم دیتا ہے	۲۴
یَأْمُرُوْنَ	وہ سب حکم دیتے ہیں	۲۴
یُبَیِّنُ	وہ بیان کرتا ہے	۲۹
یَتَّقُوْنَ	وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں (وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں)	۲۹
یَتَّقِ (یَتَّقِی)	وہ تقویٰ اختیار کرے (وہ تقویٰ اختیار کرتا ہے)	۳۱
یَتُوْبُ	وہ توبہ کرتا ہے	۲۶
یُثَبِّتُ	وہ استوار کرتا ہے، وہ ثابت قدم رکھتا ہے	۳۱
یَجْزِیْ	وہ جزا دیتا ہے	۳۱
یَجْعَلُ	وہ قرار دیتا ہے	۳۱
یَجْمَعُ	وہ جمع کرتا ہے، وہ جمع کرے گا	۱۷
یَحْزَنُوْنَ	وہ سب غمگین ہوتے ہیں	۳۱
یُحْشَرُوْا	وہ سب جمع کیے جائیں گے	۲۹
یُحْشَرُوْنَ	وہ سب جمع کیے جاتے ہیں وہ سب جمع ہوتے ہیں	۲۹

الفاظ	معنی	سبق
يَخَافُوْنَ	وہ سب ڈرتے ہیں	۲۹
يَخْذُلْ	وہ چھوڑ دے، وہ چھوڑتا ہے	۳۲
يَخْلُقُوْنَ	وہ سب خلق کرتے ہیں	۲۹
يُدْخِلُ	وہ داخل کرتا ہے، وہ اندر کرتا ہے	۱۹
يَدْعُوْنَ	وہ سب بلاتے (پکارتے) ہیں	۲۹
يَرْزُقُ	وہ روزی دیتا ہے	۳۱
يَرٰى	وہ دیکھتا ہے	۳۰
يُرِيْدُوْنَ	وہ سب چاہتے ہیں	۳۲
يَسْتَوُوْنَ	وہ سب برابر ہیں	۲۸
يُسْر	آسانی، سہولت	۳۱
يُشْرِكُ	وہ شریک مانتا ہے	۲۶
يُشْرَكُ	اس کو شریک مانا جائے اس کو شریک مانا جاتا ہے	۲۶
يُشْرِكُوْنَ	وہ شریک مانتے ہیں	۲۶
يَشْعُرُوْنَ	وہ سب سمجھتے ہیں وہ سب درک کرتے ہیں	۲۷
يَشْهَدُ	وہ گواہی دیتا ہے	۲۷
يَضُرُّ	وہ نقصان پہنچاتا ہے	۲۳
يُضِلُّ	وہ گمراہ کرتا ہے	۲۸
يَظْلِمُوْنَ	وہ سب ظلم کرتے ہیں	۲۹
يُعَذِّبُ	وہ عذاب (سزا) دیتا ہے	۲۶
يَعْصِ (يَعْصِى)	وہ خلاف ورزی کرے وہ خلاف ورزی کرتا ہے	۲۸
يُعَظِّمُ	وہ تعظیم کرتا ہے	۳۰
يَعْقُوب	حضرت یعقوب علیہ السلام	۳۱
يَعْلَمُ	وہ جانتا ہے	۲۷
يَعْمَلُ	وہ انجام دیتا ہے	۳۱

الفاظ	معنی	سبق
يَعْمَلُوْنَ	وہ سب کرتے ہیں وہ سب انجام دیتے ہیں	۲۹
يَغُضُّوْنَ	وہ سب نیچا رکھتے ہیں وہ سب دھیما رکھتے ہیں	۳۰
يَغْفِرُ	وہ بخشتا ہے	۲۵
يَفْعَلُ	وہ انجام دیتا ہے	۲۵
يَفْقَهُوْنَ	وہ سب سمجھتے ہیں	۲۷
يُقَاتِلُوْنَ	وہ سب لڑتے (جنگ) کرتے ہیں	۳۲
يَقْتُلُوْنَ	وہ سب قتل کرتے ہیں	۲۰
يَقُوْلُ	وہ کہتا ہے	۲۷
يَقُوْلُوْنَ	وہ سب کہتے ہیں	۲۹
يَقُوْمُ	وہ کھڑا ہو، وہ کھڑا ہوتا ہے	۲۳
يُكَذِّبُ	وہ جھٹلاتا ہے، وہ انکار کرتا ہے	۲۶
يَكْذِبُوْنَ	وہ سب جھوٹ بولتے ہیں	۲۷
يَكْسِبُوْنَ	وہ سب کسب (حاصل) کرتے ہیں	۲۹
يَكْفُرْ	وہ انکار کرتا ہے، وہ کفر اختیار کرتا ہے	۲۸
يُكَفِّرُ	وہ چھپاتا ہے	۳۱
يَكْفُرُوْنَ	وہ سب انکار کرتے ہیں وہ سب کفر اختیار کرتے ہیں	۲۰
يَكُوْنُ	وہ تھا، وہ ہے، ہوتا ہے	۳۲
يَنْصُرُ	وہ مدد کرتا ہے	۳۲
يَنْفَعُ	وہ فائدہ پہنچاتا ہے	۱۸
يُنْفِقُوْنَ	وہ سب (راہ خدا) میں خرچ کرتے ہیں	۳۳
يَنْهَوْنَ	وہ سب روکتے ہیں	۲۴
يُوْرِثُ	وہ وارث بناتا ہے، وہ سپرد کرتا ہے	۳۴
يُوْسُف	حضرت یوسف علیہ السلام	۳۱
يَوْمَئِذٍ	اس دن، ایسے دن	۱۸

ترجمہ و مفاہیم قرآن کریم
تعلیمی نصاب

ن والقلم وما یسطرون

◆ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے۔

(قمر/۱۷)

ادارہ التنزیل پر اجمالی نظر

نصب العین:

حقیقی معارف قرآن کی تبلیغ و ترویج، قرآنی معاشرہ کی تشکیل کی عملی جد و جہد اور قرآنی حاکمیت کے لیے عملی کوشش۔

اہداف:

۱) قرآن کریم کو خصوصاً جوانوں کے لیے کتاب زندگی کی حیثیت سے پیش کرنا اور ان کے درمیان قرآن سے انس، تفکر و تدبر کا شوق و اشتیاق پیدا کرنا۔

۲) قرآن سے متعلق ہر قسم کی مفید معلومات فراہم کرنے کی حتی الامکان سعی و کوشش۔

۳) ملکی اور بین الاقوامی سطح پر قرآنی اداروں، شخصیات سے روابط برقرار کرنا اور ان کے درمیان مستحکم روابط کے لیے مؤثر اقدامات کرنا۔

۴) عصر حاضر کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے، قرآن سے متعلق شبہات کی متقن جوابدہی۔

۵) علوم و معارف قرآن کی تبلیغ و ترویج کے لیے ہر ممکن اقدام اور اس کے لیے جدید ذرائع سے بھرپور استفادہ کرنا۔

۶) قرآنی یونیورسٹی، دار القرآن، دار التحفیظ، مکتب القرآن الکریم اور دیگر قرآنی سینٹرز کا اجراء۔

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔